

محض بھوکا پیاسا رہنے سے کیا حاصل؟
رمضان المبارک کو اس کی روح کے مطابق گزارے

فہمِ رمضان کورس

جس میں آپ سیکھیں گے

- استقبال رمضان
- حقوق رمضان
- اعمال رمضان
- مسائل رمضان
- عید

مرتب: مفتی منیر احمد

استاذ معتمد العلوم الاسلامیہ (دہلی)

فاضل جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ماؤن، کراچی۔

جلد حقوق معبر العالم (السلامیہ) محفوظ ہیں

◀ تاریخ طباعت : رجب المرجب 1434ھ / مئی 2013ء

◀ مطبع : مولانا محمد علی پریس، ناظم آباد نمبر 1

◀ ناشر : معبد العلوم الاسلامیہ



ملنے کا پتہ

دارالکتب

متصل جامع مسجد الفلاح بلاک "H" شمالی ناظم آباد - کراچی

فون نمبر: 0331-2607207 - 0331-2607204

◀ مفتی ابوبکر شاہ منہور صاحب فرماتے ہیں: مولانا منیر احمد صاحب جامع مسجد الفلاح ناظم آباد نے بھی میرے علم کی حد تک قابل قدر مختصر کورس ترتیب دیے ہیں اور ان سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ مساجد میں درس قرآن کے ساتھ عوام الناس کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے کمرہ لگانے والے پارٹنر کورسز، عمر مساجد و خطباء و حضرات اپنے ماحول اور دستیاب مواقع کے لحاظ سے ان میں سے کسی کا بھی انتخاب کر سکتے ہیں۔ ختم ہوا کورس کے لیے یہ نصاب تجربہ و آزمودہ ہیں (شعبہ مؤمنین 25 تا 31 مئی 2012ء)

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	استقبال رمضان (9 اعمال)	4	1	عمل نمبر 1 روزہ	16
1.1	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ پڑھنا	5	1	فضائل روزہ	16
1.2	رمضان آنے تک ذیل کی دعا مانگتے رہنا	8	2	حقوق روزہ	17
1.3	روزہ کے مسائل سمجھنا	8	3	آداب روزہ	18
1.4	فضائل رمضان کا پڑھنا	8	1	سحری	18
1.5	رمضان کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنا	8			
1.6	تہجد سے پڑھنے والے کی صاحب کا حجاب کرنا	9			
1.7	تمام گناہوں سے بچنے کے لیے دعا عمل کرنا	9			
1.8	شعبان میں بھی کچھ روزے رکھ لینے چاہئیں	10			
1.9	29 شعبان کو پابند دیکھنے کا اہتمام کرنا	11			
2	حقوق رمضان	12			
	مشق (استقبال رمضان و حقوق رمضان)	14			
3	اعمال رمضان (3 عشروں کے اعمال)	15			
3.1	پہلے عشرے کے 11 اعمال	16			
1	عمل نمبر 1 روزہ	16			
1	فضائل روزہ	16			
2	حقوق روزہ	17			
3	آداب روزہ	18			
1	سحری	18			
2	گہری باتیں، شور، گالی گلوٹ سے پرہیز	19			
3	انتکاری	19			
	مشق (روزہ)	22			
2	عمل نمبر 2 کثرت تلاوت	24			
1	خصوصیت قرآن (رمضان کے ساتھ)	24			
2	فضائل قرآن	24			
3	حقوق قرآن	25			
	مشق (کثرت تلاوت)	32			
3	عمل نمبر 3 ذکر	33			
1	گلہ طیب کے فضائل	33			
2	استغفار کے فضائل	33			
	مشق (اذکار)	35			
4	عمل نمبر 4 دعائیں	36			
1	فضیلت و اہمیت	36			
2	بعض تعلقات دعا	36			
5	عمل نمبر 5 تہوں و ملازمین کے ساتھ تخفیف	39			
	مشق (دعائیں، ممبر بورڈ ازمن سے تخفیف)	40			
6	عمل نمبر 6 صدقہ، خیرات، غم خواری	42			
7	عمل نمبر 7 عمرہ	43			

فہم رمضان کھڑس

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
8	عمل نمبر 8 تا 10	43	3.2	دوسرے عشرے کے اعمال	68
1	عکس تا 10	43		مشق عمل 10، 11 (دین کی محنت اور تمام اعمال کو 6 صفات کے ساتھ کرنا)	68
2	فضائل تا 10	43	3.3	آخری عشرے کے 4 اعمال	70
3	تعداد تا 10	44	1	عمل (1) اعمال میں پہلے سے زیادہ محنت کرنا	70
4	تا 10 کی کتابیاں	48	2	عمل (2) احکامات	70
	مشق صدقہ خیرات، غم خواری اور عروہ و راس کا قیام	51	1	حقیقت احکامات	71
9	عمل (9) نوافل کی کثرت، عذر انقضائے کماز و اجتماع	53	2	فضائل احکامات	72
	رمضان کا دستور العمل	53	3	محکمہ کے لیے دستور العمل	72
1	تحسین الوجود کی فضیلت	54	4	احکامات کی کتابیاں	74
2	تحسین المسجد	54		مشق عمل (2) احکامات	75
3	قیام نفل یا تہجد اور اس کی فضیلت	54	3	اس عشرے کا عمل (3) ایک اقدار کی عبادت ہے	77
4	فجر کی نماز کے بعد حضور کا معمول	55	1	فضیلت شب قدر	77
5	اشراق کی نماز	55	2	وقت شب قدر	77
6	پاشت کی نماز	56	3	علامات شب قدر	78
7	سلوچ صبح	57	4	اعمال شب قدر	78
8	ادوین کی نماز	59	5	شب قدر کی کتابیاں	80
9	سلوچ شام	60	4	مشق عمل (4) ایک اقدار	82
	مشق (نوافل کی کثرت)	62	4	عمل (4) ایک اقدار (شب عید) کی عبادت	83
10	عمل (10) دین کی محنت کرنا	66	1	فضیلت	83
11	عمل (11) مذکورہ تمام اعمال کو مندرجہ ذیل 6 صفات کے ساتھ کرنا	66	2	اعمال	83

فہم رمضان کھڑس

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
3	شب عید کی کوتاہیاں	86
	مشق لیلۃ الجائزہ (شب عید) کی عبادت	88
4	عید	89
4.1	عید کی حقیقت	90
4.2	عید کی فضیلت	90
4.3	عید کے دن کے مسنون اعمال	91
4.4	عید کی کوتاہیاں	92
4.5	شوال کے 6 روزوں کے فضائل و مسائل	96
	مشق عید	97
5	مسائل رمضان	99
5.1	روزے کا بیان	100
1	روزے کی تعریف	100
2	روزے کا وقت	100
3	روزے کی اقسام	101
4	جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا	106
5	وہ چیزیں جن سے روزہ ٹوٹتا ہے اور قصداً اور غلامی	109
	دونوں واجب ہوتے ہیں	
نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
6	وہ چیزیں جن سے روزہ ٹوٹتا ہے اور صرف قصداً واجب ہوتی ہے	111
7	جن وجوہات سے روزہ نہ کھنا جائز ہے ان کا بیان	116
5.2	مسائل تراویح	119
	مشق	127
5.3	اعکاف کے مسائل	144
1	اعکاف کی اقسام	144
2	مطلق اعکاف کی شرائط	144
3	مقدار اعکاف	145
4	مسجد سے کن ضرورتوں کے لیے نکل سکتا ہے	145
5	کن چیزوں سے اعکاف ٹوٹ جاتا ہے	148
6	کن صورتوں میں اعکاف توڑنا جائز ہے	149
7	ماہنامہ اعکاف	149
8	مکروہات اعکاف	150
9	اعکاف کے آداب	150
10	واجب یعنی نذر کے اعکاف کے دیگر مسائل	151
11	نقلی اعکاف کے دیگر مسائل	151
12	عورتوں کا اعکاف	152
	مشق	153

کچھ سوالات فہم رمضان کورس کے بارے میں

(1) سوال: فہم رمضان کورس سیکھنا کیوں ضروری ہے اس کے سیکھنے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: قرآن مجید میں ہے لیلوکم بحکم احسن عملا (ہود: 7) ترجمہ: تاکہ تمہیں آگے کر عمل کا اعتبار سے تم میں کون زیادہ اچھا ہے۔ اور سورۃ تارود (آیت: ۶، ۷) میں ہے فلما من ثقلت موازینہ فہو فی عیشۃ راضیۃ ترجمہ: اب جس شخص کے پڑے روزنی ہوں گے تو وہ بن پسند زندگی میں ہوگا۔

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں اعمال گنے نہیں جاتے بلکہ تولے جاتے ہیں لہذا ہمارے رمضان کے اعمال روزہ، تلاوت، تراویح، احتکاف، صدقات وغیرہ جو بھی ہم کرتے ہیں وہ کل قیامت میں تولے جائیں گے اور اس وقت ہر ایک کی یہی خواہش ہوگی کہ کسی طرح ہمارے اعمال روزنی ثابت ہو جائیں، اور عمل روزنی ہوتے ہیں اتباع سنت سے یعنی ہمارا روزہ، تلاوت، تراویح وغیرہ اعمال جتنا حضور کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ہوں گے اتنے ہی کل قیامت میں روزنی ہوں گے اور جتنے سنت طریقہ سے بہت کر ہوں گے اتنے بے روزنی ہوں گے اسی سنت طریقہ کو سیکھنے کے لیے اور خلاف سنت طریقہ سے بچنے کے لیے فہم رمضان کورس ہے کو یہ فہم رمضان کورس سیکھ کر ہم اعمال رمضان کو کل قیامت میں روزنی بنا سکتے ہیں مگر فہم رمضان کورس سیکھنا ہم سب کی ضرورت ہے جس نے پہلے سے نہیں سیکھا وہ اس کے ذریعہ سے سیکھ لے گا اور جو پہلے سیکھ چکے ہیں ان کے لیے یہ کورس یا دہائی کا ذریعہ بن جائے گا۔

(2) سوال: فہم رمضان کورس سیکھنے کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: ● علم دین سیکھنے کے جتنے فضائل قرآن وحدیث میں آئے ہیں وہ سب حاصل ہو جائیں گے۔

- (1) حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے صبح کو چلتا ہے تو فرشتے اس پر سایہ کرتے ہیں اور اس کے روزگار میں برکت ہوتی ہے اور اس کے رزق میں کمی نہیں ہوتی اور رزق اس کے لیے مبارک ہوتا ہے۔ (جامع بیان الاہم 54/1 رقم الحدیث 217)
- (2) حضور ﷺ کے زمانہ میں دو بھائی تھے ایک کماتا دھرا حضور ﷺ کے ساتھ رہتا علم سیکھتا کمائی والے نے اپنے بھائی کی شکایت کی حضور ﷺ نے فرمایا شاید اسی کی وجہ سے تمہیں روزنی ملتی ہو۔ (حیاء اصحابہ برآمدی رقم الحدیث 2345)
- (3) حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھائی کا معاملہ کرنا چاہتے ہیں اس کو دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتے ہیں۔ (مشفق علیہ رقم الحدیث فی البخاری 71)

- (4) جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں اور فرشتے خوش ہو کر پروں سے اس کے لیے سایہ کرتے ہیں۔ (مسلم رقم الحدیث 2699)

- (5) آپ ﷺ نے فرمایا جس کو اس حال میں موت آئی کہ وہ علم حاصل کر رہا ہو یا کہ وہ علم حاصل کر کے دین اسلام کو زندہ کرے تو اس کے اور نبیوں کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (مشکوٰۃ 249)

● سیکھایا لیکن عمل نہ کر سکے یہ بھی فائدہ سے خالی نہیں۔

- (1) رمضان کی فضیلت دہرائی سے متعلق مسائل صحیح علم سامنے آنے کے بعد گمراہی اور جہالت سے حفاظت ہو جائے گی۔
- (2) کبھی نہ کبھی عمل کی توفیق بھی نصیب ہو جائے گی۔
- (3) خود عمل نہ بھی کیا دوسروں کو سکھایا دیا تو بھی ثواب ملے گا۔ (حیات المسلمین)

● سیکھنے کے بعد عمل بھی کر لیا۔

- (1) تو اس عمل پر جو خیر و برکت کے وعدے ہیں وہ یقیناً پورے ہوں گے۔
- (2) جب ان خیروں اور برکتوں کا مشاہدہ خود عمل کرنے والے اور دوسروں کو ہوگا تو اپنے یقین میں بھی اضافہ ہوگا اور دوسروں کو بھی عمل کی ترغیب ملے گی۔
- (3) رمضان کے متعلق اسلام کی ہدایات عام ہوں گی، جہالت ختم ہوگی اور کتابوں سے پڑھے اور سیکھے بغیر بھی صرف دیکھنے اور سننے سے رمضان کے بہت سارے احکام لوگوں کو معلوم ہو جائیں گے۔
- (4) رمضان کے بہت سارے احکام جن پر عمل کرنے میں کوئی مہلکہ نہ ہو مشقت نہیں اٹھانی پڑتی صرف نہ جانے یا غلط جانے کی وجہ سے عمل نہیں کر پارہے تھے ان پر سہولت عمل کی توفیق نصیب ہو جائے گی۔

● رمضان کے فضائل و مسائل اور عمل کرنے کے بعد اگر دوسروں کو سکھایا دیا تو سکھانے کے جتنے

فضائل ہیں وہ سب نصیب ہو جائیں گے۔

- (1) حضرت ابوالمہدی باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا جن میں ایک عابد تھا اور دوسرا عالم۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے ایک معمولی شخص پر۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو ایمانی سکھانے والے پر اللہ تعالیٰ، ان کے فرشتے، آسمان اور زمین کی تمام مخلوقات یہاں تک کہ چیتوں اپنے بل میں سے مچھلی (پانی میں اپنے اپنے انداز میں) رحمت بھیجتی اور وعائیں کرتی ہیں (ترمذی رقم الحدیث 2685)

- (2) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کے مرنے کے بعد جن اعمال کا ثواب اس کو ملتا رہتا ہے ان میں ایک تو علم ہے جو کسی کو سکھایا اور پھیلایا ہو، دوسرا صالح عمل ہے جس کو چھوڑا ہو، تیسرا قرآن شریف ہے جو میراث میں چھوڑ گیا ہو، چوتھا مسجد ہے جو بنایا گیا ہو، پانچواں مسافر خانہ ہے جس کو اس نے تعمیر کیا ہو، چھٹا نہر ہے جس کو اس نے جاری کیا ہو، ساتواں وہ صدق ہے جس کو اپنی زندگی اور صحت میں اس طرح دے گیا ہو کہ مرنے کے بعد اس کا ثواب ملتا رہے (مثلاً وقف کی شکل میں صدق کر گیا ہو) (ابن ماجہ رقم الحدیث 242)

فہم رمضان کورس

(3) اللہ تعالیٰ سر سبز و شاداب کرے اس آدمی کو جو ہم سے کچھ بات سننے پھر اسے آگے پہنچا دے جیسا اس کو سنا تھا بہت سے ایسے آدمی جن کو بات پہنچائی جائے زیادہ محفوظ کرنے والے ہوتے ہیں بہت سنے والے سے (مشکوٰۃ رقم الحدیث 230)

(3) سول: فہم رمضان کورس میں کون سے مضامین ہیں اور اس کا تعارف کیا ہے؟

جواب: اس میں درج ذیل عنوانات بیان کئے جائیں گے۔ (1) استقبال رمضان (2) حقوق رمضان (3) اعمال رمضان (4) عید (5) مسائل رمضان۔ مزید تفصیل کے لیے کورس کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔

(4) سول: یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ فہم رمضان کورس کے ذریعہ باقاعدہ مسائل رمضان سیکھنے کے بجائے جب کسی مسئلہ میں ضرورت پیش آجائے ہم مفتی حضرات سے وہ مسئلہ پوچھ لیں اور جب تک اس مسئلہ کا علم نہ ہو جائے اس وقت تک اس معاملہ کووقوف رکھیں۔

جواب: بنیادی مسائل کا علم حاصل کرنا پھر بھی ضروری ہے کیونکہ جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ کس چیز کا تعلق شریعت سے ہے اور کس چیز کا نہیں ہے تو اس سے پہلے لوگ پوچھنے کی زحمت ہی کو اٹھائیں کریں گے۔ امام غزالی ایک جگہ فرماتے ہیں کہ تجارت کے بنیادی مسائل کا علم بہر حال پھر بھی سیکھنا ضروری ہے کیونکہ جب تک ان کا علم نہ ہوگا یہ بھی معلوم نہیں ہوگا کہ کہاں معاملہ موقوف کرنا چاہیے اور کہاں علماء سے دریافت کرنا چاہیے۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں تو اسی وقت کسی خاص مسئلہ کا علم حاصل کروں گا جب مجھے اس کی ضرورت پیش آئے گی، اس سے پوچھا جائے گا کہ آپ کو یہ بات کس طرح معلوم ہوگی کہ فلاں واقعے کے سلسلے میں شریعت کا حکم دریافت کرنا چاہیے۔ آپ تو اپنے معاملات میں مشغول رہیں گے اور یہ سمجھتے رہیں گے کہ جو کچھ میں کر رہا ہوں وہ جائز ہے، حالانکہ یہ ممکن ہے کہ وہ جائز نہ ہو، اس لیے تجارت کے سلسلے میں مباح اور غیر مباح کا جاننا بے حد ضروری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ اپنے وہ خلافت میں بازار کا گشت لگاتے اور بائیں بائیں تاجروں کو روکے لگاتے۔ فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے بازار میں صرف وہی لوگ خرید و فروخت کریں، جنہیں تجارت کے شرعی احکام کا علم ہو، ورنہ ان کے معاملات سودی ہوں گے، خواہ وہ دمانیں یا نہ دمانیں (احیاء العلوم 2/129)

(5) سول: یہ ذہن میں آتا ہے کہ اب تو عمر کافی ہوگئی بات یاد نہیں رہتی، اب حافظہ پہلے جیسا نہیں رہا۔ پھر کلاس میں پڑھ بھی لیا تو واپس جا کر مشغولیت کی وجہ سے پڑھنے اور یاد کرنے کا موقع نہیں ملے گا۔

جواب: علم دین کا تعلق دماغ سے زیادہ دل اور عمل سے ہے، عمل کی نیت سے درس سنیں اور کرنے کی چیزوں پر عمل شروع کریں، نپٹنے کی چیزوں سے بچنا شروع کریں۔ پس علم بھی محفوظ ہو جائے گا، دینی انسان بھولتا ہے جو عمل میں نہیں ہوتا۔

(6) سول: یہ ذہن میں آتا ہے کہ زیادہ دیر زمین پر بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔

جواب: سڈرے تو لٹک لٹک کر، کرسی پر جیسے سہولت ہو بیٹھ سکتے ہیں۔

(7) سول: اپنی مشغولیوں کے اعتبار سے آئندہ اگر پابندی مشکل ہو جائے؟

فہم رمضان کورس

جواب: کامل فائدہ تو پابندی سے ہی ہوگا، باقی کچھ نہ ہونے سے ہوا بہتر ہے، حرم، حجت اور دعا کر کے کورس میں آنا تو شروع کریں۔

(8) سول: کورس کی فیس کیا ہے؟

جواب: ﴿وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُ الْإِنْسَانَ عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ اور میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے۔ (شعراء 109) ﴿إِنِّي أُرِيدُ أَنْ لَا أَضِلَّ مَا اسْتَضَيْتُ﴾ میں تو اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک میرے امکان میں ہے۔ (ہود 88)

(9) سول: اس کورس کا دورانیہ کتنا ہے؟

جواب: اگر مجمع سے یومیہ ایک گھنٹہ لیا جائے تو دس بارہ کلاسوں میں بہت اچھے انداز سے اس کو پڑھایا جاسکتا ہے۔

(10) سول: کیا دوسروں کو بھی کورس میں لاسکتے ہیں؟

جواب: ضرور، ﴿مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا﴾ جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس کی وجہ سے حصہ ملے گا۔ (نساء 85)

(11) سول: اس کے علاوہ اور مزید کون کون سے کورس یہاں ہوتے ہیں

جواب: فہم قرآنی کورس، فہم تجارت کورس، میرت رسول ﷺ بذریعہ پروجیکٹر (مدائے حضرات و خواتین) 3 ماہی سرکمپ، چالیس روزہ سرکمپ، تعلیم بالغان، تین سالہ علم، یں کورس، مکتب تعلیم القرآن۔

فہم رمضان کورس کو پڑھانے کا طریقہ

(12) سول: فہم رمضان کورس کو پڑھنے پر پڑھانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: طریقہ 1: سب سے اہلی طریقہ تو یہ ہے کہ مدرسہ ریسرچ انداز اختیار کیا جائے۔ پڑھانے والے کے سامنے بھی یہ کورس ہو اور تمام پڑھنے والوں کے پاس بھی، ایک ایک بات اچھی طرح سمجھائی جائے، اور دورانِ تدریس بذریعہ سوالات اس بات کی تسلی کی جائے کہ مجمع سمجھ رہا ہے یا نہیں اور درمیان میں جو مشقیں آئیں طلبہ ان کو گھر سے حل کر کے آئیں۔ اور اگلے دن استاذ سے اس کی تصحیح کرائیں، اگر روزانہ ایک گھنٹہ مجمع سے ملے رہے ہیں تو پہلے آدھے گھنٹہ میں شروع کتاب یعنی استقبالِ رمضان سے پڑھائیں۔ اور دوسرے آدھے گھنٹہ میں مسائلِ رمضان جو کتاب کے آخر میں ہے وہاں سے پڑھائیں، اور وقت کم ہے تو بیس بیس منٹ کے دو پیریڈ بنالیں الغرض فضائل و مسائل دونوں اٹھائے کر چلیں۔

طریقہ 2: اور اگر مجمع بہت زیادہ ہے کچھ کے پاس یہ کورس ہے اکثر کے پاس نہیں تو مدرسہ ریسرچ انداز کے بجائے ترقیبی

انداز سے پڑھا سکتے ہیں مثلاً کتاب میں سے عنوان دیکھا اور مجمع کو سنا دیا۔ کہیں کہیں عبارت پڑھ دی، مشقوں میں جو ضروری ضروری سوال ہیں وہ مجمع سے پوچھ لیے۔

طریقہ 3: جمع کے بیانات میں اس کے مضامین بیان کر دیئے جائیں مثلاً رمضان سے ایک یا دو جمع پہلے استقبال رمضان کے تحت جو مضامین ہیں وہ سنا دیئے پھر رمضان کے پہلے جمع میں پہلے عشرے کے اعمال اور دوسرا عشرہ شروع ہونے سے پہلے دوسرے عشرے کے اور تیسرا عشرہ شروع ہونے سے پہلے تیسرے عشرے کے الغرض ہر عمل کے آنے سے پہلے اس عمل کی وضاحت سامنے آجائے، اعتکاف، لیلۃ القدر سے قبل لیلۃ القدر، شب عید اور عید سے قبل ان کے احکام کی وضاحت کر دی جائے۔ اور دوران اعتکاف اور لیلۃ القدر اور شب عید میں بھی دوبارہ یہ باتیں مجمع کے سامنے آجائیں۔

طریقہ 4: بعض مساجد میں فجر یا عصر کے بعد ائمہ حضرات مجمع سے ترغیبی بات کرتے ہیں ان نشستوں میں بھی فہم رمضان کے مضامین زبانی یا کتاب سے جیسے مناسب ہو مجمع کو سنائے جاسکتے ہیں۔

طریقہ 5: جن حضرات نے یہ کورس پڑھا لیا ہے وہ اپنے اپنے گھروں میں پڑھائیں۔

طریقہ اختلاط

اگر اس کورس کو طریقہ 1 کے مطابق پڑھایا جائے تو جس انداز میں مشقوں کے تحت سوالات دئے گئے ہیں ان ہی میں سے انتخاب کر کے پوچھ میں دے دیئے جائیں۔

1 استقبال رمضان (9 اہل)

- 1.1 حضور ملی فیہ علیہ وسلم کا ظہر پڑھنا
- 1.2 رمضان آنے تک ذیل کی حالتیں رہنا
- 1.3 روزہ کے مسائل سمجھنا
- 1.4 فضائل رمضان کا پڑھنا
- 1.5 رمضان کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنا
- 1.6 تجربہ سے پڑھنے والے کی ماری صاحب کا انتخاب کرنا
- 1.7 نماز گاہوں سے بچنے کے لیے وارننگل ملنا
- 1.8 شعبان میں ہی بکھڑے ہو کر اپنے چاہنے والوں کو
- 1.9 29 شعبان کو پکار کر دیکھنے کا اہتمام کرنا

9 درجہ شمس پہ نام (ملازم) سے اس مہینہ میں کام لگائے اللہ تعالیٰ اس کے مادرش کا "رجیم سے تراریے گا۔

10 درجہ زہرا میں چار کام ریاہ ۱۰۰۰۰ کاموں سے تم اپنے پروردگار کو رخصت کرو اور کام سے روزانہ سے تمہیں چھٹکار نہیں (یعنی اس کاموں کی تمہیں ضرورت ہے)۔ پہلی دو تہیں اس سے تم اپنے پروردگار کو رخصت کرو اور دوسرے عیبہ درشتغورین شت ہے۔ روزانہ دو قوس کے چھ تمہیں چار دہائیوں سے فی ثلث اور مدت سے پانچا کتاب۔

11 درجہ شمس کی رمدہ ۱۰۰۰ کو پانی پائے گا (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ اس کو میرے خوش (وفا) سے پانی پائے گا اس کے حدنت میں۔ چل نہ سے تک پاس نہیں لے لی۔ (یعنی)

دوسرا خطبہ

حضرت ابوبکرؓ میں صامت رہی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بعد سب رمضان المبارک کا مہینہ جو قیامت کا مہینہ ہے۔ ہم لوگوں سے رشاد ملایا کہ وہاں رمضان آیا یہ دن بہت مہینہ ہے اللہ تعالیٰ اس میں سے خاص فضل و اجر سے تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اپنی خاص باتیں مارلے مانتے ہیں۔ انعاموں کو عافیت دیتے ہیں۔ کام میں قوس دیتے ہیں اور اس مہینہ میں صاعۃ، ساعات، درہات سے فی صرف تمہاری رفاقت اور مہارت کو بہت دیتے ہیں اور سرتے بڑے کے ساتھ بے فرشتوں کو بھی لکھتے ہیں۔ جس سے لوگوں میں مبارکوں میں اللہ پاک کو اپنی طرف سے ایسی ہی لکھا۔ (یعنی یہاں سے مہینہ سات سے رمدہ)۔ درجہ شمس بہ نہیں ہے۔ بہتوں کے اس مہینے میں بھی اللہ جل شانہ فی اس صحت سے خرم ہے۔ (طہانی)

فضائل رمضان

(1) رمضان کے پانچ خصوصی انعامات

- (1) رمدہ کے مہینہ (جو بیک فی صہ سے یہ وہی ہے) اللہ تعالیٰ کے پیار میں جو اللہ دے دے۔
 - (2) اس کے لیے ریا کی مچلیاں تک عامہ سے رتی ہیں اور انصار کے وقت تک رتی رتی ہیں۔
 - (3) اللہ رمدہ کے لیے سبائی جانی ہے یہ حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں کہ قریب ہے۔ یہ ہے بدک (نیوٹن) مشقوں سے پہلے سے چیلک رتی کی طرف میں۔
 - (4) اس ماہ مبارک میں رشتہ شایا نہیں پیدا ہے جاتے ہیں اور رمضان میں اس میں وہیوں کی طرف سے کچھ سستے ہیں۔
- طرف غیر رمضان میں کچھ سستے ہیں (یعنی رمضان میں شایا نہیں پیدا ہے) فی بناء پر رمدہ اور اس کو تابوں پر نہیں بھارتے ہیں۔

انسان نفسِ نادر ہے۔ میں شیاطین سے کم نہیں ہے اور مائیں کا دل کاٹنے کا خون کی چری پھاتا رہتا ہے تاہم بچہ بھی تاہم نہ
می ورجہ سے نہ شہ سے تاہم نفسِ نادر دیتا ہے۔

(5) رُوساں کو صبح کی رات میں رو رو کر مل کے لیتے صبح کی جانی ہے۔ حجاب اور ریشہ بدتوں کو ہم نے عین نے عرض کیا یہ شب بیدار رہ کر ملایا میں ملک، تھوڑی سی رو رو کا کام کر رہا ہے کے وقت میں روئی کی جانی ہے۔ (الغیب)

(2) رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں:

[illegible]

(3) رمضان میں اللہ کے منادی کی پکار:

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب مصلحتیں پہلی رحمت ہوتی ہے تو یہ باتیں مردہ شہداء تک پہنچاتے ہیں اور درخت کے مارے مارے ہوئے ہیں جاتے ہیں۔ اس میں سے کوئی مردہ کوئی کھائیں نہ پائے۔ اس کے تمام بارے سوال یہ جانتے ہیں اس کا کوئی مردہ بھی نہیں یا جانتا ہے۔ بعد کا وہی چاہتا ہے کہ نئے درخت کے عذاب قدم نہ جائے۔ اور اب جی رہا ہے کہ اس کے شائق رہے کہ یہ مردہ کوئی طرف سے بہت سے (ناوکار) بعد میں درخت سے اپنی اپنی جاتی ہے (یعنی اس میں سے کافر پیدا ہو یا جانتا ہے)۔ یہ سب مصلحتیں رحمت ہیں (نور اللیاق)۔

(4) جنت کو رمضان کے لیے خوشبو کی دھوئی دی جاتی ہے:

[illegible]

۱۔ روزِ رُضواں سے پڑھتی ہیں کہ یہ سب رات ہے وہ بیکار۔ جواب دینے میں کہ مہمانِ اہلِ کار کی پہلی رات ہے۔ رات کے
۲۔ روزِ مُجملات^{جلا} کی امت کے لیے (ت) احوال، ہے۔ حسنہ^{جلا}۔ فرمایا کہ حق تعالیٰ تمام رُضواں سے فرمایا ہے ہیں۔
۳۔ رات کے روزِ رُضواں، ہے اور مالک (ضم کے اور نہ) سے فرمایا ہے ہیں کہ احوال^{جلا} کی رات کے روزِ رُضواں پر ختم کے
۴۔ روزِ بد، ہے اور یہ مالک علیہ السلام کو علم ہوتا ہے کہ میں یہ جاء اور رُضواں یا حسین کو قید، اور رفتے میں غرقِ اہلِ رُضواں میں
حیثیت، وہ میرے مُحبِ مُجملات^{جلا} کی امت کے روزِ رُضواں کو اب نہ رہیں۔ (الہِ حَیْب)

1.2 رمضان آنے تک ذیل کی دعاء مانگتے رہنا

دعوتِ اُن رسی اللہ تعالیٰ عنہ ت راہیت یہ دے مائیں ل سب رسب نامیہ شریعت و قوانین است ثابت کیا گیا ہے۔
فرماتے

تِلْكَ بَرْكٌ لِّهِ فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلَعَا وَمَصَا

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ سب" رشتہوں کے مٹیوں میں نہایت عبادتِ مائدہ (اپنے فضل و کرم سے) رشتہوں کو بہرک یک
یہودی (مجمعہ ۱۰۰)

1.3 روزہ کے مسائل سیکھنا

ہو چوڑی ہے نہ اس کا پستان بھی بڑا ہے نہ وہ اس کا پستان اسب ہے لہذا نہیں ہے وہ شخص ہے وہ منہاں سے
 چلے ہی مرد کے ساتھ رمل نیکی میں لگن باتوں سے مرد لے جاتا ہے کہ قسا، کٹا، وہ منہاں اسب ہے اتنے میں لگن باتوں
 سے مرد لے جاتا ہے لیکن یہ قسا، اسب ہے اتنی ہے کٹا وہ اسب نہیں ہے تا کہ وہ دلوں میں چڑیں ہیں ان سے وہ دلوں مرد
 نہ تا کہ قسا، وہ دلوں میں چڑیں ہیں وہ مردوں حیات میں پائے وہ مہاں ہیں نہ وہ نہ

1.4 فضائل رمضان کا ترجمہ

۱۰۔ مضامین نقد و قیمت اس وقت کہ جب اس کے فضائل معلوم ہوں، بہن میں نہ ہوں، وہ فضائل کو بوجہ پر ہونے
 ۱۱۔ نہ ہونے سے، ہر ایک صاحب فضائل مضامین مستحکم شائع دیتے ہیں۔ لہذا یہ نہیں ہر مضامین نقد و قیمت
 ۱۲۔ نہ ہوں پھر وہ مضامین فضائل پر ہی کو یہ ہیں، مگر وہ ہوں کو بھی نہ ہیں۔

1.5 رمضان کے لیے اپنے آپ کو فارغ کرنا

پارہ دہیے، یا بے نام مان بے رضاں کے ایک مینہ لے لے رہے تھے کہ اپنے آپ کو مل مار کر رہیں گے۔

انتہی پرے کا رتھوئی۔ چہ کا ہے نگہ کاراں کا مال، ماش کا بیب کا، مانچ پاں کا۔

جس طرح رساں سے پلے ہی دن، سحر کے سماں کی نظر لی جاتی ہے۔ پلے سے سحر کا چہرہ ہوتا ہے حری میں ٹھنڈ
پھینکی ہوئی، دریا کی میں چھو لے پلورے رمل۔ سو سے شہر بہت دغیر، انسان کو مالت کی تیار کی جاتی ہے۔ گھر میں
اس پر پڑھ شورے بھی ہوتے ہیں اس سے ریا، اس کی نہ مرے بل اس کا مشورہ ہوں حق رساں رہا ہے جو ہے ہی در حقیقت
تھوئی کے لیے مدد اس کے لیے نہیں یا مانچا ہے؟
منا یہ شور و ہوا۔

1 شعب کے تھوئی کے لیے کم از کم ایک میٹر TV بدروہیہ ہیں۔

2 روں کے تھوئی کے لیے جس کے سہ سے جوت طے ہو، دگر مہرے۔ نیز روہی سے تب مشرق تھوئی میں سے
پت منب جوت کے قصاصات مہر پڑھیا۔ یں کے
3 کاب کے تھوئی کے لیے گھر میں کابا، میز کے نہیں چلے کاراں مل مارا۔ دم (معتق قحی مٹانی ساسب، ہولانا حرق میل
ساسب) کے یا مالت سے مالتے ہیں۔

4 بیب کے تھوئی کے لیے حری، بخاری کھانے پینے میں حاہل مال استعمال کریں گے۔

1.8 شعبان میں بھی کچھ روزے رکھ لینے چاہئیں

دست کا شریعی اللہ تعالیٰ منار مانی ہیں وہ ہیں۔ مسدھتہ کو میں، یلناز شعبان کے سوا، سے یاد دی ہو۔
مسیح میں (حلی) ہو۔ سے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ پہلے پہلے یہ ایام کے ہوا، وہاں سے شعبان کے سہ سے
تھے۔ (بخاری، مسلم)

دست کا شریعی اللہ تعالیٰ عند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی رمضان کے یکہ
میں پٹے سے روزے نہ رکھے، ملا یہ و اتفاق سے مودان پڑ جائے جس میں روزہ رکھ جائے، وہی کا مہوں، ہوا، وہ جس سے مہوں
کے مالت میں سہی روزہ رکھتا ہے۔ (مثلاً ایک وہی کا مہوں ہے کہ روزہ جمعہ سے یا بعد کو، دھتہ ہے 29، 30 شعبان
کو جمعہ سے یا بعد کو، وہی کو اس دن روزہ رکھنے کی بھارت ہے۔) (بخاری، مسلم)

دست کا شریعی اللہ تعالیٰ عند سے روایت ہے کہ اس نے فرمایا جس کو بھی نے شک، لے لے کارہ، دریا اس
سے برفیہ حد ہو اتفاقاً پہلے کی مانی لی۔ (ابو داؤد)

1.9 29 شعبان کو چاند دیکھنے کا اہتمام کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے 29 شعبان کے دن «میں نے تاریخیں جتنے تمام سے یاد رکھتے تھے» تمام سے یاد کر لی، میرے پاس تاریخیں یا کمیں رکھتے تھے۔ یہ رمضان کا چاند، یہ روزِ رمہ رکھتے تھے «رُزَّ (29 شعبان و) چاند، صوفی نے یاد کیا تو میں نے یاد کر لیا۔ کے یہ روزِ رمہ رکھتے تھے۔ (بخاری، ۱۰۱۱۱)

روزِ رمہ چاند، یہ روزِ رمہ چاند ہے کہ یہ تاریخیں اب اس سب سے قدامت تاریخ (یونان و رمہ) ہے۔ سب لوگوں سے، یہ سب سے قدامت تاریخ ہے۔ (تقریباً ۱۰۱۱۱) قیامت میں تاریخیں سے یاد کرنا چاہئے تاکہ ظہر کے وقت تاریخیں یاد آسکیں۔ (ماہِ فہم)

تین شعبان ورمہ سب قدامت کے بعد 29 شعبان کا چاند، یہ (تاریخیں) کثرت سے یاد کرنا چاہئے تاکہ روزِ رمہ کی حقیقت واضح ہو جائے۔ (الحق علیٰ مذہب اللہ)

.2

حقوق رمضان

زمین، عمارت کے پیدائشی ہیں اس کا علاوہ یہ بنی تمام مادیوں کو پورا مٹا دینا کے مادیوں پر رت کے
موت کے تحقق ہوں ایمات اور معاملات کے تحقق اس میں مادیوں کی تہ و بالا مٹا دینا کے مادیوں پر رت کے
(منزلت تہ و بالا 10/256)

انقرض نہ سارے انسانوں کی ممانعت و رد و نہ "سج" میں فی تجزیہ (میں تو مانا ہوں ہے چنانا) ہے درشتی و امت و
 "حجاب و شب یہ رکنی اس کے معانیات ہیں اس سے فی اصل یعنی اصل ملامتوں "ادام" "بدن پائندی در" "ہنگر و غم" سے
 جتناب ہے اس سے "کے نیکی و نیکی امت"۔

اس کی یہی مثال ہے جیسے تمہیں کسے سامنے یہ تپریں رنجی جانی ہیں رہیں میں پہل تو دوست رونی ہے رہوئی مر ہے
چار پٹائی یہ تپوواں کی ریت ہیں اور دشمن نہایتیں محسوس ہیں اور ان کے لئے کھنڈ ہیں۔ رونی شمس ہے مہم
کے سامنے یہ رہوہیں اور جو کہ مثلاً چٹائی جی کی قسم فی، پچا جی صحت صحت کے رواج ہے جی بکراں کے ساتھ رہوہیں۔
تہہ شک ہے تہہ رونی ہے تہہ دوست ہے۔ یہ پہلی تہہ اب وہ تمہیں یا تہہ جانی تہہ کار یا لہاں رہوہیں۔ چاروں
کے یہ تپوہیں تپوہیں ہیں۔ یہ سب کچھ ہے تپوہیں ہیں۔

میں بھی ہوتا ہے، مگر راجا بھی ہے، رئیس بھی ہے، اس کے علاوہ ہمارے اچھے لوگ بھی ہیں۔

[illegible]

پیک شخص سے خدمت کے بعد اللہ ہی ہماری رخصتی کا تعاقب فرماتا ہے یہ چھاپا کہ یہ تاپا کہ یہ پیک شخص عمل و قسم کرتا ہے حق ہی

عدت سے مراد بہت زیادہ نہیں پڑتا زیادہ تر اس سے حدت پر اکتفا کرتا ہے غلی بات ۱۰ روزہ کا رمضان صرف مرتبیت سے زیادہ نہیں رہتا لیکن اس کے نادھنی کم ہیں ایسا شخص آپ کو زیادہ ہوگا یا آپ کو وہ شخص زیادہ ہوگا جس کی نفلی باتیں بھی زیادہ ہوں اور نادھنی زیادہ ہوں مثلاً تھوڑی مار بھی پڑتا ہے مگر بقی فی مار بھی پڑتا ہے «امین بھی پڑتا ہے» قامت بھی خوب رہتا ہے رمضان مرتبیت بھی خوب رہتا ہے لیکن ساتھ میں نادھنی بہت رہتا ہے۔ آپ کے ایک ساتھیوں میں سے کوئی کہتا ہے؟ پٹے شخص کا عمل کم مگر نادھنی کم اور کٹھن کے فعل زیادہ مگر نادھنی زیادہ۔ جواب میں «امت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما» فرمادیں «انہوں نے حفاظت کے لئے اس میں کسی چیز کو نہیں جکتا۔ یعنی انہی باتوں سے منع نہ کیا ہے یہ تو بری سنت و کتاب و حد ہے کہ یا کالونی عمل اس کے لئے نہیں رہا۔ ایک شخص باتوں سے بچے کا تمام روزہ نفلی بات اس کے مقابلے میں کوئی چیز نہیں رہتی۔ (تاپ ۱۰۰ ملائین باب ۱)

اس حدیث سے یہ تو واضح ہے کہ یہ جتنی غلی بات ہیں۔ یہ اپنی جگہ پر یہی سلیت کی چیز ہیں میں اس نفلی بات کے لئے یہ ہے۔ اسباب یہ ہے کہ میں وہ نفلی باتیں بہت باتوں کے نتیجے میں باتوں سے پرہیز کرتا ہوں۔ یہ کئے کے لئے ہے۔ اصل چیز یہ ہے کہ اس بات اپنی ردی کے لئے باتوں سے پرہیز کرنے کا فکر ہے۔ باتوں سے پرہیز کرنے کے بعد و فقہ اس بات کو یا دلی بات ہے کہ کا واقعہ میں ماؤ اس حد سے میں اس کا کوئی لحاظ نہیں کرتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے یہاں اس شاعرانہ خیالات پائے جاتے ہیں۔ غلی باتیں خوب رہتا ہے اور ساتھ میں نادھنی بہت رہتا ہے اس بات کی کوئی حدت نہیں رہتا۔ یہ بات کا حامل ہے۔

اس کا مثال یہ سمجھیں کہ یہ جتنی غلی باتیں ہیں چاہے وہ غلی ما نہ ہو بات نہ ہو یا رہتی ہو۔ یہ سب ٹائپ ہیں اس سے قوت حاصل ہوتی ہے۔ جیسے کوئی شخص نہ مانی قانت کے لئے کوئی ٹائپ استعمال کرتا ہے۔ یہ نادھنی ہے۔ آپ ایک شخص ٹائپ بھی خوب لکھتے ہیں اور بھی خوب لکھتے ہیں کا نتیجہ یہ کہ ٹائپ اس کے لئے نہیں رہتا۔ اس کا اثر یہ ہے کہ وہ اس شخص کی باتیں کا رد میں مل جائے گا۔ اور آپ شخص کو یہ کوئی ٹائپ درحقیقت فی حد استعمال نہیں رہتا۔ اس بات کی کتنی بات ہے۔ میں جو چیزیں صحت کے لئے ضروری ہیں، میں سے یہ نہ رہتا ہے کہ یہ کوئی صحت مند ہے کا ہو جو یہ۔ یہ ٹائپ نہیں رہتا۔ یہ شخص جو ٹائپ بھی لکھتا ہے اور ساتھ میں صحت چیز میں سے یہ نہیں رہتا۔ یہ لا رہا یا پڑ جائے گا۔ مرید اس ملک ہو جائے گا۔ غلی حدت اور باتوں کی بالکل یہ مثال ہے۔ اور یہ فکر یہی ہے کہ چاہے وہ تاریک سے لے کر صحت کی حد سے ناو نکل جائے۔ مثلاً اگر مصیبتیں نکل جائیں۔ انھوں نے رمضان المبارک میں اس کا بہت زیادہ اتمام ہونا چاہیے۔ رمضان و ماہوں سے بچا یہ رمضان کا حق ہے۔

مشق

استقبال رمضان و حقوق رمضان

1 رمضان کے استقبال کے لیے کون کون سے کام تمام کیا جائے؟

2 رمضان میں کون سے چار کام کیا کرنا چاہئیں؟

3 رمضان کو پاک کے لیے سو مسنونہ کون کون سے اعمال ہیں؟

4 رمضان مبارک کے تہق کا حلوہ کیا ہے؟

5 ماہ رمضان سے بچنے کے بارے میں کون کون سے باتیں رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہیں؟

3 اعمال رمضان (3 عشروں کے اعمال)

3.1 پہلے عشرے کے 11 اعمال

- 1 عمل نمبر 1 روزہ
- 2 عمل نمبر 2 کثرتِ دعوت
- 3 عمل نمبر 3 کار
- 4 عمل نمبر 4 دعائیں
- 5 عمل نمبر 5 آجوں اور 4 زمیں کے ساتھ تخفیف
- 6 عمل نمبر 6 صدقہ، نیکی اور خیر خواہی
- 7 عمل نمبر 7 تراویح
- 8 عمل نمبر 8 زوج
- 9 عمل (9) نوافل کی کثرت اور انکس کا مزہ و استقام
- 10 عمل (10) دین کی محنت کرنا
- 11 عمل (11) کھانا پینا اور صیغہ علیہ السلام کے ساتھ کرنا

3.2 دوسرے عشرے کے اعمال

3.3 آخری عشرے کے اعمال

- 1 عمل (1) مال میں پہلے سے زیادہ محنت کرنا
- 2 عمل (2) احکام
- 3 عمل (3) بیعتِ قدر کی عبادت
- 4 عمل (4) ایلا، الجازہ، شبِ عید کی عبادت

پہلے، شرے کے اعمال

3 1

عشر و رحمت کا ہے امر و محمد ﷺ فریب من السحسین (۵۶) ف (۵۶) اللہ کی رحمت قریب ہے نبی
فماں رہے ہاں ہے۔ نہ اس عشر و میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو پہنچانے والے نبی و اماں اختیار ہے جا میں و اللہ تعالیٰ کی رحمت
سے خرم رہے۔ لے فماں (تمام تا) سے کتاب یا جا ہے۔

1. عمل نمبر 1 روزہ

« فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ بِهِ »

ترجمہ: سید شمس الدین عظیمی روضہ اہلسنت، لاہور، پاکستان (185ء)

(1) فضائل روزہ۔ (2) حقوق روزہ۔ (3) آداب روزہ۔ (4) مسائل روزہ۔
(1) فضائل روزہ:

(1) روزہ کی جزا اللہ تعالیٰ خود دیتے ہیں:

اس کی ایک عمل کتاب اس کا نام ہے جس کے لئے لڑات سو تک ملتا ہے۔ میں ۔ دے دوں ۔ میں اللہ تعالیٰ کرتا ہوں ، یہ عمل (پورا) ، مالک میرے لیے ہے اس لیے میں ہی اس کو "میں" (یعنی) ۔ صرف میری خاطر نہیں خواہش کیا ۔ دیکھا چھو رہا ہے۔ (جاری : م)

قائد حسن علی کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ وہ دہلی کے ایک مذہبی شخصیت ہیں۔ (منظومات
تہذیبی، 10، 110)

(2) روزہ سے کھیلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:

جس کے ماتہ... شب کا قین رختہ... رمضان کے روزے... جسے اس کے پیچھے نام و معاف... چاہیے
 ہے۔ (بخاری)

(3) روزہ جہنم سے بچاؤ کے لیے ڈھال ہے:

• دایک: حال ہے۔ (مستم)

(4) روزہ با رگاہ خداوندی میں سفارشی ہے۔

• وہ قرآن پڑھ کر اچھے پارٹادھمہ کی تہن ہمارش بریں سے رمدو ہے ہائے رب میں سے اس بندو دوس میں

ہے۔ پینے، روہنی، جوشوں سے روک دیا تھا، لہذا اس کے بارے میں یہی سائش قبل فرمائی ہے۔ (مشکل ۲)

(5) روزہ جسمانی صحت کا سبب ہے:

روزہ سخت درد رکھنے والے۔ (طب ابن سينا، ج ۱)

وعید:

شہادت روزہ وچھوڑنے کی اجازت نہ ہو، اور عام روزے میں صحت خراب نہ ہو اس سے روزہ کا ایک روزہ وچھوڑ دینا تو کمر
خبر روزہ وچھوڑنے سے بھی اس کی روزہ کی بیماری نہ ہو، چھوڑنا (طریقہ نشاء) کمر خراب کرنے سے بھی روک لے۔ (مدنی)

(2) حقوق روزہ:

1 حدیث میں ہے کہ روزہ کے لیے سب سے زیادہ اہم روزہ الحاقہ کو یا ہم۔ باب خال اللہ تعالیٰ سے یہ روزہ ہے جس
کا تین سواریہ (روزہ) آپ کے لیے تھوڑا سا عام نام وقت کے لیے، کوئی چیز طہنہ کی جائے (ماس، سب اس سے اس
کی طرف اشارہ بھی نہ ہو) اور اس بات کا تمام ہونا آپ کی عمر سے عمر، صاف ستھری چیز چھوڑنا جائے، پھر اللہ بہ علم کا کہیں
ہیں اس کی دعا میں روزہ و یاد سے لکھا صاف ستھرا، کے چھوڑنا چاہیے۔ (صحابہ تہذیبی، 121/10)

2 حدیث میں ہے کہ نماز، روزہ، صدقہ، حج، عمرہ، زکوٰۃ، خمس، نیکوئی، اور اللہ کی رضا میں سے کسی ایک کو چھوڑ دینا
میں سے اس کی نماز میں مل جائے، اس کی نماز میں مل جائے۔ سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین
شخص ہیں ایک آدمی جس سے اپنے ماں باپ کو نہ چاہیے، نہ اس کی حالت میں پایا، نہ اس سے نہ حاصل کی (یعنی اس کی خدمت
میں نہ ملے)، اور جس کے سامنے نہ "رہا"، اس سے روزہ نہ چھوڑنا۔

تیسرا "وہ جس کے روزے نماز کا میوہ نہ پائے" اس سے نادم خوف نہ رہے، نہ وہ کسی صحت نکل پائے۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز یا روزہ میں جو عیب یا غلطی ہو، بلکہ اس کے بعد نماز نماز نہ کی جائے، "نماز نماز ہو
جس کو اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے ہیں۔

من لم يدع عيون الروز والعيون به فليس لله سبحانه ان مدع طعامه وشربه (بخاری)

جو شخص روزہ میں باطل نہ کرے، اللہ تعالیٰ کو کچھ حاجت نہیں ہے اس بات کی کہ چھوڑ دے، یہ نماز اور یہ

میا۔

یہ ہوشیار کہ جس سے پائے جانے سے روزہ کے بعد روحانی فی ثواب جاتی ہے، اس سے نہ حاصل ہے معاصی اور

- ناہوں کا چھوڑ دینا۔ «رہیں بن ظریف امام تورپ اقامت میں بنایا اقامت ہے و علم میں ہے۔ (خطبات قادیانی 10/163)
- 3۔ نہ میٹ میں پہن کر بہت سے روزہ رکھنے والے اپنے تئیں کہیں لو (اور میں + دعاؤں سے نہ بچ رہا ہے) روزہ
- نہیں کرتے ہیں مگر اے حوکارے کسے چہ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ (مانی)
- 4۔ نہ میٹ میں پہن کر روزہ رکھنے والے اپنے احوال پر (یعنی فقہ کے مدد پر جنم سے نجات کا باب ہے) سب تک۔
- اس کو (جب نیت وغیرہ ناہوں سے) چار نہ اٹھے۔ (مانی، دن مار)

خلاصہ:

اس چاروں خاصیت سے یہ معلوم ہوا کہ روزہ کا حق پہن کر اس کو رکھنا جائز ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔
 سے گو وہ درندہ نہ یا جائے نہ کھانا کھائے نہ (یعنی حرام کھانا) اس کو نہ چھوڑ دیا جائے نہ نہ یہ تو مشابہت میں ہے۔
 یہ سب روزہ میں ہو تو یہ حرام رہے نہ ہیں نہ پہلے مباح تھیں تو یہ پہلے سے حرام ہیں اس کو بطریقہ من چھوڑنا۔ مری ہے۔
 (خطبات قادیانی 10/4-123)

«یہ کوئی مشکل کام نہیں یہ سادہ مشرے سے روزہ رکھنے سے بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ (خطبات قادیانی 10/243)

(3) آداب روزہ:

(1) سحری (2) گندی باتیں، شور، گال، مگلوچ سے پرہیز (3) افطاری

(1) سحری

(1) فضیلت۔ (2) وقت۔ (3) مقدار خوراک۔ (4) سحری کی کوتاہیاں

(1) فضیلت:

سحری کھانا یا سحری کھانا میں بہت ہے۔ (سهم)
 الدنوں میں کئے گئے سحری کھانے والوں پر مست مارا کرتے ہیں۔ (الغریب)
 یہ بھی نہ دیکھنا کہ «مراٹھ تاپ کے درختوں کی لہجہ کا فرق ہے۔ (سهم)

(2) وقت:

عزائے میں رات کے سحری جیسے کہ کوہ میں جس میں بھی ٹائیہ منوں ہے مگر کئی ٹائیہ نہ ہو صبح ساق کے ہرے کا دم ہو۔
 کئے۔ (برج)

حرفی تم ہو۔ طاقت مقیم ہے ساری ساری اس کے لیے ایک طاقت ہے۔ ساری طاقت پر جا ہے تو طاقت تم ہو یہ اس طاقت پہنچا چکا، دست نہیں۔

(3) مقدار خوراک:

حق میں ڈٹنا کم لحاظ کے لوگوں میں شیعہ نہیں ہوتے۔ "وہ کسی ذریعہ مآخذ میں ڈٹنا یا دھبے۔ یہ منہ کی طرف سے
میں بڑھ چکی، تاریکی آتی رہی۔" "وہ مرد وہاں تھکا ہوا تھا، اس کے ہاتھ شاکست، لیکن فوٹ ہو چکا ہے۔" (فضل الرحمن)

(4) سحری کی کوتاہیاں:

1. بخش کوس بر وقت پاور لگایا لیا۔ سجاتے ہیں، مردی کے شاپ سے خریدتے ہیں۔ (شامل و شمل)
2. بخش کوس بر وقت لگایا۔ راجہ کی ہمارے حصے یا کھیتی میں پاور سجاتے ہیں یہ۔ (شامل و شمل)
3. بخش کوس بر وقت لگایا۔ میں اتنی تاخیر کرتے ہیں۔ وقت غل جائے گا۔ پاور پوری ہے۔ (شامل و شمل)

(2) گندی باتیں، شور، گالم گلوچ سے پرہیز:

حدیث میں ہے، سب تم میں سے ہی دارم، ہوا لندی باتیں۔۔۔ شرمہ چاہے۔۔۔ لونی شمس دہلی کھوتی دہلی تھک
 رہے تھے (قاسم دہلی کھوتی یا تھپے سے یہ اب نہ کہ) بلکہ یہیں حد کہ میں مر رہا ہوں (دارم کھوتی سرمایہ دارانہ
 دارم ہیں۔) (جاری ہضم)

حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو کائنات کی تمام مخلوق کے رب بنایا۔ (البقرہ: ۲۱)

(3) افطاری:

(1) کب افطار کرنا چاہیے۔ (2) کس چیز سے افطار کرنا چاہیے۔ (3) کتنی مقدار خوراک ہونی چاہیے۔
(4) افطار کے وقت یا بعد میں کیا پڑھنا چاہیے۔ (5) افطار کرانے کی کیا فضیلت ہے۔ (6) افطاری کی کوتاہیاں
(1) کب افطار کرنا چاہیے:

سائنس غریب ہو، تھی جلدی، درد، اعجاز، راحت ہے اور اعجاز میں ہائپر ریماخلاف ثابت ہے۔

1 حدیث میں ہے کہ سب تک میری امت کے فوف انعام میں ملدی تھے رہیں گے، وہ اچھے ماں میں رہیں گے۔
(بخاری، مسلم)

2 اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اپنے بدن میں کچھ نہ بندھو یا محبوب ہے جو ایسا میں جلدی رہے۔ (ترمذی)
 • علمہ روزہ، رقی حنی، عمار میں ان جملہ کے وقت کا استار ہوتا۔ ماں وہ ہیں جو شمس عرب میں صبح سے روزہ رکھ رہی
 رہتی ہے اس کو رقی کے وقت کے مطابق عمار کا ہونا اور شمس پائتاں سے روزہ رکھنا عمار عرب یا ہوس کو
 و ماں کے غروب کے بعد روزہ افطار کرنا ہوگا اس کے لیے اپنی غروب کا استار نہیں۔ (آپ کے اصل و ماں کا نقل)

(2) کس چیز سے افطار کرنا چاہیے:

کھجور سے وہ نہ ہو تو پانی ہی سے کرنا چاہیے

حدیث میں ہے کہ سب تم میں سے کسی کا مرد نہ ہو تو کھجور سے عمار سے اور کھجور پائے تو پانی سے ضرور لے لے اس
 ہے کہ پانی و اللہ سے سور (عامہ) اصل کو پاب رہے (۱۸) غلاب (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲)

(3) کتنی مقدار خوراک ہونی چاہیے:

ماہر اہل تکلیف ہیں کہ مرد و عورت کو کھانا یا شربت نہ پینا چاہیے تاکہ اسے حاصل ہو سکا ہے۔ عمار کے وقت اس
 مقدار میں ہونی چاہیے کہ وہ نہ ہو تو کھجور سے کھانے کے اوقات بدل دیتے ہیں اس کے ساتھ چوتھی میٹیں
 کرتے، بلکہ مرد و عورت کو کھانا پینا چاہیے کہ وہ نہ ہو تو کھجور سے کھانے کے اوقات بدل دیتے ہیں اس کے ساتھ چوتھی میٹیں
 کیا ہر صبح کے لیے رخصت ہیں کہ کس میں جو کھانے کے حد سب سے پائتا ہے غروب یا وہ ہے۔ عمار کا یہ کہہ دینا
 کے صحیح ہے کہ اگر بھوکا ہوتا ہے کہ وہ کھانا پینا چاہیے کہ وہ نہ ہو تو کھجور سے کھانے کے اوقات بدل دیتے ہیں اس کے ساتھ چوتھی میٹیں
 اس کے ساتھ کہ وہ کھانا پینا چاہیے کہ وہ نہ ہو تو کھجور سے کھانے کے اوقات بدل دیتے ہیں اس کے ساتھ چوتھی میٹیں
 معلوم یہ چاہیے کہ وہ کھانا پینا چاہیے کہ وہ نہ ہو تو کھجور سے کھانے کے اوقات بدل دیتے ہیں اس کے ساتھ چوتھی میٹیں

(4) افطار کے وقت اور بعد میں کیا پڑھنا چاہیے:

حضرت ﷺ جب افطار فرماتے تھے لَبَّيْكَ صَبْرٌ وَعِلِّيْ دَرْجَتُكَ افطرت اللہ تعالیٰ سے ہے
 • علمہ مرد و عورت سے ہی رقی سے عمار یا۔ (ابو داؤد)

حضرت ﷺ جب مرد عمار فرماتے تھے کہ تھے دُھبُ الظُّمَاءِ وَاسْلُبُ الْعُرُوفِ وَتَبِ الْأَحْرَاءُ بَلَدُ
 یاں چلی و مرئیس (یہ سب ہی تھیں وہ) تو میں درجہ کے پائتا ہے شمس پائتاں۔ (ابو داؤد)

(5) افطار کرنے کی فضیلت:

حدیث میں ہے کہ: "لو سحارہ یایا فی بلد لودھا کا ماں، یا قہس نورود، رومہ کے مشی ب" (۵۰)۔ (۵۱)

حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی مرد، درکار مرد، بیمار، اے، یا کسی کے لیے مانتوں کے معاف ہونے درگب سے حدیث کا سبب ہوگا۔ مرد، مرد، ر کے شاپ بی مانند اس لوٹا شاپ ہوگا۔ اس مرد، ر کے شاپ سے چوکم میں یا یا بے کا سبب ہونے عرض یہ رسول اللہ میں سے شمس و آتی و مت میں رستا و مرد، درکار بیمار، اے قاپ سے لیا ک (چیت مرخصا سے پر موقوف نہیں) یہ شاپ و قند یک حور سے لون اسما۔ ک یا ایک کیمب پانی پا ک یا ایک کیمب لئی پا ک اس پر بھی مرمت فرما، ہے ہیں۔ (برٹیب)

(6) افطاری کی کوتاہیاں:

(1) مس پو ب ق د و اشہابیہ، رسیاسی، و یامنی، متقاعدہ، مرام، تو، کے لیے ایسا پائیاں، پھر اس اعتبار پر یہاں میں
مصر میں تہذیب و تمدن کی مسجید، جماعت، و دیگر، ان کی جائز، نام، مرد و عورتوں کو اسرار پائی میں، و نام پائیاں میں، و دی، و
تصویری، اس اب و رند، و کوشائی، نام، و تعلیم، کے پوائی، یہی، و غزوات، و ناموں، کا، کتاب، نام۔

(2) میری حقیقت کو قتل کر دیا جائے گا۔ رہتے رہتے کئے مسلمان بنی تیار کی اور انھاری کا سامان خریدنے میں اور انھار پارٹیوں کی تیاریوں اور TV کیسے تیار کیا جائے گا اس کی وجہ سے میری جماعت کا نکل چلا گا۔ تسانی کا مل اس ہے۔

(3) اس کی جڑ کے ساتھ ساتھ لکڑی کی لٹاؤں کا بھی پتہ ہے۔

(4) حلال ہاں سے سمجھائی نہ گیا۔ حلال ہی سے مانتین، پتہ زیادہ بنا۔

(5) لی کو بھیاری، یا بھارتیہ نہ سمجھیں۔ اس عدم دستبرد کو دیکھ کر میں بھی شیطان بہت سے نئے ڈال دیتا ہے۔

اسی نفسانیت ہی ہمیں سمجھانا ہے۔ یہ سب سے بڑا رنچہ ہے۔ چنانچہ بہت دنوں پر یہ نفسانیت سہہ جاتی ہے۔ ہفتی میں

کوہری چڑھا کر یا کوہری چڑھانے کی چیز تو ہیں۔ وہ ملیں یا سنجیدگی کوئی یا سب کا اس سے کوئی جھگڑا ہے۔ لی

طرح یہ یہ قبول کرے کہ بھی شیطان چھٹائی، لی کا سہل سمجھاتا ہے۔ لی پامی کے معمولی چیز میں بھی کوئی فرق

میں نہ ملے یا سمجھا ہے۔ یہی شہیت کا خیال یا نہ ماری عزت کا مجھے میں شرم بھی نہ تھی۔ دیکھو مجھے کا تعلق یہ تو دربار میں شمع

لی و چھ شرم نہ جاتی ہے۔ ماری ہی میں مجھتوں جوتی رہتی ہیں۔ ماری سال کے بعد لی بات پر ال ہیں۔ لی تو یہ بات بھی

[illegible]

(6) میری میں تھا شفا ہوا اور خرابی مایا تماقت "تکبیر" "ہی" "سب" "ہی" "تہ خرمی" ہو چاے۔

(7) مسجد میں جہان کے ابھاریں نہ لگتا تھا۔ اچھے چوریں مسجد میں مسجد میں رہیں۔

مستحقین کی (اداری، تعلیمی، اور شہاں) کے جملہ پندرہ لاکھ۔

مشق

۱۲۰

(1) روزہ کی ایک اُخیلت اور ایک وعید بیان کریں۔

(2) روزہ کا حق کیا ہے، وضاحت کریں۔

2 اللہ تعالیٰ ہماری سب سے بڑی مددگار ہے۔ اے رحمت ماری ہے تھی۔

3۔ اب مرہٹوں نے آج کے مرہٹوں کی طرح ان کے لئے قانون بنایا۔

4 جی تے ہیں۔ اور اس میں بھی ہے۔

5 _____ میں یہ شخصیں رہنے کے لئے تیار ہوں گے۔

منعمی ن بچہ سے جسکی کار میں آئی رہیں اور مرد کا قصد _____ کی نیت ہو یا ہے۔

(4) سحری میں یوں کہاں کی جاتی ہیں۔

↑

2

2

(5) روزہ میں اگر کوئی کام مٹکھو کرے تو حدیث کی رو سے اس کو یہ جواب دینا چاہیے۔

(6) ♥ کاغذ کاغذ اور خالی جگہ پر کریں۔

1. ساری خوبہ ترے جلدی اسمانی ما۔ (ا۔ سبب، وقت، شوق، شوق، سبب)

2. سب تم میں سے کیا ضرورت ہے _____ سے اہم کارآمد چیز _____ ہے _____ سے

— *W. J. G. & H. J. G.*

(7) اخبار کی بعض کوتاہیاں نکلیں۔

1

(2)

(3)

4

5

16

7

عمل نمبر 2 کثرتِ تلاوت

(1) خصوصیت قرآن (رمضان کے ساتھ)۔ (2) فضائل قرآن۔ (3) حقوق قرآن

(1) خصوصیت قرآن (رمضان کے ساتھ):

قرآن پڑھنا رمضان میں خصوصیت ہے۔

سپہر رمضان النبی لعل فیہ القرآن (بخاری 185)

بزرگ رمضان کا مہینہ ہے، جس میں قرآن پڑھنا عبادت ہے۔

اس سے دو چیزیں ملتی ہیں: تلاوت و تہجد ہے۔

وہ رمضان میں تلاوت قرآن میں ملتی ہے، امام سے تلاوت میں ملتی ہے، تہجد میں ملتی ہے۔

یہ تہجد کے لیے تلاوت قرآن میں ملتی ہے، تہجد کے لیے تلاوت قرآن میں ملتی ہے۔

اس آیت و حدیث سے معلوم ہوا کہ رمضان میں قرآن پڑھنا عبادت مطلوب ہے۔

یہ خصوصیت قرآن میں ملتی ہے، تلاوت قرآن میں ملتی ہے، تلاوت قرآن میں ملتی ہے۔

(تفسیر تہذیبیہ 120/16)

(2) فضائل قرآن:

قرآن تلاوت کرنے والے کا سب سے بڑا اجر ہے۔ (بخاری 185) تلاوت قرآن کا اجر ہے۔ (بخاری 185)

عرب (عرب) کے عربی درجہ اول کا تعلق ہے۔ (مسلم) احمد کے نام اس میں شامل ہے۔ (بخاری) تلاوت

مرد کی سے حفاظت کا اجر ہے۔ (مشکوٰۃ) امت کی مکتبہ کا اجر ہے۔ (بخاری) تلاوت قرآن کے اجر میں عرش کے سایہ کے

پیش قدمی کا اجر ہے۔ (بخاری) تلاوت قرآن کے اجر میں عرش کے سایہ کے پیش قدمی کا اجر ہے۔ (بخاری)

نفاذ کر کے تلاوت قرآن کے اجر میں عرش کے سایہ کے پیش قدمی کا اجر ہے۔ (بخاری) تلاوت قرآن کے

مشغول نہیں رہے۔ (بخاری) تلاوت قرآن کے اجر میں عرش کے سایہ کے پیش قدمی کا اجر ہے۔ (بخاری)

قرآن مجید میں تلاوت ہے۔ اس میں احکام ہیں۔ معارف و عقائد ہیں۔ اخلاق و تقویٰ ہیں۔ اس سے دنیا و

آخرت کی کامیابی کے اعمال ملتے ہیں۔ یہ انتہا پر عام ہے۔ باپ و رشتہ دار کے لیے دنیا و آخرت کی طرف

مرد کی رفا ہے۔ اس میں برائی ہے۔ انتہا پر عام ہے۔ باپ و رشتہ دار کے لیے دنیا و آخرت کی طرف

تعمیدات پر عمل رہنا، پیامِ حق کی راجدنی و رفورماری کا رعبہ ہے۔ اس کے اٹنا نا اچھی بہت مبارک ہیں۔ یہ سب سے بڑا شہادہ کا کام ہے۔ ناق و مالک کا پیام ہے کہ اس نے اپنے بندوں اور بندوں کے لیے کیا ہے اس کے لحاظ بہت دیر مت ہیں۔ اس کی قیامت سے پہلے الامت کے بے انتہا اور رشتہ امت کا مستحق ہوتا ہے، یہی وہی رعد میں اچھی رحمت ہے کہ اس سے اس سے ہم مار ہوئی ہے اور یہ شمس نلوں قلب اور شعلوں میں مدنی رہتا ہے۔ کلام اللہ کی تحب شمس ہے اس کے پائنے سے اچھی طبیعت یہ کہیں ہوئی اور یہ سوں پائے رہا کہی پر ما معصوم نہیں ہوتا میں تارہ سے اس کے لے طبیعت کا کام اس بنیا، پختہ نہیں ہوتا اور مارا دیب کی تیر لو یا اور ما بے بلکہ مات یہ ہے۔ جتنی در پختہ ہیں وہی چھ معصوم ہوئی ہے۔ (تحدواتیں اس 289)

(3) حقوق قرآن:

”وَقُلْ لِّلرَّسُولِ بِرَبِّكَ اِذَا قُلْتُمْ اٰیٰتِ الْكِتٰبِ اَلَّا تَقُوْلُوْنَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ“ (فرقان 30)
 اور رسول! اس کے کہ میرے رب! میں نے تم سے اس قرآن کو پڑھو، یا کتابِ حق میں تمہاری تعمید ہے کہ میں نے اس پر عمل نہ کیا، اس کی بہت نہ مرا اس کی بھیجی قرآن کی صرف ذہبہ مرا اس سے عرض کہ وہی غیبات یا تھیرے میں طرف متوجہ نہ دیا یہ سب صوم نہیں رہا پرچہ قرآن چھوڑے کہتے، اچھل بہ سچی ہیں۔ (تیر عثمانی)
 حدیث میں ہے کہ قرآن اللہ کی شریف سے تمیہ نہ کا۔ (یعنی بے رحمی نہ تمیہ نہ اللہ کی میں سچا ہے نہ) اور اس کی تارہ سے شب و روز کی رہ جیرا کہ اس کا حق ہے۔ کلام پاک کی اشاعت رہا اس کو ابھی ”مر سے پھر“ اس کے معانی میں نہ رہا نہ تمہارے کو پڑھو۔ اس کا ہر (یا میں) طلب نہ رہا۔ (ت میں) اس کے لیے ”تہ ہے۔ (یعنی) الغرض معصوم رہا کہ قرآن مجید کے پڑھنے والے ہیں۔

- | | | |
|-------------------------|---------------------------|------------|
| (1) صحیح تلفظ سے پڑھنا۔ | (2) توجہ و تامل سے پڑھنا۔ | (3) مجاہد۔ |
| (4) اچھلنا۔ | (5) دھڑلے سے پڑھنا۔ | (6) اپنا۔ |

(1) صحیح تلفظ سے پڑھنا:

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ اور اس کے لغز ان عربی لاد ترجمہ: ”قرآن کریم کو ساف ساف، مدبر مدبر (یعنی صحیح) اور درست تلفظ کے ساتھ (پاؤں) (مطلبت 4)
 حدیث میں رسول اللہ ﷺ سے ”وَرَدَّ عَلَیَّ الْكُتُبَ الْعَرَبِيَّةَ“ کے معنی دریافت پے کے ذرا لایا قرآن کو خوب نام کے

پھر وہ اس سورہ کی صحیح طرح نہ چیک، مگر اس کی جگہ رقی نے یہ کہہ کر اس کو عربی صحیح لکھا لکھا رہا ہے۔
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے: ”یٰٰرَبُّیُّ“ کے معنی ہیں ”سحبہ الحروف“ و ”معرفة الحروف“
یعنی ”ہف“ و اس کے تارق سے ”حکات“ و ”یت“، ”یا“ و ”ت“ کے نقل ”رجلہ لویہ“۔

معدیث میں ہے: **وَاللّٰهُ بِحُبِّ نَبِيِّهِ لَطِيفٌ خَفِيفٌ**

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ میں اپنی حق بات کا اعتراف کر دوں اور اس سے باز رہوں۔
 "وہی کہ اگر آپ نے اسے نہ دیکھا ہو تو اسے دیکھ لیں۔" (یعنی اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے کہ کیا کرتے ہیں۔)
 وَلَا حُدُودَ لِلْجَبْرِ حَيْثُ لَا رَدَّ مِنْ لَمْ يَحُدِ الْفُتْرَانُ اَنْتُمْ

تو اس برہمہ کو میرے صاحب پادشاہ مرہٹوں نے قتل کیا یہ کہے مانتے ہوئے تھے ۱۸۱۸ء میں
لاہور پہ لائے ہوئے تھے

اس سے پہلے کے ماحولہ تعالیٰ۔ تو اس کا آپ۔ وہ ان میں سے کسی کے ماحولہ تک پہنچا ہے۔
 اعلیٰ سے اعلیٰ تک پہنچا ہے۔

(Practical) 1

(Theoretical) $\frac{1}{2} \times 2 = 1$

تجوید عملی کا مفہوم اور اس کا حکم

تجوید معنی سے مراد یہ ہے کہ جس رسم تجوید کے قواعد اور احکام کے مطابق پڑھنا۔ چاہے ظہری، معنی علم، یا اس قواعد، اصول، عالم، یا دینہ ہو۔ اس اعتبار سے یعنی تجوید عملی، مسلمانوں میں جو رت پڑھیں ہیں یہ وہ صحیح تجوید کے قواعد ہیں جو یہ اعتبار سے مراد جس شخص کو بھی تجوید کے مطابق، صحیح فقہاء کے مطابق قرآن پڑھنا نہ ملتا ہو، اس کے لیے تجوید کے مطابق قرآن پڑھنا ایک بڑے عظیم و بڑے اہم و بڑے نفع دہن کا کام ہے۔

تجوید علمی کا مفہوم اور اس کا حکم

تجوید بھی (ظہری) سے مراد یہ ہے کہ تجوید کے احکام اور اس کے اصول و قواعد سے پہلے علم حاصل کرنا ہی صرف کے معنی ہے۔
صرف کی سماعت پر اس کی دیگر کیفیات کا جاننا۔ معلوم ہونا چاہیے کہ تجوید بھی کا جاننا تنہا ہے۔ میں یہ واضح رہے کہ یہ
منتخب ہوا عامل کو اس کے اعتبار سے بہتین جگہوں پر جس شریف پڑھنے پڑھانے کے شعبہ سے منسلک ہیں، اس کے لیے تجوید علمی
"تجوید بھی" دونوں قسموں میں۔

• ملک نائرس ٹریڈنگ سے باز ہو جائے شش پونش ہے۔ تمام کام بند ہونے لگتے ہیں۔ (نصائح ۲)

(2) تجوید بتکلی سے پڑھتے رہتا۔

نہیں حکم ہے۔ قرآن کی ہر بات اس طرح ہے۔ یہ حیا کا اس کا حق ہے۔ (یعنی) ”میں حکم ہے۔ قرآن کی باتیں سے پھرئیں۔“ (سورہ مؤمن)۔ کیا گفت میں سادہ اور واضح پڑھنے کو کہتے ہیں۔ ”شریعت میں ہر بات کے وقت میں مدد دیں۔“ (سورہ مؤمن)۔

- [illegible]

7 "بیت رحمت مذہب کا فتح"۔ یعنی حدود رحمت پر ایمان ہے رحمت۔ "بیت مذہب" مفید پرستیوں سے
 یہاں ملے۔ (تفسیر ص ۱۶)

تیل سے ہرمت رہا، تھپ ہے، چھٹی نہ تھوکتیں ہیں۔ اس دھاس بھی مدد تعالیٰ فرماتے ہیں۔ میں تیل سے سورہ بقرہ سورہ ۲۵۵ دیکھتا ہوں یہ کہ ہے اس سے کہ تیل سورہ بقرہ سورہ ۲۵۵ (نساء ۲۵۵) قرآن کریم میں ہرمت کے وقت یہ بیان دیکھا جائے کہ مدد تعالیٰ سے باتیں کر رہے ہیں۔ (مدد تعالیٰ سے ہیں) تو اللہ تعالیٰ سے باتیں بہت فرماتے ہیں۔ (باتیں اسلیں)

سال میں ہر چار سال قمری سال میں شریف کاغذ ہے۔ (شہنشاہیہ)

لوگ تنہا بیٹھ مائے درد مالدار بننے کے لیے بہت بڑی کوشش کرتے ہیں مگر خدا کے رحمت و فضل کے بغیر وہ بے سہارے ہوتے ہیں۔
 عمل کرے گا۔ وہ نہیں کرتے۔ تنہا ہی مایہ و سرست کر رہے ہیں۔ دوسروں کو چھوڑ کر وہ بے سہارے ہوتے ہیں۔
 قرآن مجید میں "مات کرے" اور "مات کرے" کی ذرا سی بات بھی جتنی بھی ہے وہ سب سے پہلے یہ ہے کہ "مات کرے" میں شعور
 ہو جاتا ہے۔ انھیں "مات کرے" کے بعد مایہ و سرست کر رہے ہیں۔ انھیں "مات کرے" کے بعد مایہ و سرست کر رہے ہیں۔ انھیں "مات کرے" کے بعد مایہ و سرست کر رہے ہیں۔

سے حق تو ہوا مفسد، یا بس فی طرف القاتل نہیں رہے تو قاتل یہ لوں نظر سے دیکھتی ہیں کہ یہ ہماری اصلاح کا سبب ہے۔
 اس کا مثال یہی ہے جیسے فی حکم سے جھوٹا یا دوسروں کو اس نظر سے دیکھنے کا دل اس کا اثر کیا ہے؟ اسے یہ ہیں
 اس نظر سے نہیں دیکھ لیا، یہ ہیں جرات فی ایسی رعایہ فی بہت فہم دیکھا کہ ٹوٹا ہے؟ اسے ٹوٹا ہے؟ اسے
 اس پر کھڑا رہے۔ بہت شہب ہیں اس فی اس بات سے معلوم ہوا کہ یہ شمس و حقیقت اس حقیقت ہی میں ہیں۔ اس طرح
 حقیقت کو یہ ہے۔ اس کے ہوتی ہو اس سے اس بات کوئی ہو۔ اس نظر سے جھوٹا جھوٹا ہے۔

وہ طے نہیں کیا کہ اس کے اناج کی کس قسم کی تحقیق کرتے ہیں۔ ان کا خیال نہیں کہ تھے راجہ تو ان کا اس سے متعلق کیا ہے۔
یہ نہیں، جیسے کہ اس کے بعد مارکس باطنی مہارت کے لیے یہ بات کہ یہ ہے کہ میں "درہم لوہاں سے نفع حاصل کیا ہے۔"
(مکتوبات، ج 10، ص 23)

موضوع چاہے جو قدرت کا نہ ہو، لیکن یہاں میں مطلب نہ کہ میں طاقت کا تو یہ کتاب اس لیے کی عام سے حق
کے لیے ہے (چپا، مسکین)

دستند ہمارے اسم کی تکرار کا غلط ہے۔ یہ (جیسے تکرار مثانی، یعنی مثانی صاحب ناموں میں) درج ذیل اس کی وجہ سے ہے۔
 ۱۔ مثانی صاحب نامی، اور بالذات مثانی صاحب نامی، جو اس کے لیے بہت مفید ہے (بچہ
 ۲۔ مثانی صاحب نامی، جو اس کے لیے بہت مفید ہے۔

(4) عمل کرتا:

میں نے کہا: "اب یہ سب تمہاری بات پر مبنی ہے۔ تمہاری لوگوں کو بدمذہب بنانا ہے۔ تمہاری لوگوں کو پتہ ہے۔ لیکن میں نہیں۔"

یعنی لوگوں میں پہنچا دیا جائے گا۔ یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ﴾ (یوم لا یغنی عنہم کیدہم شیئاً ولا ہم ینصرۃ)۔

ہے ورثہ ہے وپرعت رتا ہے اور اس کو ذی نہیں ہوتی قرآن میں یہ کتاب ہے ، لا نعدہ لہ علی الصغیرین ۔ اور
خواتین کو لے کر وہاں سے اس وید میں ، غل ہوتا ہے اس طرح پر کتاب ہے نعدہ لہ علی الکبیرین ۔ ورثہ ہوتا ہونے ل
ہے سے اس کا مستحق ہوتا ہے۔ (نسائی 2 میں 218)

حدیث میں ہے قرآن پاک یا شیخ پر جس کی شفاعت قبول فی فی اور دیا تاکہ لوہے جس کا تنگہ تعمیر یہ جو
شخص اس کو پتے کے رہے اس کو یہ سنت فی طرف پیشاب سر یہ اس کو اس پشت اہل ہے اس کو یہ جنم میں رہتا ہے۔
یعنی جس کی یہ شفاعت رتا ہے اس کی شفاعت حق تعالیٰ شانہ کے یہاں قبول ہے۔ جس کے مارے میں تنگہ رتا ہے ور
پنی رعایت رکھے والوں کے لیے درجات کے۔ سات میں منہ کے رتا میں تنگہ پ یعنی پنی حق تعالیٰ کے والوں سے ملتا ہوتا
ہے یہ حق یہ نہیں۔ یا شخص اس کو اپنے کے رولے یعنی اس کا سات ۔ اس کی جو من لوہے ، تنگہ لکھنے کے اس کو ات
میں پہنچتا ہے ور اس کو پتے کے پہنچا اہل ہے یعنی اس کا سات ۔ اس کا جنم میں رہتا ہے۔ بند کے ایک کلام
پاک کے ساتھ لاپرواہی رہتا ہے اس کے جنم میں ، اہل ہوتا ہے متعدد ، اناریٹ میں کلام اللہ شریف کے ساتھ بے پرواہی پر
وید یہ رہتا ہے۔ حارث شریف فی اس حدیث حدیث میں جس میں نبی ﷺ کو شخص نے اس کی تیرا ہئی۔ ایک شخص کا
اس کا بھائی یا جس کے سر پہ ایک تیرا اس رولے مارا تھا اس کا رٹل جاتا تھا۔ سمعہ رضی اللہ عنہ کے دریافت فرما ہے کیا یہ
اس شخص کو حق تعالیٰ شانہ سے پناہ کلام پاک سنا آیا تھا کہ اس سے یہ شب لوہے کی تیارتے فی یہ اس میں اس پر عمل یا بند قیامت
تک اس کے ساتھ رہی معاملہ رہا۔ (نسائی 2 میں 252)

ایک مرتبہ سمعہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی سے دور سے آئی فی فی یاں فی ، انہ کے فرمایا یاں سے عرجتہ سے ظہر
شامت کا اعتبار میں اس سے کہا یا رسول اللہ میں مدد دیا میں رمل کا رسم فرمایا کہ تم قرآن کا مذاق ہے یہ ، وقرآن
کے خرم رو کا اس کو ال بکے وقرآن یہ اس میں لایا (قرآن میں سلمان کی عیت کو ہم قرآن لایا ہے تم عیت رہے
ہے) (حیۃ صحیحہ 2، 478)

حدیث میں ہے کہ جس سے قرآن پڑھا اس پر عمل یا قیامت کے دن اس کے ملکہ یں کو پناہ پائے گا جس کی
یعنی سات فی رمل سے بھی سنت ہوگی۔ (ابو داؤد)

(5) دوسروں تک پہنچنا:

ہر منہ لکروج لکھیں علی فلک لکھوں من المسلمین ۔ اس کا رمل ہی اس شخص کے لیے ہے تاکہ آپ

لَوُوسُ وَنَارُ مِی - (194، ۴م)

ہذا علاج لمیس ویشو بہ (برائیم 52) قیاس کیا ہے مسیت کے لیے طایفام ہے حدیث میں ہے اس قیاس
ثابت رہا (یعنی) یہ قیاس ہے غریب سے غلیظ سے جس طرح کہ حقیقی ہو اس میں شامت رہا (نفاذ قیاس)
(6) ادب کرتا:

— 25 —

1. نہایت احترام سے ماضیہ کو یاد کرتے ہیں۔ 2. پانچ سو سالوں میں جلدی نہ کرنے کی قیادت کرتے ہیں۔ 3. رومانی کو شش ماہیہ سے پہلے پہلے ہی یاد کرتے ہیں۔ 4. اسیات رحمت پر ایمان رکھتے ہیں اور اسیات رحمت پر ایمان رکھتے ہیں۔ 5. رومانی کا حال ہو یا کسی اور کے مسلمان بننے کی قیادت کرتے ہیں۔ 6. رومانی کا حال ہو یا کسی اور کے مسلمان بننے کی قیادت کرتے ہیں۔

[illegible]

مشق

کثرت تلاوت

1 سبلی بندھیں۔

قرآن پڑھ کر _____ کے مہینے میں مارل یا آیا۔ سنہ _____ کے مہینے میں
پڑھا۔ قرآن پڑھ کر _____ کے مہینے میں مارل یا آیا۔ سنہ _____ کے مہینے میں

2 قرآن کے تواتر یہ ہیں۔

1 _____ 2 _____ 3 _____
4 _____ 5 _____ 6 _____

3 سال میں _____ مرتبہ قرآن پڑھا۔ قرآن پڑھ کر _____

4 میں نہیں کرتا کرتے ہیں کہ میں قرآن پڑھا۔ قرآن پڑھ کر _____
میں قرآن پڑھا۔ قرآن پڑھ کر _____

5 عوام کو پکارے۔ قرآن پڑھ کر _____

6 عوام کو پکارے۔ قرآن پڑھ کر _____

1 _____ 2 _____ 3 _____
4 _____ 5 _____ 6 _____

مرتبہ سال میں قرآن پڑھا۔ قرآن پڑھ کر _____

3.

عمل (3) اذکار

ہر تم رمضان میں چار کام کیا کرو۔ وہ کاموں سے تم اپنے پروردگار کو راضی کرو۔ وہ کام یہ ہیں کہ تمہیں چھٹکار دے دیں
(یعنی اس کاموں کی تمہیں نہ مروت ہے)

پہلی بات یہ ہے کہ تم اپنے پروردگار کو راضی کرو۔ طیبہ طیبہ در تضرعی شت ہے۔ (طیب)

(1) کلمہ طیبہ کے فضائل:

ہر شخص جس کے ساتھ لا اھ لا الھ الا اللہ ہے، اس میں داخل ہوتا ہے پھر چھٹکار کے اخلاص (یعنی مروت) یا پتہ ہے۔
فرمادہ کہ اس کاموں سے اس کو موت ہے۔ (طہانی)

ہر شخص جو لا اھ لا الھ الا اللہ پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو دیارِ شہنشاہ میں لے جائے گا۔
چونکہ یہ کتاب ہر شخص کی پہنچ پڑھنے سے ہر شخص کو ملے گی اس سے ہر شخص کو ملے گی۔ (طہانی)

(2) استغفار کے فضائل:

ہر شخص جو توبہ میں ہر بار پکارے اللہ تعالیٰ اس کے لیے بہشتی دروازے بنا دے گا۔
فرمادہ کہ اس کو ایک حد سے قریب کے ماں سے اس کو ماں بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمام آدمیوں میں افضل لا اھ لا الھ الا اللہ ہے۔ تمام آدمیوں میں افضل استغفار ہے۔ ہر شخص اس کو پڑھتا ہے تو
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لا اھ لا الھ الا اللہ توبہ ہے۔ (طہانی)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے غافل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو بہشتی دروازے سے روک دے گا۔
پہلی بات یہ ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو جائے۔ (یعنی ہر حالت میں اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو جائے۔) (جامع صغیر)

استغفار کے الفاظ:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو بہشتی دروازے سے روک دے گا۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو بہشتی دروازے سے روک دے گا۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو بہشتی دروازے سے روک دے گا۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو بہشتی دروازے سے روک دے گا۔

تیرے بعد وہ قائم ہوں۔ ہمارا تہ مجھ سے ہو گا میں نے جو نماز کے من گئے تھے سے میری پناہ پاتاہوں میں تیرے کی نعمتوں کا اثر رہا ہوں وہ آپ نے انہوں کا بھی اثر رہا ہوں۔ مجھے شہادت دینا ہے۔ ہمارا نمازوں کو کوئی نہیں سوتا ہے۔
 رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس کو یقین کے ساتھ یہ تلاوت پڑھے ہر شام سے پہلے مہربان ہو جائے تو جنتی ہوگا۔ اور جو شخص رات کو یقین کے ساتھ یہ تلاوت پڑھے صبح سے پہلے مہربان ہو جائے تو جنتی ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

تو بکا طریقہ:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح یہ تلاوت کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو سال کی عمر عطا فرمائے گا۔
 رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی شخص کوئی نماز پڑھنے سے کوتاہی کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو سال کی عمر عطا فرمائے گا۔
 تھیں وہ اس وقت کہ آپ نے یہ کلمہ پڑھا تھا۔

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَعْلٰی حَسْبُہٗ اَدْبَرُ

ترجمہ: اللہ بڑا ہے۔ اللہ سے بڑا کوئی نہیں ہے۔
 یہ کلمہ کوئی ایسا کام نہیں کرتا جس میں کوئی کوتاہی کرے۔
 یہ کلمہ کوئی معافی پلائے نہیں دیتا۔
 ہر کلمہ کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

تشریح: آپ کے سب سے بڑے دوست ہیں۔

1. جو نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو سال کی عمر عطا فرمائے گا۔

2. جو نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو سال کی عمر عطا فرمائے گا۔

3. جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرے (اللہ بڑا ہے، اللہ سے بڑا کوئی نہیں ہے) اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو سال کی عمر عطا فرمائے گا۔
 قلمی کی طرح کوئی تھک چکا ہے، (اللہ بڑا ہے، اللہ سے بڑا کوئی نہیں ہے) اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو سال کی عمر عطا فرمائے گا۔
 اس امر کے ساتھ کہ (اللہ بڑا ہے، اللہ سے بڑا کوئی نہیں ہے) اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو سال کی عمر عطا فرمائے گا۔
 اللہ سے دعا ہے۔

نوٹ: تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ایک صحیح اور تمام پڑھ جائے۔

مشق

ادکار

(1) حدیث میں رمضان المبارک کے مہینے میں ان پانچ ناموں لوحات سے ہر نے کا نظم کیا ہے۔

1 _____ 2 _____
3 _____ 4 _____

2 توپے سے سلی : کہتے ہیں۔

1 _____
2 _____
3 _____

3 طریقہ بیان کیا ہے ریاست میں۔

4 تہذیبی بیان کیا ہے ریاست میں۔

(3) مستحبات:

1. سے پہلے کوئی نیک کام مثلاً صدقہ دینا
2. امانت سے پہلے طہارت حاصل کرنا اور پڑھنا
3. سائلین کو کھانا پینا دینا
4. "پتہ" یا "بہت حد مدد کی گنج کار" دینا
5. "مل" یا "مہر پاد" یا "رہ راد" پڑھنا
6. رات بوقت کے ساتھ دعا کرنا
7. "عائشہ" یا "مریچہ" یا "نور" کا دعا کرنا
8. "مقول" دعاؤں کا اختیار کرنا
9. نبی، مرقد کے ایک بدن کے سے پہلے دعا کرنا
10. پہلے اپنے لیے پتہ دینا اور پھر دوسروں کے
11. نماز دعا کا 3 بار کہنا
12. "عائشہ" یا "مریچہ" یا "نور" کے کا "عائشہ" یا "مریچہ" یا "نور" کے
13. "عائشہ" یا "مریچہ" یا "نور" کے بعد دعا کرنا
14. "عائشہ" یا "مریچہ" یا "نور" کے بعد دعا کرنا

(4) مکروہات:

1. وقت دعا میں غائب ہونا
2. حلقہ کافی بدی
3. بالتعمد غور نہ کرنا
4. بہت حد مدد کے مانگنے میں تکی کرنا

(5) مواقع قبولیت:

1. "ا" کے بعد
2. "ا" کے بعد
3. "ا" کے بعد
4. "ا" کے بعد
5. "ا" کے بعد
6. "ا" کے بعد
7. "ا" کے بعد
8. "ا" کے بعد
9. "ا" کے بعد
10. "ا" کے بعد
11. "ا" کے بعد
12. "ا" کے بعد
13. "ا" کے بعد
14. "ا" کے بعد

مشق

دعا میں، صبر اور طاعت سے تخفیف

1 تین سو سو بیس، عمارتیں بنائی۔

1 _____

2 _____

3 _____

2 رمضان میں سو سو بیس ایسے نیک اعمال بنائے۔

1 _____

2 _____

3 _____

4 _____

3 رمضان میں سو سو بیس نیک اعمال بنائے۔

1 _____ 2 _____

4) ♥ کاغذ لکھیں۔

مکروہات	مستحبات	شرعیہ	ادب		
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	تہلیل، عاتق جلدی کرنا	1
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	بلین گہائی سے عمارت	2
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	وقت عمارت میں بیٹھ کر دعا پڑھنا	3
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	حرام سے پرہیز	4
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	سرخ رنگ، لکڑی، پتھر، عمارت	5
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مختلف کافیہ بندی کرنا	6
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مقبول، عمارت کا استیاء کرنا	7

5. معنی قرابت کے بعض مواقع

1 _____
2 _____
3 _____
4 _____

6. معنی قرابت کے بعض مقامات

1 _____
2 _____
3 _____
4 _____

7. رمضان کے مہینہ لکھن کا مہینہ ملائے عموماً زمیں میں کہاں کہاں ہے رمضان کا نام ۱۰ یا جاتا ہے؟

8. رمضان میں ماہِ رجب سے کون سے مہینے قریب کا یا ہے؟

6. عمل (6) صدقہ خیرات، غم خواری

1 سب دشمنان کا مقصد یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو قید کر لیں اور ان کو جلاوطن کر دیں۔ (مشکوٰۃ)

2 مسلمانوں کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اگرچہ مسلمانوں کی تعداد میں تمام یام سے زیادہ ہو جاتی تھی مگر یہ مسلمانوں کی تعداد میں کم ہوتی تھی۔ (مشکوٰۃ)

قاعدہ: اس سے مستحکم ہو کہ مساکین و غریبوں میں عام فائدے کے مقابلے میں صدقہ و خیرات کا زیادہ اہتمام کرنا چاہیے۔
یہ نظم و رن کا مقصد ہے یعنی غریب و مساکین کے ساتھ دردت کا سامنا کرنا۔ اس چیز میں اپنی بھاری کھچے تیاروں میں تو کم
رکھو، چار غریبوں کے لیے بھی یہی چاہیے مرنے حاصل تو یہ تھا کہ اس کے لیے اپنے سے افضل سے بہت زیادہ دے کر یہی ہی ہوئی
غرض جس قدر بھی بہت ہوئے اپنے ساتھ رحمتی کے لئے اس میں غریب کا حصہ بھی نہ ہو۔ لہذا پانچ پیر۔
زکوٰۃ کے علاوہ بھی صدقات کرنا چاہئے:

مسئلہ: اگر ایسا مال میں روقہ کے لئے دیا جائے جو توفیق میں ہے تو اس مال میں ایسا نہیں لے سکتا۔ البتہ اگر مال میں روقہ کے لئے دیا جائے تو اس مال میں ایسا نہیں لے سکتا۔ البتہ اگر مال میں روقہ کے لئے دیا جائے تو اس مال میں ایسا نہیں لے سکتا۔

[illegible]

عمل (7) عمرہ

7.

رمضان مبارک میں عمرہ کرنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے جیسا کہ صحیح حدیث سے ایک عورت "ام عاتقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا" سے فرماید: "سب رمضان کے دنوں میں عمرہ کیا اس لیے کہ رمضان میں عمرہ، سالح کے یامیہ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔" (بخاری مسلم)

عمل (8) رات کا قیام یعنی تراویح

8.

1) حکم تراویح (2) فضائل تراویح (3) تعداد تراویح (4) تراویح کی کتابیں (5) مسائل تراویح

(1) حکم تراویح:

حدیث میں ہے: "اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزوں کو تم پر فرض کیا اور میں نے (اس دن) قرآن کے لیے (رمضان) کو شب بیداری کو تمہارے لیے سنت قرار دیا (یعنی قیام بھی سنت) اور حدیث سے یہ ثابت ہو رہی ہے (اور یہ شخص یاں وراثت کے وقت) کے ساتھ صوم دار ہو رہے اور رمضان کی شب بیداری کے ساتھ اپنے مائیں سے اس کی طرح پاک و صاف ہو جائے گا جس میں اس کی صحت ہو اور لوگوں کا تقاضا (سانی و بیات) مسکین)

اللہ تعالیٰ نے اس کے والدین کو ایسا ہی کر دیا اور اس کے امت کے قیام (یعنی: رات) کو واجب فرمایا ہے۔ (ترمذی) قاعدہ اس سے معلوم ہوا کہ "رات" کا شمار بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی نعمت میں ہے۔ (ترمذی) کو پیڑھے سے فرمایا ہے: "میں نے سنت قرار دیا ہے اس سے تمہارا کید ہے ورنہ اس کی تاکید بہت فرماتے تھے۔" یمن سے سب ہمارے سنت ہے۔ یہ قیام میں کوئی شے کے لوگ رات رات چھوڑ دیں تو حاکم ان سے نہ ہو۔ (ماہیت و اہمیت تراویح)

(2) فضائل تراویح:

بولک یہاں: "تراویح کے ساتھ رمضان کی راتوں میں نفل (یعنی تہجد) پڑھیں گے ان کے سب بچھے نماز و عاف رہیں گے۔" (بخاری مسلم)

وہ قرآن میں بدعت کی باتیں کریں گے۔ قرآن ہے ہمارے لیے اس کو رات کے جوئے "تراویح" سے اللہ تعالیٰ اس کے حق میں میری باتیں قبول فرما (اور اسے ساتھ شش و شصت کا معاملہ فرما) چنانچہ وہ روزہ "تراویح"

۱۰۰۰۰ خارش سے بندہ کئے حق میں قیال نہ مانی جائے گی (سورہیں کے لیے سے بعد سے کا فیملی ما یا پا ے گا) ورنہ سہرم
خسہ نہ سے سے و راجا ے گا۔ (شعب اللایان لکھی)

سب رشتوں کی چٹلی رات ہوئی ہے قوتوں کے روبرو حائل، یہ جاتے ہیں یہ رشتوں کی قوتوں کی رات تک اس میں سے ہوئی وہ روبرو نہیں ہوتا بلکہ وہی راتوں میں سے ہی رات میں ما پڑتا ہے (مر) وہی رشتہ جو رشتوں کی ہے وہ جیسے برقی (قوت) تھاں۔ جبر کے جوش ہوا جو۔ دیکھیں لکھتے ہیں "وہی" کے لیے "ت" میں رشتہ قوت کا ایک گہوارہ لگاتے ہیں جس کے ساتھ روبرو رشتوں کے ہی میں سے وہ روبرو کے تعلق سے ایک نیا رشتہ ہوا ہوا ہے قوت سے روبرو ہوا (یعنی رشتہ سلسلے)

(3) تعدادی از اوج:

میں رعت برقع نہ پہنے وہ اس پر طائفہ شہریوں سے متاثر ہو گئی تھی۔ (ثانی)

حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ حق تعالیٰ تمہارا رہبر ہے، جس کے حکم کی تعمیل کرو اور ان میں سے جو کچھ تمہاری رعت (حق) میں

وہاں سے آئے تھے۔ (مصنف بن ابی شیبہ)

وہمہ مصریح بہ: "الحديث الصحيح اجمالاً له صلى الله عليه وسلم كان يصلي في رمضان اكثر مما كان يصلي في غيره (اعلاء السنن: 82/7)

وهذا لا أثر له ما به بسو طه الحلت، والصحيح في ليالي رمضان على التذرع الذي ذكر فيه
 وقد قد من في نسخة من السورين صعب عند الشافعي ومن تابعه ولكن إذا وافقه قول صحابي
 صار حجة عند نكح وقول لترمذي يعين عليه عند أهل العلم بنحوي فوه أصله وإن صعب خصوص
 هذا الطريق (اعلاء السنن 1/188)

و ی ہیں معلوم فیصلہ میں الجلتہ، والصحاتہ، فکشف لا یكون علیہم دلیلہ علی قزو اصدہ؟
فالحق ان الاثر ان لم یکن صحیحاً فلا اقل من ان یرکون حسناً (ایضاً)

وہد لائیں لیکن سمجھنا کہ احادیث عائشہؓ، ماکان مرید فی رمضان ولا غیرہ عبدی احمدی عشر رکعتہ لای نحب فی محسوعۃ صلاۃ التجدد لا محسوعۃ صلاۃ اللیل کلہا لان الاحادیث الصحیحہ تعید زیادہ صلاتہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رمضان علی التدرج الہدی کان یصلی فی غیرہ بہتہ فی رمضان مالا بہتہ فی غیرہ (مسلم) تا دحل العشر شد میرزہ و احی لیلہ بعر لوبہ و کثرت صلاتہ،
(ایضا 81/3)

[illegible][illegible]

رہنما پر حاکموں کا اس باطلی ملبے میں۔ انسانیت پر یہ سب بھروسے کا حقائق میں یہ لوگ حاکمے مت ہوتے ہیں۔

(مطبوعات قادیان 85، 86/16)

دوہ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تیس رکعت تراویح

یہ ماورق رحی اللہ تعالیٰ عنہ ہے ایبائی الخکم یا لہ قلوب اویس رقتیں پڑھائے۔ ملاضمت صاحب بن یزید رضی اللہ

توں میں رہتے ہیں۔ ہم نے تم کو جو اللہ تعالیٰ نے دے رہا ہے اس میں رکت نہ کرنا۔ (س اپنی شہید)

عہد عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جس رکعت تراویح

دھرتی سامنے پیر نہ کرتے ہیں اور وہ بارہائی میں لولہ میں رخت "آج پختی ہے" اور دھرتی غلامِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کے زمانہ میں بھی دلوں میں قیام نہ ملے لاکھوں سال پہلے تھے۔ (پتی)

وہ مر قضاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو رئیس رکعت تراویح

[illegible]

اب میں سے ایک وید پرست نے "تج پر احکام" کا علم لیا اور خدائی سماعت خود سے ملنے لگی۔ یہ شخص "ابھیمانند" تھے۔ (پیشانی)

جمہور صحابہ کرام علیہم الرضوان اور میں رکعت ترویج

دوسرے لہجے میں وہ تعانی میر کوں کو مضامین میں دیکھ رہی ہیں۔ اس میں یہ نہیں دیکھتے کہ (میں اپنی ٹیم)۔

تا بعین عظام ابو ریس رکعت تراویح

”مہر سے عیسیٰ مرید اللہ علیہ السلام (ماتے) میں آئیں۔ لوگوں (صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کو یہیں (ماتے) میں آئیں۔“

کے لئے ہے۔

ہامہ شیبہ، علیہ السلام: ہے دو امام، انیم باقی ہے رہیت، تے تے سب لہل (صحابہ نبی علیہ تعالیٰ مرہا فین

میں نے انہیں (میں نے انہیں) "میں نے انہیں" کہا ہے۔

سار کی تہ ہے معلوم ہوا کہ یہ ضلالت انصاریہ جس میں رہت ہے "حق با رعایت" رہا ہے جس نے "راہِ مہم" کی رعا اللہ

[illegible]

شامعی مع اللہ، مامم احمد بن حنبل، رحمہ اللہ وغیرہ دلائل و دلائل شامعیہ پر مبنی ہے۔

پناہ گزینوں کے لیے رہنمائی ملے۔ عظیم الشان کامیابیوں کے لیے ہمیں اپنی رہنمائی چاہی ہے۔ (ہسپتال میں)

غلام:-

(1) میں رکعت تراویح سنت مؤکدہ ہے۔

اس لئے عمر رحی اللہ تعالیٰ عنہ کا احبابِ خفی اللہ تعالیٰ عنہم فی وجہ ملی میں رعیت کا وقت جاری نہ تھا۔ صحابہ و مرثیہ
اللہ تعالیٰ عنہم کا اس پر میرے رہا اور بعد صحابہ و مرثیہ اللہ تعالیٰ عنہم انہیں سے ملے۔ "تو تب تک ان کا دعاء میں رعیت کا وقت کا مسلسل رہا
تعالیٰ ربنا اس پر یہی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے پُرہیز و ایمان میں داخل ہے۔ (اللہ تعالیٰ ماننا ہے کہ تین کے لیے ہے کہ اس
پُرہیز و ایمان میں اللہ تعالیٰ کے پُرہیز و ایمان میں داخل ہے۔)

[illegible]

(2) خانائے راشدین کی جاری کردہ سنت کے بارے میں وصیت نبوی ﷺ

۱۰ پرمعصومہ پچا وہمیں رشتہ امتن تیں ملایا، راشدین کی حالت ہے نہ حالت حامیے راشدین کے ہوئے بل
۱۱۔ ^{ملاحظہ} حالت کا رشتہ یہی ہے۔ دو محسوس تم تیں سے میرے جد بیٹا رامود بہت سے "تلافی" ٹھکانے ہیں یہی حالت ہو۔
۱۲۔ حامیے راشدین و محدثین کی حالت کو لازم پھر ۱۰ سے جو کہ تمام لوگوں کے لئے شہادہ پڑھ لو۔ کی دنیا و دوس سے امت
۱۳۔ نہاد پرعت ہے نہ نہ بدعت مرئی ہے۔ (مستند عام 329)

کے حدیث پاک سے ثابت ملتا ہے، ائمہ یمن میں بھی یہی تاکید معلوم ہوتی ہے۔ یہ لوگوں کی مخالفت بدعت و مریضہ ہے۔

(3) چار ائمہ مذاہب کے علاوہ اختیار کرنا جائز نہیں

”یہ معلوم ہو چکا ہے کہ امر اور بدھ تم سے تم نہیں رحمت“ اتن کے قائل ہیں۔ اور درجہ کے سب کا تانہ“ عظیمہ
 ”جاں ہے۔“ سب اور بدھ سے ش. منہ“ عظیم سے ش. من ہے۔“ سب انہند شاد مملی اللہ عذت و ملای عتد ایہ“ میں لکھتے ہیں

(4) بعض لوگ جب امام صاحب قسطنطنیہ فوت ہوئے تھے تو ان کے چہرہ پر کھاتے رہتے تھے جب امام صاحب کو علم میں جاتے ہیں تو جلدی سے نیت باوجود قسطنطنیہ جاتے ہیں یہ سچ ہے۔ (امام رضا)

(5) بعض لوگ 15، 20 منٹ جلد ن مارخ ہو گئے یہ میں دیکھی جملہ وقت پاتے ہیں یہاں بہت تیزی پڑھا جاتا ہے اور اس طرح اپنی عبادت کو اب سر رہا کرتے ہیں۔ یہ محرم ہو گئے ہیں۔

6. بعض حاکم نامہ کی عادت ہوئی ہے کہ ابتدائی رعایت میں قوت بہت زیادہ پائی جاتی ہے جس سے لوگ غفلت پڑتے ہیں اور تکلف مارتے ہیں چنانچہ ان لوگوں میں بہت توجہ اور زیادہ آتی ہے یہ بدعتیں گلابِ اقبال کی رعایت میں برائے ہر
عبدالرشید لعل ہے۔

7۔ چہرہ سے یہ نالہ چل پڑا، ہر طرف مل۔ ساجد گھروں میں عورتوں کے لیے بھی برقع کا تقاضا کیا جاتا ہے۔ اور یہ نالہ کی جانی ہے، جسور کے زمانے میں جو اقبالی مسجدوں میں عمارتیں بنائی گئیں، سب اس سے متاثر ہو کر بنی جاتی ہیں؟

یہ سن میں پھسوا کر ماننے والے ہمارے منافقوں سے متعلق تھا، اس وقت میں نہیں موجود تھے، مگر وہی کارزول ہونا تھا، نئے نئے اقدامات تھے۔

اس کے بعد اب بھی تھے، ہمارے دور کے وہ، ان کے اقدامات کی خبر تھی۔

۱۔ ہمارے ہاں ہر روز کوئی مسجد میں خاصہ ہو۔ فی مبارکاتی۔ جماعت میں خاصہ ہونے کا کیرٹس بھی۔
۲۔ اس ساری جماعت کے ہاں یہ اس حد تک کارشماور تعلیم ہو کہ اس کے لیے یہی تھی کہ وہ چھ گھنٹے میں پڑھیں اور اس
کا مزید بہتہ تھے۔ مصلحت یاں نہ مانتے تھے کہ وہ روزوں میں ہونے والی ما کو مسجد بھی میں پڑھنے پڑھنے سے
بے حسنی فصل تاپا۔ (امام شریف)

[illegible]

”نظر سار۔“ ٹائیلز میں رہنا جانا چاہیے یہ مرد جو تین دن قبل تھکے تھکے ہیں۔ عورت کو غور سے دیکھتا ہے۔ شاید یہی میری بیوی ہو۔

9 صحیح ہے۔ امامت کی حسب حالات ہر ائمہ کی ہر عورتوں کو بعد میں سے منع رہا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منع کرتے (ج 3) کہ ہر عورت مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما تمام محتاج ہے سامنے عورتوں کو بعد سے نکال دیتے۔ (عمدة القاری، لہ فیہ)

حضرت علامہ شریعتی رحمہ اللہ نے ان مسائل میں تحریر فرمائی ہے کہ: ”اس مسئلہ کی تفسیر یہ ہے کہ اگرچہ یہ مسئلہ صحیح ہے۔“

وہ سے ملا، کہ، یہ تمہیں لائش ماروں، اتنی ہی مار دو یہ تو عید کی مار، رہنے سے عید یا عید گاہ کی
 اس گندہ میوہ میں جانے ہو مگر وہ تو جی ہے یہی ماجرا ہے۔

8. بخشِ دولت، رزمی سیکھتے ہیں حالانکہ دولت، رزمی سیکھنا بظاہر لے کر لے کر ہے۔
مخبر، تے ہیں۔ (مختار)

9۔ برحق کے قریب: ماحد میں مصافی تقسیم فی حافی ہے۔ ان کی ایک ٹھس اس کے مصارف پر مشتمل ہے۔ تو یہ شہادت نام
 ہو گا۔ درپیش کتاب و درجہ۔ تالی حائے قاسمات کا خیال بہت کم رہتا یا تا پھر سب نے رشتہ و روشنی سے یہ ہے کہ
 کی کہ شہادت ناموں میں کامیابی کے نہ پاتے ہوئے قاسمیں ہی چہ مسجد کی ہے۔ اپنی نفس و نکات و نور سے ہوتا ہے۔ شہاد
 مصافی ہی تقسیم ہو کر رہی ہے۔

10 شیعہ مذہب کے جس میں رت، ایلق، ختمیں ہیں۔

[illegible]

۱۰ "وہ تو مقتدر و متعالیٰ ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی رچھڑائی کا منہ دنیا کی تمام باتیں کو مرعوب کیا۔"

2. لاہ: جسے نیکو سے اہل عجز کے نام؟ امیر بادشاہت میں غلبہ۔

3

4. انش لوہاں کا سماعت میں کمر نہ لانا، راجہ دیا جیسے، سماج سماعت نہ تو ان کے احترام کے خلاف ہے۔

5. مریض سے ریا دہشتی، مسخانی، نیچے دیکھتا ہوں۔

6۔ اہل بصرہ کے لیے چہرہ نما دیکھنا، بخشش لوگ بغیر یہ نامہ کے شخص مسمت میں چہرہ دیتے ہیں، جس کا مقصد مرام

— *Comm.*

اس قسم کے درجی ہتھیار کیاں تیار کیے جاسکتے ہیں۔ (اسن اعلیٰ، 3: 521)

مشق

صدقہ، خیرات و غم خواری اور عمرہ، رات کا قیام (یعنی تربوہ)

1 یہ مہینہ غم خواری کا ہے۔ یہ مسامتہ ہے۔

(2) رمضان المبارک میں حضور ﷺ کی سخاوت کا کیا حال ہوتا تھا

(3) رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی یا سیات ہے۔

4 تمام روزے ہفتے کے _____ ہے۔ پتہ چلتی ہیں۔ (دفعہ، سات، آیت)

5 شخص یاں روزہ رکھے، اتنا _____ کے ساتھ مساکین کو روزہ رکھنے اور رمضان کی شب بیداری کرے وہ _____

6 _____ روزہ ہفتے کے _____ ہے۔ یہ تمام اس _____ کے بعد نسبتاً کافی ہے۔

(20,8 - سات مہینہ روزہ، آیت - علماء شیعہ بھی چاہتے ہیں)

7، "نیک زمینیں نہیں ہیں" ہفتے کے روزے کی پابندی ہے۔ ✓ X کاٹنا ہاں میں ☐

8 "بولو" ہفتے کے روزہ پابندی کے لئے جو روزہ سنتوں کو پامال کرتے ہیں۔

_____ 1

_____ 2

9 نماز میں مندرجہ ذیل باتوں میں سے کسی 3 کی مسامتہ کریں۔

- | | |
|--------------------------------------|--|
| 1 نماز میں روبرو کھانا کھانا ہے۔ | 2 8-10 دن میں نماز میں پڑھنا چاہیے ہیں۔ |
| 3 سارے نماز میں پڑھنا چاہیے ہیں۔ | 4 راتوں میں طہارت سے شامل ہوتے ہیں۔ |
| 5 پہلی رات میں ریاہ پڑھنا چاہیے ہیں۔ | 6 جلدی وقت کے لیے یہی جہد نماز پڑھنا چاہیے ہیں |
| 7 عورتوں سے متعلق کوئی بات ہے۔ | 8 مسافری۔ |

1

(2)

(3)

9. عمل (9) نوافل کی کثرت، فرائض کا مزید اہتمام

حدیث میں ہے کہ جو شخص اس مہینہ میں نیکی کے ماخوذ قضا کو پورا حاصل کرے یا پھر چھ ماہ فیہ رمضان میں سو فرض

یعنی اس میں نہ کسی ایک نسل کا ثواب ہے نہ ٹہیوں کے نہ وہ بے دریغ خوش کا ثواب ہے نہ ٹہیوں کے نہ فرض کے نہ وہ ہے اس جہدم لوگوں کو اپنی اپنی مالا میں جو ہے بھی، ان کو اس نے فیض دے ہے کہ اس مبارک مہینہ میں ہر کام سے اس قدر تمام ہوتا ہے کہ وہ قتل میں کتنا اٹھا ہوتا ہے کہ اس میں قہار کے تمام فیوضات پہنچ جاتی ہیں نہ کہ بعد جو سوتے ہیں تو حقیقت میں ہمارا تشاہد ہو جاتی ہے کہ ہم جماعت و اشخاص میں فیوض پہنچ جاتی ہیں نہ کہ ہمارے ہاں یہ کہ اللہ کے سب سے زیادہ متمتع فیاض رخسار کو یا باطل تشاہد دیا یا تم کہم ماقص۔ یا نہ بغیر جماعت کے نہ پائنت و اہل اصول ہے۔ ماقص نہ وہ ہے کہ جسور بہشت کا وہ ایک جہلم ارشاد ہے نہ مسجد کے قریب سے لوگوں کو قہ (دیا) مابغیر مسجد کے نہ فیض نہیں۔

[illegible]

۴۱۔ ”پاپے“ باتیں نہ کرتے۔“ (فضائل منہاں)

رمضان کا دستور العمل

- | | | |
|--|-------------------|------------------------------------|
| (1) تحیۃ اللہ کی فضیلت | (2) تحیۃ المسجد | (3) قیام لیل یا تنہا سہرے کی فضیلت |
| (4) فجر کی نماز کے بعد حضور ﷺ کا معمول | (5) اشراف کی نماز | (6) چاشت کی نماز |
| (7) صلوٰۃ الصبح | (8) بیدین کی نماز | (9) صلوٰۃ النحر |

سہ ماہ میں دو نقل کی شہادت لی جائے وہ نقل دو سو تین کے فاصلہ پر لیتا ہے۔ یہ صبح سے علیحدہ الوضو
تجدیداً تمام رہے۔

(1) تحریہ الوضع کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (یہ سن) مارچ کے وقت مسور قدس سرہ نے (حضرت مہرشی
اللہ تعالیٰ عنہ) سے فرمایا کہ اب ماہِ قبال برتنے کے بعد دیالوں کا عمل تم نے یا اب جس کے مارے میں تم پہنچتے
وہرے اعمال کے (اللہ کی رضا کی) زیادہ امید کرتے ہو۔ یہاں میں نے اپنے لئے ذات میں تمہارے یہ قول سن کر کہ یہ
حضرت مہرشی اللہ تعالیٰ عنہ کے عرض یا کہ میں نے قولی عمل میں سے جو یا اب امید والا ہے والا میں یا سب کچھ بھی
وقت رات میں یوں میں مسور یا تو اس مسور سے جو نہ چاہتے مقتدری مارچ مارچ میں۔ (مکتبہ جاری 154)

یہ حدیث میں یوں رہتا ہے کہ یہ قولی مسلمان مسور سے۔ (مکتبہ کا خیال رکھتے اور پانی خوب
سیوں سے سب حکم پہنچاتے) چہ نکمہ ہے۔ یہ اس میں حضرت مارچ سے لے کر عامہ باطن کے ساتھ اس اور وقتوں میں طرف متوجہ
ہوئے اس کے لئے ہے۔ (مکتبہ مسور)

(2) تحيۃ السجود

سب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل نہ ہو اس کو پا چڑھ جیسے سے پیلا، مرمت مار پڑھے۔ (ج. ی. ۱۰)

(3) قیام لیل یا تہجد اور اس کی فضیلت

- 1۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ہر سال سے سب سے زیادہ قریب آتے ہیں۔ میں نے اسے میں دیکھا ہے۔ پس تم سے وہ نئے تم میں بد میں ہیں سے۔ چاہو وہ اس مبارک وقت میں فدا ہو۔ راتوں میں وہ تم میں ہو جاوے۔ (جامع ترمذی)
- 2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (غش مار کے حدیث سے) فصل درمیں رات کی ماہی (یعنی تھوڑے)۔ (شیخ سعدی)
- 3۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا تم نہ ہو۔ چاہو وہ بد میں ہو تم سے پہلے سالحین کا ہر ہفتہ "شعبہ" ہے۔ "قریب ہو کا" خاص مفید ہے۔ وہ وہاں سے ہے۔ "شعبہ" کو اسے "مٹی" اور "مٹی" سے رہنے والی چیز ہے۔ (جامع ترمذی)
- 4۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی رحمت وہ اس بد سے ہے۔ جو رات کو اس صبح میں نے مارا تھوڑے بھی۔ "وہ اپنی بیوی کو بھی دیکھا"۔ اس سے بھی۔ "پانی" (بند کے طلبہ میں ہے) کہ وہ میں بھی وہ اس کے منہ پہ پانی کا کا سا بیجا ہے۔ اس کو یہ "وہ"۔ "اس کی طرح" اللہ کی رحمت وہ اس بد سے ہے۔ جو رات کو اس تھوڑے لیے بھی اس نے مارا "وہ" اسے شوق کو بھی دیکھا۔ پھر اس سے

بھی کھڑا رہی۔ وہ دوتھوہی کے تھپڑ پرانے ٹانگے ماریں۔ (سٹیوٹنٹ، ص ۱۱۱)

نماز تہجد کی قضا اور اس کا بدلہ:

۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کسی رات کو سوتا رہے یا اپنے سر پر روئے کرے یا اس کے پاس سے بڑھ جائے تو وہ اس کی نیکیوں میں سے ایک ہے۔

2. رسالہ **مکتبہ**، ہمارے مکتبہ کی جانب سے آپ کی لوگوں کے جانے والے مکتبہ پر تھے۔ (پیشہ علم)

نوٹ: تہجد میں یہ اعمال کریں۔

- 1 بی بی و نفل۔ 2 (تصویر اپنے اوپر کی سمت کے ہے۔ 3 بی بی و عمار۔ 4 قرآن کی عزت و کبریاں۔

[illegible]

(4) فجر کی نماز کے بعد حضور کا معمول

ہمارے ملک کا معمول تھا کہ آپ شجرہ کی مار پڑے اپنے واسلے پتھر یخ رختے یاں تک کہ سون خوب پڑا ہو جاتا۔ (مسلم)
نوٹ: تمام اہل اسلام کے بعد میں "کا کا" تمام ہیں۔ نیز "ج" کے بعد "ت" آتا ہے۔ چہ یک سخن تیسرا ہے۔ "ن" ایک
درجہ پتھر ایک ہوتا ہے۔ "ن" اور "ن" میں "ن" کا ایک ہی ہوتا ہے۔

(5) اشراق کی نماز

[illegible]

2 تعداد: کم از کم ۱۰۰ ریاد سے زیادہ* تعدادات: ۱۰۰۔

نوٹ: بشر اقلے حد 'سب سے مرث' ہم بریں ہی میں بھی اتان سنت ہا نیال رہیں۔

(6) چاشت کی نماز

سورٹ کے بعد چاہت لی، مارا، تمام۔ پی۔

(1) فضیلت:

1 رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ فی حرف سے تعلق یا لفظ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس میں تمام اقوال کے تدانی حصہ میں چار رعائش میں ہے اپنے پر معارف میں اس کے تین حصہ تک یہی نہ کفایت میں ہے۔ (یعنی تمام عامل عقل و ہوا کا۔) (ترمذی)

(2) جس سے امکان پائستہ کا اتمام یا اس کے مابعد ہوا میں ہے۔ یہ با میں کے چھ موضوعات میں ممدوری جواب کے

ترجمہ ہے۔ (ترمذی)

[illegible]

4) جس شخص سے چاشت کے وقت 12 راتیں پانچویں منہ تقاضا کر کے لیے : ت میں سہ ماہیک مکمل ہاں یہ
کے۔ (تذکرہ)

(2) تعداد رکعات:

۷۔ یث سے پاشت کے وقت... پاشا در حیات تک پائمانات ہے۔ جس قدر کہ پاشا کی پاشی میں۔ (مستطاب)

(3) وقت:

سب سارن خوب ریا دہنچا جو جاے اندر مسجد تہہ جو جاے (تہہ یا 9۷) اس وقت تہہ لے رہاں تہہ پھٹے تک
 پڑا یہی ہوا حتیٰ کہ۔

نوٹ: پڑھتے ہوئے حدیث کے ساتھ قرآن کی آیات پر غور کریں کہ ان کو کونسی آیت کی روشنی میں سمجھ سکتے ہیں۔

بہاں صورت میں، حد کے حد بیٹہ، پہلی اور تیسری رعت کے تحت پہلی طہات لو پا ہوتے نہ رت نہ رہے نہ ورنہ
وہ کی واپس تھی رعت میں اتیات سے پہلے اس کو پا چاہا جائے گا (یہاں رعت میں حد کے تک پہنچ رہی 75 کی حد،
چوکی ہو جائے گی) علماء کے کتاب کے تحت یہ ہے کہ وہوں حقیقتوں پر عمل کیا جائے۔ نعمت اللہ میں اللہ رکعت اللہ علیہ ہو
ماہ ابو نعیمہ رمتہ اللہ علیہ کے شمارہ امام بخاری رمتہ اللہ علیہ کے کتاب میں اسے اس کو کوئی طریقہ بتا رہے ہیں، رتے قے
ہو بھی حد میں نہ رہا ہے۔

مسئلہ 4۔ یہی مچ سے چھوڑ دینا ہے تو اس میں یہ تین باتیں پڑھنے والے کی جگہ ہونے لگیں گی۔
ہوں جس سے 75 فی صد بھی ہو رہی ہو کہ اب تک تمنا نہ بنی ہو تو اس کو بند کر دیں اور اگلے

نوٹ: اس کے علاوہ بعض تمام ماریشس میں اہل درگاہ دینی کے اقامت کے ساتھ درمیتیں بھی وقت پر پڑتے ہیں۔ یہ اس کے علاوہ سب سے زیادہ تمام درگاہ وقت اقبال میں آ رہی ہیں۔

[illegible]

۱۰۔ کئے گئے، کئی رعایت دیتے رہے اپنے تمام مخالفین کے خلاف جو ان کی بددلتی سے حکومتوں سے حفاظت کی۔ ۱۱۔ انھیں
۱۲۔ انھیں پریشانیت میں نہ آئے اور انھیں یہ سمجھا رہے تھے کہ یہ سب ان کی خیر میں ہے۔

یہ سب نامعلوم ہے چلے جی بہتے ہیں، قدرتِ مگر میں لہا لپا جلد شہ من، رکے غصہ میں ٹانگ، جی میں اس ہے
دو ہونے مرانا، پنے کے ٹانگ، حامی میں تا، یہ قیقتی صحت سناں نہ ہوں یا معلوم نہ یہ مدلی ٹانگ، جی میں
پچھ معر جی نہ مار، نہ مل، نہ ٹیکہ، مدلی کے اتمام کے ساتھ، اس کے وعدہ ایمین کا اتمام رہیں۔

(8) اوائیل کی نماز

عامتہ سے سزا نقل کے لیے یہ لکھا جاتا ہے جو مغرب فی مار کے عہد پڑھے جاتے ہیں۔ مغرب کے فرضوں و سنتوں کے عہد نیز محلات میں پڑھنے کا اشارہ ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص مغرب کے عہد پڑھ لے گا وہ لے گا کہ وہ

[illegible]

س کے بعد سب سے بہتر قرآن اور حدیث کی کتابیں ہیں جیسے "الحی" کا ترجمہ کریں۔ یہ قرآن اور حدیث سے فارغ ہونے کے بعد انچید میں ہی معتد عام ہیں، ہاں یہ ہونا ہو تو علم، یہ حاصل ہونے کے بعد اس پر عمل کرنے کی نیت سے لکھیں ہوں۔ یہ "جگہ" جلد ہی ملے گا، تمام کریں۔ اس کے بعد پہلے کتاب "تہذیب النور" اور "تہذیب النور" لکھیں۔

(9) صلوة التوبة

۳۱۔ اے مائی۔ اے ہندس نہ فعلو و حسد و ظلم و غصبہم (الابد) (جامع غنی)

[illegible]

قضا نماز کا وقت:

تساہ کے لئے کوئی وقت نہیں ہے۔ کسی ایسے لمحے میں بتایا بیچتا ہوں کہ وہ رمل طاقت یہ ہے۔ مرنے تک جب
یک نہ دے گا، بند ہو جائے گا، تساہ نفس ناریں پہناتا جا رہا ہوتا ہے۔ ہر مارٹر نے حد درجہ عمر کے حد ہی تساہ پڑھنا
ست ہے۔ اللہ سب غیب ہونے سے پہلے آفتاب میں روٹی آجائے اس وقت تساہ نہ تھے۔ ایک دن پوچھا فرمیں تو میں

اور جس رعیت نے وہ شہر فتح کیا اس رعیت پر عذاب کیا جائیگا۔

اور یہ بھی معلوم ہوا چاہے کہ مجھے (جو کم و کم راتاً نیکل نکاتو) یہ چار رعت والی ماریں تھیں، وہ بھی جیسے الہی قسم
 وہی رعت ہے۔ وہی رعت ہے، وہی رعت ہے، سب تھیں، گندہ۔ وہی قسم، وہی رعت پڑھے۔

[illegible][illegible]

قضاء نماز کی نیت کا طریقہ:

[illegible]

مشق نوافل کی کثرت

1 تہیۃ الوسا کے حد پڑھتے ہیں یہ تہیۃ الوسا کی ۱۰ رکعت میں ۷۲ پڑھے۔

2 تہیۃ النعم کے حد پڑھتے ہیں۔

3 مسنونہ صلوٰۃ ہے کہ کیا اقامت تہجد میں پڑھا رہے ہیں۔

31 1 _____ 2 _____

3 _____ 4 _____

32 قرآن نماز کے حد سے پہلے ہمارے _____ فی پ۔

33 یہ دنیا کی لذت ہے یہ خدا کی ہمارے تہجد سے پہلے ہمارے _____

پڑھتے تھے۔

34 تہجد میں پڑھنا ہمارے پڑھنا۔

1 _____ 2 _____

3 _____ 4 _____

4 مسنونہ صلوٰۃ کا ہمارے تہجد میں پڑھنا ہمارے پڑھنا۔

5 نماز کے حد میں ہمارے تمام ہمارے پڑھنا۔

1 صبح کی _____ 2 ایک سو _____

3 ایک سو _____ 4 ایک سو _____

(6) جس سے فجر کی نماز ہمارے حد میں پڑھنا ہمارے پڑھنا۔

(جس سے _____ کی نماز ہمارے حد میں پڑھنا ہمارے پڑھنا۔)

شرقی کی _____ تہجد کی _____

7 1 اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس قسم

7 2 جس سے وہ روزہ پاشت کا تمام یا

7 3 شمس پاشت کے وقت _____ روزوں یا جو لے کہ تعالیٰ اس کے لیے بہت میں یہ

7 4 پاشت کے وقت _____ رعایت تک پر من

ثابت ہے سو _____ رعایت پر احکامات تھے۔

7 5 پاشت میں نماز کا وقت _____ تک ہے۔

8 روزانہ نماز کا وقت _____ تک ہے "نہ بعد" _____ رعایت

ہیں۔ یہ پڑھنے کے لیے _____

9 سورۃ تسبیح کا ہر ایتھ یہ پڑھنا ہر روز _____ تیسرا ایتھ _____ مرتبہ

پڑھیں۔ چار کوئی بھی پڑھے _____ تیسرا ایتھ _____ مرتبہ پڑھتے ہیں، چار کوئی سے

کھڑے ہو (قوم میں) _____ مرتبہ چار بعد کی بھی پڑھے _____ مرتبہ چار حد سے زور

(۱۰۰۰ بعد کے بعد) _____ مرتبہ چار بعد کی بھی پڑھے _____ مرتبہ چار

بعد سے بعد سے "میں پڑھیں" _____ مرتبہ پڑھیں اور یہی "پانچویں" کے قاعدہ

میں قیامت ہے _____ یہ رعایت میں _____ مرتبہ پڑھے "چاروں ایتھ میں" _____ مرتبہ

ہے۔

اور ایتھ

یہ ہے _____ پانچویں کے بعد _____ سے پہلے

تیسرا ایتھ _____ مرتبہ پڑھیں اور یہ _____ کے بعد _____ مرتبہ پڑھیں باقی ایتھ پہلے

طریقہ کی طرح ہے، البتہ اس طریقہ میں پہلی اور تیسری رعایت میں بعد سے بعد کے حد کی طرح، اور پانچویں رعایت

میں قیامت سے پہلے _____ یہ اس طریقہ میں بعد سے بعد تک پہنچ رہی _____ کی تعداد پڑھ رہی ہیں۔

رحمت ماسمارل فرماتے ہیں: ظلموں کو معاف فرماتے ہیں، عافوں کو قتل فرماتے ہیں، تباہی کا تباہی (ظالم میں ایک آدمی سے) کے لئے ہے) دہشتہ ہیں۔ (طہانی)

ایک حدیث میں ہے کہ: راساں فی۔ رات میں ایک چارے ملا پاتا ہے اپنے لئے توشہ ہو اور رات بھر وہ سب اہل کے غلبہ کا رہا۔ (میں احوال)۔ (غیب)

ممدوام ہے۔ سعادت کا (نصیحت تہذیب 175/10) اور یارہ میزبان مال فی عادت ہی میں ہادیوں میں میں رہتی ہے کہ اس عادت میں تبدیلی لانی جائے۔ اس پر اس کو جو اور دن در عادت ہو، تہذیب یا بے۔ اس کو ممدوام "مصلحتی اللہ" کہتے ہیں۔

(3) صفت ایمان کے ساتھ عمل کرنا:

حدیث میں ہے: "من صام رمضان ایمانا واحتسابا" جو لوگ رمضان کے صوم ایمان و احتساب کے ساتھ کریں۔ (بخاری و مسلم)

اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک عمل یا جائے اس فی مبادیہ اس کا جس سے اللہ کی سائل کا نام ہے اس کے ممدوام و ممدوام ہیں لا اذ۔ (معارف اللہیت)

(4) صفت احتساب کے ساتھ عمل کرنا:

عمل یہ اللہ کی سائل کے ساتھ شایب تا یا پ اس شایب کی ممدوام "ممدوام عمل"۔ (معارف اللہیت) اس کے لیے مال کے مسائل کا ممدوام ہے کہ وہی ہے۔ اور اللہ کی ممدوام مال و ممدوام کے لئے تمام یا جائے۔

(5) صفت اخلاص کے ساتھ عمل کرنا:

حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اعمال میں سے وہی عمل کو قبول فرماتے ہیں جو خالص ہی کے لیے ہے۔ اس میں سے اللہ تعالیٰ کی خوشی کی ممدوام ہو۔ (طہانی)

(6) صفت احسان کے ساتھ عمل کرنا:

"الاحسان ان تعمل لله كأنک برہ" یعنی، سان اس کا نام ہے کہ تم کام اللہ کے لیے اس طرح رہو کہ وہ تم کو

دوسرے عشرے کے اعمال

3.2

1. پُختہ وقت کا مشورہ ہے۔ اس میں اس ماہ اپنی معنات کا سامان کرے۔ اور معنات حاصل کرنے کا طریقہ یہی ہے۔
 - ایک عمل کرے۔ اور اس سے یہ بھی معلوم ہو، اور معنات کی تفصیل اور اختیارات یہ ہے۔ اور اس کے پتے اس میں ہے۔ چنانچہ وہ
 تھیں، اور رہا کرتے ہیں۔

[illegible]

(2) دینی سائنس میں ایسی مثال کا تمام یا حصے پر چلنے لڑنے سے پہلے یہ یادداشت کرنا ضروری ہے کہ:

م

عمل 10, 11 (بین کی منت، مقام، مثال کو 6 درجات کے ساتھ برتا)

1. نواز و نوبہ در فتح ملکہ _____ کے حلیہ میں تہہ ہے۔ لہذا _____ کے نسبہ میں
نہیں جیسا کہ بعض تہہ ہے۔ 1 _____ 2 _____ 3 _____ 4 _____ کو یوں
نہر مدد کی مرہینا کو چھوڑا۔ میں لکھا پا ہے۔

(مجموعہ کے لیے ۲۰۰۰ سے زیادہ کے لیے x ۱۰۰۰۰)

2۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں اعمال کئے جاتے ہیں؟ غلے میں جاتے ہیں۔

3. مثال کو جانے سے زیادہ — کے چہ میں کو بتا رہا ہے۔ بلکہ خوب شدہ — چہ کے اہم احوال میں بتا رہا ہے۔

4۔ عملیہ مشقوں کے ساتھ ساتھ۔

_____ 3	_____ 2	_____ 1
_____ 6	_____ 5	_____ 4

5 نالی چھ پر رہیں۔

1 محامد نام ہے _____ کا۔

2 جو نیک عمل کیا جائے، اس کی بنیاد اور اس کا تحریک جس قدر دراصل کاما نام اور اس کے متعدد درمید پر ہیں لانا اس کو

سنت _____ کے ساتھ عمل رہا کرتے ہیں۔

3 عمل پر اللہ دراصل ہے جو کہ مشابہت یا اس کے مشابہت فیہ پر عمل کے دوست _____ کے ساتھ عمل

رہا کرتے ہیں۔

4 عمل پر اللہ اور اس کے لئے یا مائے اس طرح عمل کے دوست _____ کے ساتھ عمل رہا کرتے

ہیں۔

5 ہر کام اللہ کے لئے اس طرح کرنا چاہیے کہ یا کہ ہم اللہ کو کچھ ہے جس طرح عمل کرنے دوست _____ کے

ساتھ عمل رہا کرتے ہیں۔

6 رمضان کا پہلا روزہ _____ کا ہے، لہذا پہلا روزہ _____ کا ہے تیسرا _____ کا۔

آخری عشرے کے اعمال

3.3

(1) آخری عشرہ کی فضیلت (2) آخری عشرہ کے اعمال

(1) آخری عشرہ کی فضیلت

1 قرآن کا ہر اہل شعبہ قدر میں ہوا۔ (مصدقہ قدر) (مصدقہ عظیم الشان) (مصدقہ) کا کلام ہے اس لیے جس زمانہ میں وہ مارا گیا وہ زمانہ بھی پار ہو گیا) (مصدقہ قدر) (مصدقہ) (مصدقہ) سے ثابت ہے (مصدقہ) کی مثال ہوئی ہے مگر یہ کی مثال ہوئی ہے اس لیے اس کی مثال ہوئی ہے۔

2۔ مرنے کی حالت میں شہید رہنے کا یہ تہیہ و تدبیر بھی ایک شہید کی شہادت ہے جس کے ذریعے وہ اپنے شہر کو شہید بناتا ہے۔

3 قیہ کی سہولت میں شہر و دیہات میں، مختلف فیہ باتوں پر (حصصہ قیہ نم: 377/10)

(2) آخری عشرہ کے اعمال

یہ ستر و نیم سے زائد کاپی ہمیں ملے جا۔ اے اہل سے بہت کتاب یا جاے، بے شک غفلت مر تا کہیں
چھوڑے وہ چھوڑا جائیگا۔

1. عمل (1) اعمال میں پہلے سے زیادہ محنت کرنا

۱۰۔ مہال چٹے، بٹسوں کے تین بیس، ۲۰ ٹکڑے دے بھی تین دہائیوں کی ٹیڈ میں پلے سے بہت زیادہ محنت اور مہار و
مرا ہو چکے۔ (عظیم الدین)

[illegible]

2. عمل (2) اعتكاف

(1) حقیقت اعتراف (2) فضايل اعتراف

(3) مختلف کے لیے دستور العمل (4) اعتکاف کی کوتاہیاں

3 بن ریمہ ^{طہ}۔ زسماں مبارک کے پلے شرمیں مختلف فرمایا۔ چہ وہ شرمیں حتیٰ چہ بن نیمہ سے جس میں مختلف فرمایا۔ تھے ماہِ نخل اور شامِ لایا کہ میں نے پلے شرمیں مختلف فرمایا۔ قد لی و اشہ۔ تمام بنیہ سے یا تھ چہ بنیہ سے وہ شرمیں یا چہ کھجے لی تھے۔ مالے (یعنی شرم) نے بنایا کہ شرمیں بنیہ سے وہ جو لوگ یہ ہے ساتھ مختلف فرمایا۔ بنیہ شرمیں مختلف فرمایا۔ (مخالف زسماں)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اختلاف فی حق نہیں ہے اور حقیقت میں اختلاف اس کے لیے بہت ہی مناسب ہے۔ اختلاف فی حاکمات میں، رہائی ہونا ہو، انجی بہت ہی مناسب ہے، اس میں مار بھارت ہے۔ اختلاف میں چونکہ تاجا مارا ہے اور کھانا بھی چھوڑیں، اس لیے حاکمات، ایم کافی یا، کے ساتھ، کوئی مشعل بھی رہا ہے، بعد شب قدر کے قدر، اس کے لیے اختلاف سے بہت صورت نہیں (فصل اول در حساب)

(2) فضائل اعتكاف

[illegible]

کل جاے ہم تیرے قدموں کے پتے عی بل کی سہ سے سن رہی ہے

(3) مختلف کے لیے دستور العمل

1 مغرب کی نماز کے بعد کم از کم پندرہ رکعت نفل اور یا د سے زیادہ بیس رکعات نفل بہ ائین ہیں۔ اس کے بعد منہ کھانا

[illegible]

11. اضافہ دہرت محدود ہیں، تاہم باقی تمام چیزیں برے سے بہتر ہیں۔ (مختار)

12 مختلف کو بلائے ورت کسی شخص کو جاننا تہیں۔ بے کے لئے لانا اور تہیں با محروم ہے۔ ورتاس میں عرض ہے مصل

— 226 —

نوٹ: مختلف قسم کی شیخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ دارالحدیث "ابن قیم" ماحول سے درجہ نامہ تقاسم میں سے پرستار ہے۔

(4) اعتکاف کی کوتاہیاں

1 کھانے پینے اور نہ مریات کا اتار دیا، اماں ساتھ لانا، وہاں ہی کالے لے آیا، ماریں فوجہ نہ چاے نہ سہرے تھیں

— $\frac{1}{2}$ — $\frac{1}{4}$ — $\frac{1}{8}$ — $\frac{1}{16}$ — $\frac{1}{32}$ — $\frac{1}{64}$ — $\frac{1}{128}$ — $\frac{1}{256}$ — $\frac{1}{512}$ — $\frac{1}{1024}$ — $\frac{1}{2048}$ — $\frac{1}{4096}$ — $\frac{1}{8192}$ — $\frac{1}{16384}$ — $\frac{1}{32768}$ — $\frac{1}{65536}$ — $\frac{1}{131072}$ — $\frac{1}{262144}$ — $\frac{1}{524288}$ — $\frac{1}{1048576}$ — $\frac{1}{2097152}$ — $\frac{1}{4194304}$ — $\frac{1}{8388608}$ — $\frac{1}{16777216}$ — $\frac{1}{33554432}$ — $\frac{1}{67108864}$ — $\frac{1}{134217728}$ — $\frac{1}{268435456}$ — $\frac{1}{536870912}$ — $\frac{1}{1073741824}$ — $\frac{1}{2147483648}$ — $\frac{1}{4294967296}$ — $\frac{1}{8589934592}$ — $\frac{1}{17179869184}$ — $\frac{1}{34359738368}$ — $\frac{1}{68719476736}$ — $\frac{1}{137438953472}$ — $\frac{1}{274877906944}$ — $\frac{1}{549755813888}$ — $\frac{1}{1099511627776}$ — $\frac{1}{2199023255552}$ — $\frac{1}{4398046511104}$ — $\frac{1}{8796093022208}$ — $\frac{1}{17592186044416}$ — $\frac{1}{35184372088832}$ — $\frac{1}{70368744177664}$ — $\frac{1}{140737488355328}$ — $\frac{1}{281474976710656}$ — $\frac{1}{562949953421312}$ — $\frac{1}{1125899906842624}$ — $\frac{1}{2251799813685248}$ — $\frac{1}{4503599627370496}$ — $\frac{1}{9007199254740992}$ — $\frac{1}{18014398509481984}$ — $\frac{1}{36028797018963968}$ — $\frac{1}{72057594037927936}$ — $\frac{1}{144115188075855872}$ — $\frac{1}{288230376151711744}$ — $\frac{1}{576460752303423488}$ — $\frac{1}{1152921504606846976}$ — $\frac{1}{2305843009213693952}$ — $\frac{1}{4611686018427387904}$ — $\frac{1}{9223372036854775808}$ — $\frac{1}{18446744073709551616}$ — $\frac{1}{36893488147419103232}$ — $\frac{1}{73786976294838206464}$ — $\frac{1}{147573952589676412928}$ — $\frac{1}{295147905179352825856}$ — $\frac{1}{590295810358705651712}$ — $\frac{1}{1180591620717411303424}$ — $\frac{1}{2361183241434822606848}$ — $\frac{1}{4722366482869645213696}$ — $\frac{1}{9444732965739290427392}$ — $\frac{1}{18889465931478580854784}$ — $\frac{1}{37778931862957161709568}$ — $\frac{1}{75557863725914323419136}$ — $\frac{1}{151115727451828646838272}$ — $\frac{1}{302231454903657293676544}$ — $\frac{1}{604462909807314587353088}$ — $\frac{1}{1208925819614629174706176}$ — $\frac{1}{2417851639229258349412352}$ — $\frac{1}{4835703278458516698824704}$ — $\frac{1}{9671406556917033397649408}$ — $\frac{1}{19342813113834066795298816}$ — $\frac{1}{38685626227668133590597632}$ — $\frac{1}{77371252455336267181195264}$ — $\frac{1}{154742504910672534362390528}$ — $\frac{1}{309485009821345068724781056}$ — $\frac{1}{618970019642690137449562112}$ — $\frac{1}{1237940039285380274899124224}$ — $\frac{1}{2475880078570760549798248448}$ — $\frac{1}{4951760157141521099596496896}$ — $\frac{1}{9903520314283042199192993792}$ — $\frac{1}{19807040628566084398385987584}$ — $\frac{1}{39614081257132168796771975168}$ — $\frac{1}{79228162514264337593543950336}$ — $\frac{1}{158456325028528675187087900672}$ — $\frac{1}{316912650057057350374175801344}$ — $\frac{1}{633825300114114700748351602688}$ — $\frac{1}{1267650600228229401496703205376}$ — $\frac{1}{2535301200456458802993406410752}$ — $\frac{1}{5070602400912917605986812821504}$ — $\frac{1}{10141204801825835211973625643008}$ — $\frac{1}{20282409603651670423947251286016}$ — $\frac{1}{40564819207303340847894502572032}$ — $\frac{1}{81129638414606681695789005144064}$ — $\frac{1}{162259276829213363391578010288128}$ — $\frac{1}{324518553658426726783156020576256}$ — $\frac{1}{649037107316853453566312041152512}$ — $\frac{1}{1298074214633706907132624082305024}$ — $\frac{1}{2596148429267413814265248164610048}$ — $\frac{1}{5192296858534827628530496329220096}$ — $\frac{1}{10384593717069655257060992658440192}$ — $\frac{1}{20769187434139310514121985316880384}$ — $\frac{1}{41538374868278621028243970633760768}$ — $\frac{1}{83076749736557242056487941267521536}$ — $\frac{1}{166153499473114484112975882535043072}$ — $\frac{1}{332306998946228968225951765070086144}$ — $\frac{1}{664613997892457936451903530140172288}$ — $\frac{1}{1329227995784915872903807060280344576}$ — $\frac{1}{2658455991569831745807614120560689152}$ — $\frac{1}{5316911983139663491615228241121378304}$ — $\frac{1}{10633823966279326983230456482242756608}$ — $\frac{1}{21267647932558653966460912964485513216}$ — $\frac{1}{42535295865117307932921825928971026432}$ — $\frac{1}{85070591730234615865843651857942052864}$ — $\frac{1}{170141183460469231731687303715884105728}$ — $\frac{1}{340282366920938463463374607431768211456}$ — $\frac{1}{680564733841876926926749214863536422912}$ — $\frac{1}{1361129467683753853853498429727072845824}$ — $\frac{1}{272225893536750770770699685$

2 منہجئے، سکاٹلینڈ، (یہاں بھی "اب" خیر ماحولیاتی علم پاجاے)

3. یہاں سے کہیں کہیں "میں" کا پتہ ملے گا۔

4. یہ بات ہے کہ ہم نے یہ باتوں کو دیکھا ہے کہ ہم نے اس میں غلطی کیا۔

5. مثال میں شعلہ:۔ کے بجائے "بازل" شمار کیا دیتے ہیں۔ ہر ماہ باؤں کے لئے نہیں تمام رہا۔

6 پیرایہ کم عمریوں کو لوانہ تکلیف دینی چاہیاجاتا ہے کہیں نہیں، بہت سے معاصروں نے دیا ہے۔

7 مقصد یہ ہے کہ ہماری پاکیزہ دلی باتیں لی جانی ہیں جس میں وقت بھی نہ باقی رہے۔ اوقات ضائع ہوتے ہیں

ابو محمدؑ اسی سے بیٹے بنائے۔ تین بیٹے تھے۔ ابوبکرؓ،

مشق

عمل (2) اعتکاف

1. رمضان کا آخری عشرہ پہلے عشرہ میں سے فضل اس حد سے بڑھ کر (1) _____
2. اس میں _____ (3) اس میں _____ اس _____
3. یہ ہے آخری عشرہ پہلے عشرہ میں سے زیادہ محنت سے چاہے۔ نیز اس حد سے بھی دسویں عشرہ سب رمضان کا آخری عشرہ دیکھتا تو _____
4. اعتکاف بن رہنے _____ بے _____ کرتے ہیں _____ کو _____
5. یعنی میرے دین کی حالت کو بڑھانا۔
6. اعتکاف بن بری نہیں _____ ہے۔
7. مختلف کے لیے جتنے جتنے اعمال _____
8. 1. ممبر بن ہمارے عدم سے کم _____ حالت " زیادہ سے زیادہ _____ حالت۔
9. 2. اس کے بعد جتنے لگائے " رام پور _____
10. 3. " متن سے فارغ ہو۔ _____
11. 4. صبح صادق سے نکل گیا _____ حرم پہلے پیدا ہو کر _____
12. 5. عمری سے فارغ ہو کر کے حد _____
13. 6. فجر بن کر کے حد _____
14. 7. " بن گئے کے حد _____
15. 8. " ال سے پہلے _____

9 روال کے بعد س سے پائے

10 نہ کے بعد سے عس تک

11 عس کے بعد سے مغرب تک

5 متاف ن لوتا یاں تہہ مچیں۔

1

2

3

4

5

6

7

3. اس عشرہ کا عمل (3) ایلة القدر کی عبادت ہے

- (1) فضیلت شب قدر (2) وقت شب قدر
(3) علامات شب قدر (4) اعمال شب قدر (5) شب قدر کی کوتاہیاں

(1) فضیلت

- 1 اس ناسیت کے یوں کے لیے قرآن مجید میں ایک ہی سورت (سورة القدر) تمام سالوں میں اس میں تیرہ یا شب قدر کی نماز سے کسی کی نماز سے افضل درجہ ہے (طہ)۔ اور میںوں کے ایسے چار ماہ بتے ہیں۔
- 2 اس رات میں شہر شہر کی بے شمار ہونے کی رات میں آیہ ام طہ کا ماہ بتے ہوا اثر ملے ہوا (مکمل حق) کی رات میں صحت کی جگہ امام موقت ماہوں پر اس یا یا (درمختار) اس رات میں ہی وہ ایک کی قبول ہوتی۔
- 3 جو شخص یونہی قدر میں نیاب کے ساتھ اور شہر کی نیت سے (نماز کے لیے) لہرے اس کے چہ تمام (جمعہ و) ماہ صاف رہے ہیں (جاری)

- 4 ایک مرتبہ رمضان المبارک کا مہینہ آیا تو صومہ کے مایا دیتا ہے وہ ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک سال ہے جو مہینوں سے افضل ہے جو جس میں رات سے خرم دیا گیا ماری ہی تھے سے خرم دیا ہے اس کی حالتی سے خرم نہیں ہوا مگر وہ شخص جو تیرہ روزہ کی ہے (اس ماہ)

(2) وقت

- 1 قرآن مجید میں ایک جگہ مایا یا ہے قرآن شب قدر میں مارل ہے (سورة القدر)۔ اور یہی جگہ مایا قرآن کا مہینہ رمضان میں ہے (تقریباً 185) اس سے اشارہ ملا کہ شب قدر رمضان کی راتوں میں سے ہوتی ہے۔
- 2 پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حکایت ہے کہ یہ مایا یا شب قدر کو تلاش رہے رمضان کے آخری عشرہ (جوں جمعہ ماہ کے) ایک سو بیس رات سے شروع ہوتا ہے۔ (مسائل رمضان) کی حلقہ راتوں میں یعنی 21 23 25 27 29 میں شب میں (جاری) اس شخص کی حدیثیں اس سے عاثر اور اس کے حنا پر ہمیشہ اللہ ہم سے بھی مہربانی ہے۔
- 3 بعض صحابہ ہم کا خیال تھا کہ شب قدر رمضان کی تاسویر ہی میں ہوتی ہے۔ (معارف اللہ بیٹ)

ہر حال شخص کو پنی صحت اور راحت کے واسطے تمام سال شب قدر کی خوش گشتیں کرنا چاہیے۔ (یہاں بعض صحابہ جیسے ہیں
میں جو کہ صحت مند رہے، یہ شب قدر تمام سال میں ہی رات بھی ہو جاتی ہے) یہ نہ ہونے تو چارے دنوں میں دن، تو رات
چاہیے۔ (صحابہ میں رات اللہ علیہ کے، یہ تمام دنوں میں ہی رات بھی ہو جاتی ہے)۔ یہ بھی مشکل ہو تو شامی شہر و کوئٹہ سے بھگتا
چاہیے۔ تاہم یہ نہ ہونے تو شامی شہر و کوئٹہ کی حالت راتوں کو ماحول سے نہ جانے، کیا چاہیے اور بعد اس کے یہ بھی نہ ہونے تو تیسویں
شب کو، ہر حال شہر و کوئٹہ کی حالت راتوں کو ماحول سے نہ جانے، کیا چاہیے اور بعد اس کے یہ بھی نہ ہونے تو تیسویں
مرحمتیں اس کے مقابلہ میں سچی ہیں، میں، یہ نہ بھی بہت ہی دور سے نالی میں ماحول میں مغرب شامی شہر و کوئٹہ سے شہر میں
”رہنے کا تمام وقت شخص کو تمام سال بہت ہی نہ مرنے کا چاہیے اور خوش قسمتی سے شب قدر کی رات میں یہ ماریں بہت سے
میں ہوں تو یہ قدر رات بہت سے ماریں کا شاپ لے۔ (نماز و نماز)

(3) علامات و شہادت

- 1 شب قدر کی صحیح کو سب ساری کتابوں میں شعاں نہیں ہوتی۔ (نصیب)
- 2 اس رات کی علامت اور باتوں کے یہ ہیں کہ رات کی پہلی تہائی میں چاند نظر آئے، صاف شفاف ہو، اور سورج اور چاندی، ہلکے معتدل ہوں۔ اس میں (اور فی شاعت کی حد سے) چاند ملا ہو، اس رات میں کھنکھاہٹ آسمان کے تارے ٹپکائیں تو میں مارے جاتے ہیں۔ اس کی علامتوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس کے حد کی کھنکھاہٹ اور شعاں کے ظاہر ہونا ہے یہ بالکل موافقہ کی طرح ہونا ہے جیسا کہ چاند کی رات کا چاند۔ قدر کی علامتوں میں اس کے آفتاب کے ظاہر ہونے کے وقت شیطانوں کو اس کے ساتھ ہونے سے روک دیا (یعنی شیطانوں کے ظاہر ہونے کے وقت شیطانوں کو اس جگہ سے روک دیا ہے۔) (نصیب)

(4) اعمال شب قدر

- [illegible]

فرمایا وہ جتے ہیں اللہ تعالیٰ سے اس پر قہر مافی سرپاڑ سوں کے تمام سب لوہاٹ فرمایا۔ سنا پانے پڑھیں۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت ہے۔ رشتہ ہو کہ یہ شخص ہو شہید کا عاقل ہو۔ وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے وہ لڑا ہو تیسرا وہ شخص جو قلعہ جی رہے ہو وہ لڑا ہو اور لڑے والا ہو پھر تیسرا وہ شخص جو لیتا رہے وہ لڑا ہو اور اس میں قطع قلعہ کرے وہ لڑا ہو۔ (نساء ص ۱۸۸)

2 حدیث میں ہے کہ جو شخص اس پانچ دن میں نماز میں لو پا سہی سے پڑھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی بات سے غافل رہے وہ لوں میں شمار نہیں ہوتا۔ (صحیح بخاری)

جس شخص نے عشاء میں نماز کی حاجت کے ساتھ پانچ دیا اس سے اتنی رات بات فی اور پھر حق میں بھی حاجت کے ساتھ پڑھ لے وہ اس سے پڑھتی رات بات فی۔ (مسلم)

حدیث میں ہے کہ لوگوں کو بتانا کہ فی مار میں فی سیات معلوم ہو مانی تو وہ اس مار میں کے بے مسجد جاتے چاہئیں (کی پوری کی حدیث) کہ سب کی عاقل پانا۔ (بخاری)

3 عاقل پانچ دن میں کہ شب قدر میں یا بات میں اس کا یہ بے بے لوں کو بتانا کہ عشاء میں سرف سے تہر سے حاجت کرے اور رات کو نہ تہی ہو تو کم از کم قدر رات میں لو پڑھ لے اور رات کو بھی حق حاجت کرے۔ (مراکب المفید میں روایت ہے کہ حاجت کرے تو وہ قائل میں شوال رہے۔ (نساء ص ۱۸۸/۱۶۲)

۴ رات میں اس وقت کی حاجت کرے وہ اس رات اللہ تعالیٰ کی بات سے غافل نہ رہے وہ لوں میں شمار نہیں ہوگا۔ (مسند ابی یوسف)

۵ جو شخص رات میں حاجت کی حاجت کرے وہ اس رات بات میں اس کا یہ بے بے لوں کو بتانا کہ عشاء میں سرف سے تہر سے حاجت کرے اور رات کو نہ تہی ہو تو کم از کم قدر رات میں لو پڑھ لے اور رات کو بھی حق حاجت کرے۔ (مراکب المفید میں روایت ہے کہ حاجت کرے تو وہ قائل میں شوال رہے۔ (نساء ص ۱۸۸/۱۶۲)

۶ اللہ اے ملک پہ عاقل رہے۔ (لے تہی عاقل کو نہ تہی تہی۔) گنجی عاقل رہی۔ (ترمذی ص ۱۸۸/۱۶۲)

5 عاقل پانچ دن میں کہ شب قدر میں یا بات میں اس کا یہ بے بے لوں کو بتانا کہ عشاء میں سرف سے تہر سے حاجت کرے اور رات کو نہ تہی ہو تو کم از کم قدر رات میں لو پڑھ لے اور رات کو بھی حق حاجت کرے۔ (مراکب المفید میں روایت ہے کہ حاجت کرے تو وہ قائل میں شوال رہے۔ (نساء ص ۱۸۸/۱۶۲)

۷ رات میں اس وقت کی حاجت کرے وہ اس رات اللہ تعالیٰ کی بات سے غافل نہ رہے وہ لوں میں شمار نہیں ہوگا۔ (مسند ابی یوسف)

(5) شبِ قدر کی کوتاہیاں

(1) گناہوں سے اجتناب نہ کرنا

- بہت سے لوگ نرس وہ فتح پر مالت کا جواب تمام کرتے ہیں مگر گناہوں سے بچنے کا تمام نہیں کرتے بلکہ آج کل کے عہد سے بہت سے گناہ گناہوں کیلئے سستی سے نکل کر یا بے شمار
- 1 مہینوں کا رخصتی منہ لایا ایک شہت سے کم رہا۔
 - 2 حوروں کا یہ محارم تہی رہیں، درمیں، پورے عیسے چپار، چوتھیں رات، مہینوں رات، نکالیں، بدعتی، کوئی دفعہ دے پر وہ نہ رہا۔

3 لیمن میں ہی آ رہا تھا۔

4 کا امام سنا۔

5 ہر وقت تصویر بنچو گا، جتنا، لگا۔

6 ہنگ انشورس، میر، درم، رات آدن اختیار رہا، دراپ لوگوں کے ماس ہوتیں لگا، درتانیوں رہا۔

7 مہینوں کا شے اٹھا رہا۔

8 خیریت رہا، سنا۔

جب تک الہا پہ سے نچتے چاہے گا، تمام نہ دیا جائے، نکلیں بات کو بوقت ہی زیادتی جائے، نکالت کے بچے کافی نہیں۔

گناہوں سے نچتے چاہے گا، تمام نہ۔ زیادتی بات۔ کا مفتح یہ بھی ملے، نہ، بات پر عمل رہا، بچے کو، اللہ نجات نہ دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ سَمِعَ الْمَسْحَارَ، نَكَحَ عَمَلًا مَسًّا" یعنی اللہ تعالیٰ کے برابر وہ انہوں نے عمال سے بچے، سب سے، بات، میں رہا۔

قرآن کریم میں ہے

"مَنْ سَمِعَ يَسْمَعُ لِقَاءِ اللَّهِ" لیکن اللہ تعالیٰ میں سے نچتے، لوگوں کے عمال ہی قبول فرماتے ہیں۔ بعض موقعی سے عمال سے صحت ہو جاتے ہیں بلکہ انہیں انکسارت بہت بھی جاتی ہے۔

اس لیے جو کچل علیہ صلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس شخص کے لیے تائی، باور کی بدعا، کافی مدرسہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس پر آمین کہا، جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا، پر بھی اس کی معافیت نہ ہوئی۔

ہمیں یہ باریکات میں بھی ماحول میں مست ہو جائی مگر ایسی کامیابی ہے۔ اس منہ سے کہے اس لیے۔
یہ کہتے۔ لے مقدس مہیے سے ریا، وہ مقدس، ہر لوں مہرقت ہوگا

(2) نفل عبادت کرنے میں غلطیاں

1۔ بخش کوب پوری رات بھل مار پڑتا ہے ہی لوندہ مرنی سمجھتے ہیں۔ "بخش تو اس سے بڑا بخش محسوس سورتوں کے ساتھ
حاصل ہوتا ہے۔ مار پڑنا صاف مرنی خیال کرتے ہیں اس رات میں ہی کاس قسم فی عبارت فی تعین میں بھل مار پڑیں تو موت
سریں بڑھ کر ایک پتھریں ہوتی ہیں۔ علامتیں یا قلب لوندہ تعالیٰ فی حرف متحرک کے اس کے علامات و صفت عظمت
شبان کوسوئی سوئی اس کی محبت لوگوں میں اتارے۔ "مرہ حاکم فی کوشش" ہیں۔ یہ سب عبارت میں نقل ہے۔

2. عموماً لوگ غلط پڑنے کے لیے سنا جاتے ہیں۔ تمام باتیں میں سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ اللہ کے رسول پر ایمان لانا۔

پے گھر میں مارا پڑھا رہا، ران میں قبریں مت نہ ہو (جاری موسم) مطلب یہ ہے۔ جیسے قہر میں حاتم بنی ہونی ہے، اس طرح گھر میں لوہے کی نہ ہو بلکہ روہیات سے آلودہ نہ رہے۔ اس لیے کہ بنی حاتمیں جو تیں جو بھی روہیات میں عیب و نہایت کا حامل نہ ہو چاہیے۔ درمیان میں جو بھی روہیات مسجد کے حوالے گھر میں رہنی چاہیے۔

3. 'شخص' کے معنی میں لوگ، مہاجرین میں سے ہیں۔ ان کے اہل کی جماعت تھے جس کی جماعت بہت سی جماعتوں میں تھی۔

'ولا يصلي لغيره ولا يطوع بحمده حرج ومصلح'. 'أي يكره ذلك على سبيل البدعي'

(الذوالمحتار ٢٨٨٠)

4 بہت سے لوگ حضرت پر جو سر کے پائے لیٹی۔ لوگ پیادہ چلا جاکے لیٹتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ
 ان لوگوں کی فوجیں ہمارے ساتھ جاتی ہیں یا سماعت چھوٹ جاتی ہے یا ہمارے ساتھ نہیں آتے۔ یہ بہت ہی مصلیٰ ہے۔ غرض
 ہمارے اس یہ حسب کو چھوڑ دیا جائے یا اس میں کوتاہی ہو۔ بات میں قصور کا قائل قبول ہے۔ بات وفاق سے ہو۔ ان کے بعد
 سے حقیقی بات مرہیں مرہیں۔ حسب نظام کے جائے یا نہ کا مطلب یہ ہے کہ جو نہ ہے جس کے برابر سے پتہ کا پتہ نہ ہے یا بیش
 ہو تو سب میں ان کے ساتھ لیٹا یا سماعت میں کوتاہی نہ کریں۔

اصل چیز یہ ہے کہ دل میں اللہ کی محبت پیدا کرنے کی کوشش کریں محبت پیدا ہونا چاہئے (ایک نہیں)۔ ہر روز رتیں مہارت میں
 ترقی کر رہی ہیں، اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کے لیے بنی عام با عمل شیطانوں کی صحبت اختیار کرنے سے بچنا، اللہ تعالیٰ کا نام
 پڑھنا کی ہے۔

مشق

عمل (3) لیلۃ القدر

1 لیلۃ القدر کی تسلیت میں قرآن مجید کی ایک مثل سورت _____ مال ہوئی جس میں تین یا ک شب قدر کی دعوت _____

2 حدیث میں آیا ہے کہ شب قدر میں ایسا کئے ماحرہ اللہ آپ کی نیت سے (دعائے کئے پے کھڑے ہو) _____

3 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شب قدر کو تلاش کرو۔ _____

4 شب قدر کی دعائیں یہ ہیں _____

5 شب قدر میں یہ نال مانا نہیں _____

6 شب قدر میں یہ کلمات یاں کی جاتی ہیں۔ _____

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے سہ پہلے سے قرآن فی بیت «والسلیس یونس مہا انما وفسوہم وحید» دو لوگ پڑھتے ہیں وہ یہ ہیں اور اس کے بعد وہ اس کے لئے اُٹھتے ہیں۔ (مومنوں 60) کے درمیان، ریت یا لہ یا یہ دو لوگ ہیں جو شام پڑھتے ہیں، رات پڑھتے ہیں، صبح پڑھتے ہیں، صبح پڑھتے ہیں۔ بلکہ اللہ کے دو حمد ہر روز پڑھتے ہیں اور ان میں پڑھتے ہیں اور صدقہ دینے سے رتے ہیں اور اس کے بعد جو اس سے بڑھتے ہیں۔ اس میں یہ باتیں رات کی حاکمیں۔ حق لوگ نمازیوں کی طرف توجہ سے دیتے ہیں۔ (امدی بن ماجہ)

دریہ، تہذیب میں ہوا اللہ کی طرف سے عبادوں کی قلیل کامل عبادت کی قبولیت کی عادت نہیں ہے تاہم نے عقیقہ قرآنی و تہذیب میں قبول نہ ہوئی۔ (امدہ 27) اور ایمان پر امام کوامام، قبول نہ ہوئے کے قیاس قابل ہے۔ اے وقت قبولیت کی عبادتیں صبر و استقامت کی۔ (بقہ 127) نیز اللہ تعالیٰ کا، توجہ دینے کی عادت ہے۔ حق لوگ کی کامل قبولیت کرتے ہیں۔ (امدہ 27) یہ بیت تمام باتوں کے لئے نہ انما یا نہ پڑھتے ہیں کی عادت ہو پڑھتے ہیں سے چھ عبادت قبولیت اور مغفرت کے لئے اللہ سے دعا میں مانگیں۔

﴿اَرَبَّنَا مَقْبَلْ مَا اَنكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اَنْكَ اَنْتَ الْغَوَّابُ الرَّحِیْمُ﴾ (بقرہ 127)

ترجمہ: اے پروردگار اے ہم سے قبول نہ مانوی سے مولا۔ ربانے مولا۔ اے ہماری قبول نہ مانوی قبول نہ مانے والا اور رحم و رحمت سے مولا۔

مناجات

ہرچہ میں مددگار، اللہ تعالیٰ میں اے خدا ہمارا
 ہوں پہ تیرے سے بچو، بچو بچو اے خدا
 شمش سے اے مہدی ن ہوا ہوں میں تیرا
 یا رب اپنے رحم و احسان سے اے خدا
 پیشِ حویں سے پہلے قدمِ حرم
 بچو رہائی کا سب اس جگہ اے خدا
 پہ مہلت کا سار عالموں کے اے خدا
 پہ سے بچو، بچو بچو اے خدا
 نے مہتری چاکڑوں، کے ہیں فی طلب
 اے خدا، پہلے چاہیے بچو اے خدا
 عقل و ہوش و فکر سے اے خدا
 ہوش و صحت سے اے خدا
 سے بچو، پہلے بچو اے خدا
 اپنے لطف و رحمت سے اے خدا
 کہ میں ہوں کہ بدو عاصی غلام پر قسم
 تیرا امانتوں میں میرا امانت ہے
 من شف انت کف فی مہمات الامور
 من حسنی انت رسی انت لی معہ الوکیل

شبِ عید کی کوتاہیاں

(4.3)

1۔ "خس کوب یہ بارک رات" مختلف جگہوں میں عام ہو گیا۔ کتب میں مثلاً اشعار چور، لکھنؤ، یہ مہر، اور دیگر جدید مارکیٹ والے جگہوں میں اس میں "خ" اور "پ" کے حروف ہی ہیں۔ "راقی حیل" بھی شہرہ آفاق ہوئے ہیں۔ پرانا بابا کرتے ہیں۔ "افرس کوئی حیل"۔ "ہا" بھی بہت ہی یہ بارک رات۔ "ولعب کے لئے" میں "بات" و "عامت کے پے پے" اس کو "مات" ہی میں مشغول رہنا چاہے۔ "ما" اور "مان" جگہوں سے بھی اجتناب کرنا چاہیے۔

2 بہت سے خوب فیہی کے پیرام، نیٹے میں سے مقرر تے ہیں۔ ملا تانی میں متعدد غلام اور بہت سے تانوں کا مجموعہ ہے جس کی بنا پر اس کو مینا حار نہیں رہتا۔ اس مقدمے شب میں اس حنت میں جٹا ہوا اس کے تانوں اور ٹکی مت پر تاپ اس ہے اس نام سے کہ وہ نام مبارک شب میں بائیں ہاتھ میں کتاب سلام ہے۔

[illegible]

4. کُفّہ کی رات: یہ وہی صبح ہے جس میں حضرت یونسؑ نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ اسے اپنے گھریلو جانوروں کے ساتھ نکال دے۔ یہاں پر کُفّہ کی رات کا بیان ہے۔

5. بہت سے کُفّہ کی راتیں بھی ہیں جن میں شب کی نعمت سزا دینے کی خاطر عطا کی گئی ہے۔ اس لیے وہ بھی اس رات میں ہے۔

6. رات مرتبہ: یہاں پر صرف تہذیب نہیں ہے، بلکہ اس طرح کی روایتیں بھی ملتی ہیں کہ یہاں پر راتیں نکال دی گئی ہیں۔

7. رات سے نہیں نکالتے: یہاں پر عظیم سے محرم پر اب جو ہے۔ یہی سارا روایت ہے۔

6 بخش لوگ مسیحا کی رات کی قسمت دہلیت کا علم ہے، یہ در علم ہیں سے اس کو ثابت ہے، یہ چاہتا ہے۔ وہ جی

مشق

لیلۃ الجازمہ (شبِ عید) کی عبادت

1 جس شخص سے، دونوں میدانوں کی راتوں کو

2 جس شخص سے (۱۰ روایات کے، رید) پانچ راتیں

(دوپہر راتیں یہ ہیں)

1 _____ 2 _____ 3 _____

4 _____ 5 _____

3 شبِ میدانِ جازمہ تہہ نہیں۔

1 _____

2 _____

3 _____

4 _____

5 _____

6 _____

7 _____

4 عید

- 4.1 عید کی حقیقت
- 4.2 عید کی فضیلت
- 4.3 عید کے دن کے مستون اعمال
- 4.4 عید کی کوتاہیاں
- 4.5 شوال کے 6 روزوں کے فضائل و مسائل

[illegible]

(4.3) عید کے دن کے مسنون اعمال

1. عید گاہ جانے سے پہلے کے اعمال

- 1 مجمع کو بہت جلدی مٹنا
- 2 غسل رات، سوک رات
- 3 عید سے عید پہلے۔ عیدوں میں اس کو پانا
- 4 شریعت کے موافق پہلے رات
- 5 خوشگاہ
- 6 عید گھر میں نار عید کے لیے جاتا ہے پہلے پھر لٹکانا اور عید ملاگئی میں نار عید سے پہلے یہ جھانکا جاتا ہے۔ رپڑی تو بولی کا بہشت قمار
- 7 عید کے سب قسم کی ٹی مار عید کی مار سے پہلے۔ جگہ (گھر یا عید گاہ) میں دو پہلے جاتے ہیں مار کے حد گھر پہنچتے ہیں۔ عید گاہ میں نہیں۔
- 8 رات، صرف عید گاہ میں ہوتی ہے عید گاہ میں جا کر عید کی مار پہنچا دیتی ہے عید میں مار دینا پڑتا ہے
- 9 عید کی مار کے لیے بہت سارے جاتا

10 * پیرا دیپل جانا

$$L_{\infty}^{(1)} \cap L_{\infty}^{(2)} \in \mathcal{H}_1^{(1)} \cap \mathcal{H}_1^{(2)} \quad 11$$

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِكَوْنِكَ اَكْبَرُ - لا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَكْبَرُ - اَكْبَرُ اَكْبَرُ وَلَئِنَّ لِحُجَّتِكَ حَقًّا -

2. عید گام اور وہاں سے ایسی کے اعمال

نماز عید کا طریقہ

○ نیت قیامت ہو رکھیں یہ بھی ۔ کئے پہلے اس حالت نیت کریں اور رعت نماز سب عید نظر (یا عید الاگی) مع چہرہ
 و سب گلیوں کے چپہ نام کے پڑھتا ہوں اس کے بعد امام فی اقصیٰ میں بھی یہ قیامت نماز سب عید نظر (یا عید الاگی) مع چہرہ
 مکمل پڑھے چہرہ ہوں اور ہاں تک اس وقت کہ نماز چہرہ پڑھے پھر نماز اکبر کے اور نماز چہرہ پڑھے پھر نماز
 عید الاگی سے نماز سب عید نظر (یا عید الاگی) مع چہرہ پڑھے پھر نماز اکبر کے اور نماز چہرہ پڑھے پھر نماز
 طہ نماز عید الاگی سے نماز سب عید نظر (یا عید الاگی) مع چہرہ پڑھے پھر نماز اکبر کے اور نماز چہرہ پڑھے پھر نماز
 چہرہ پڑھے پھر نماز عید الاگی سے نماز سب عید نظر (یا عید الاگی) مع چہرہ پڑھے پھر نماز اکبر کے اور نماز چہرہ پڑھے پھر نماز
 اس کے بعد خطبے (۱) خطبہ سب عید نظر (یا عید الاگی) مع چہرہ پڑھے پھر نماز اکبر کے اور نماز چہرہ پڑھے پھر نماز
 ○ دعا نماز عید کے بعد ہی کرنا ہے ۔

۵ جس راستہ سے عید گاہ آئے ہیں وہ راستہ جبلِ راحہ راستہ سے گئے ہاں۔

(4.4) عید کی کوتاہیاں

1. عید کی تیاریاں

[illegible][illegible]

یہ سنت یا سہارا ہم رہے۔ اور شے میں میں رہے۔ طے ہو، اور انکار بوقت میں جا؟ بیسیجہ، اور ان تمام امور میں یہ سہارا ہی ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب یہ تو جو کہ نہ رہے، اگلے گیس کے لیے عید اور بقیہ عید کی یا یہ مستثنیٰ سمیت میں چلی ہے۔
اس سلسلے میں وہ چپ گم والوں کی فرمائشیں پوری کئے گئے، سب بار بار رات کو امانی جھٹکا ہے تو مختلف طریقوں سے اور اس
کی ذیابطہاب رومہ پیر فرم کتابہ میں یہ نہائی کہ "شاعہ کا پیہ جرتے۔" اور اس عید کی یا یہ کا کم کہ قصاص تو یہ ہے
اسی کہ رخصت اور اس طور سے آخری ٹکڑے کی راتیں اور بقیہ عید کے پہلے ٹکڑے کی راتیں دوسو سو بقیہ عید کی شب جو
کوئی کہ کہانی میں لکھتے ہیں، یہ عرس "مناجات" اور "رفیقہ" کی راتیں ہیں، "سب بار" اور "میں" کی راتیں ہیں۔

2. غید کارڈ

ہمارے معاشرے میں عیدیں کے موقع پر باہر سے بھی عید پر عید کا تہنیت کا بہت سی بدلتی ہے، خاص خاص پر ہمارے
 اصل عید کا رٹا تھکے گا۔ در تمام کتاب اور ایک میں متعدد کارنا تہنیت اور دوسرے سے دوسرے کا ڈرامہ کتاب، عید نظر
 سے سے انکس پٹے تک سالوں کا پیرا کا شہ من کتاب کہاں شہ من رضاں ہی سنت سے عید کا ڈرامہ دست کے چہ بہ
 ہوتے ہیں ان میں اپنی متروا دینی قسم کے ہوتے ہیں، اپنی سے اپنی قیمتوں والے کا ڈھکی ہوتے ہیں نہیں یہ سے در
 رساں سے دونوں کا مختلف ہوتے صرف شہیت بلکہ انبارا سے درمیدنی یا سوانی کا یک حد یہ، مہذب طریقہ سمجھنا
 ہے۔ حالانکہ حالات سے جو عید کا ڈرامہ قدرنگار سے درمعاہ پر مشتمل ہو کتاب یا نیا جو ان میں اس وقت یہ سے سے
 مسکوں کو یہ رہا جانے۔

عید کارڈ میں چند گناہ کی باتیں یہ ہیں

1 بہت سے عید کاڑا عام آدمی کی تصاویر مشتعل ہوتے ہیں۔ ان میں تاحاتی میں ہلائی میں مونی اور خوب سے
یہ دیکھا کہ وہ عام آدمی کی تصویر چھینچٹا کر پھینکا دیتا ہے۔ یہ عام آدمی کے پاس تین سب کا وہی نام

2 بہت سے عید کا نامی، یہ اس امر کا باروں کی زمین تصاویر بھی بہتے ہیں جن میں خاص مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔
یہ عید کا نام اسے نادانستہ طور سے میں پاتا ہوں۔

13) شش عید ہارے، ایسے بھی ہو گئے ہیں جس میں عیاں پانچم عیاں مروتوں کی رنگیں قصاصیر باقی ہیں، وہ شش ہانا چھپا

سب نادعی نادے نہیں ہیں۔ چاہے چاہے، نام ہے۔

4 بخش میہ کارائیات ترستی پشتل بو تے ہیں مرید ہمارا موصول ہونے پہنچنے پہنچنے کے بعد نوڑے ہو کر ہیں
 ڈال دیں ہمارے دل پہنچا ہے جس سے ایات الہی فی ہر وقت مجھے ملتی ہوئی ہے جو ہمارا خدا ہے۔

5۔ چہ میڈ کارنا تیجے والوں کا جس میں اعلیٰ سے اعلیٰ میڈ کارنا تیت کا مقابلہ ہوتا ہے۔ شخص ہرے سے بہتر اور عمدہ میڈ کارنا تیجے ن خوش رہتا ہے۔ اس کے میڈ کارنا فی سب سے زیادہ، تقریباً ۱۰۰ روپے فی ٹن ریا کاٹی ہے جو ناؤ ٹیم ہے۔ یہ ناؤ کے کام میں مسابقت اور مقابلہ اس کی جگہ کی جگہ کو امرہ ملتا ہے۔

6۔ جو شخص صحیح امیدوار بن جیتا ہے وہ اس کو طہرۂ حرم ملے گی، یہ ساتھی ہیں جلال اللہ، اہل حق کی کوٹھڑی، رانہ، ناد عظیم ہے، یہ ایک نادوں کے پیر ہیں، ان کے لئے یہ دستور بنایا، جو نادہ بھی رانہ بن جائے۔

7. بخش صمدیہ دارا تھیں میں، "لو جہاں کا قصہ رشتی دار" مانا، آپ آپ سے تھنا، "میر جی پیڑے کا" آپ نے بھیا، "میر جی نہ پیڑے کا" نا، میں "لو جہاں رشتی دار"۔ "رنگہ شہ" بھی یہاں۔

8 بخش عید کا راجہ نہ "فاتحہ" تائی نہ تے میں مثلاً ہی میں غلاب کے چلے، تے میں نہ پائے تے بل ہیت
رہی لہذا کے نام راجہ نہ تے میں۔ بخش میں دیں شہنشاہ کے تے یا دولت رت باغات "مہ دیوں دیوں میں
مہ دیوں تے میں، نہیں، یہی عید کا بخش۔ یہ "مہ دیوں" تے پنا پنا چہر

9 عید کا : جسے میں یہاں تک غائب تھا کہ وہاں جہاں حد درجہ دلی غمت سے خرم ہیں ، عید ہوا ، نہیں مارتے ، میں عید کا نہ سمجھتا تھا ، وہاں پہلے وہاں میں ہوا ہے ، یہی کوئی فرق ہے ، میں قد غمت " نادان ہوتا ہے ۔

10۔ "ش فوب یلڈن SMS کے رپے میری مایا باہر پانہ نہ نی قصہ راتے میں حالانکہ اس کا این سے ہونی
حق میں چٹخس پب۔ م۔ ب۔"

[illegible]

مشق

عید

1 عید کی قیمت کیا ہے؟

2 عید کا نام کیا ہے؟

3 نماز عید کا طریقہ بیان کریں۔

4 عید کو تین دنوں میں مناسبت کی سنت کی وضاحت کریں۔

2 عید کا:

1 عید کا:

4 عید کی مبارکبادی کو لازم سمجھنا

3 عید کے بعد مصافحہ اور معافیت

6 عید کا:

5 عید کی سویاں

5. شل کے 6 درجہ ناسیات بیاں دیں۔

6. شل کے 6 درجہ تک کے کثرت نمازتے ہیں۔

5 مسائل رمضان

- 5.1 روزے کی تعریف
- 5.2 روزے کا وقت
- 5.3 روزے کی اقسام
- 5.4 من چڑیوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا
- 5.5 من چڑیوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور قنارہ کا روہنوں واجب ہوتے ہیں۔
- 5.6 من چڑیوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور عرف قنارہ واجب ہوتی ہیں۔
- 5.7 من چڑیوں کی وجہ سے روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔
- 5.8 نذریہ کا پان
- 5.9 مسائل زوج

مسائل رمضان

5.

روزے کا بیان

- (5.1) روزے کی تعریف (5.2) روزے کا وقت (5.3) روزے کی قسم (5.4) جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹا (5.5) جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور قضا و کفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں (5.6) جن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا ہے اور صرف قضا واجب ہوتی ہے (5.7) جن چیزوں سے روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔ (5.8) فدیہ کا بیان (5.9) مسائل تراویح

نوٹ: مسائل رمضان کے تحت جتنے مسائل، بابوں میں ملتے یا نہیں ملتی رہیں گے لے لے کر ان کے درجہ اولیٰ سے لے کر تیسرے درجہ تک دیے گئے ہیں۔

(5.1) روزے کی تعریف

جب سے فجر نہ نما کا وقت شروع ہوتا ہے اس وقت سے لے کر سحر تک روزہ رکھنا واجب ہے۔ اگرچہ اس وقت سے پہلے ہی روزہ رکھنا جائز ہے۔

(5.2) روزے کا وقت

شروعیت میں روزہ کا وقت صبح سے شام تک ہے اس لیے سب صحیح ساقی سے لے کر لکھنوی تک روزہ رکھنا جائز ہے۔

روزے کی نیت

مسئلہ: روزہ رکھنے کی نیت میں اگرچہ کلمہ "بسم اللہ" ضروری ہے مگر جب اس میں یہ لفظ "بسم اللہ" نہ ہو تو روزہ صحیح ہے۔ اگرچہ اس میں "بسم اللہ" نہ ہو تو روزہ صحیح ہے۔ اگرچہ اس میں "بسم اللہ" نہ ہو تو روزہ صحیح ہے۔ اگرچہ اس میں "بسم اللہ" نہ ہو تو روزہ صحیح ہے۔

مسئلہ: روزہ رکھنے میں اگرچہ کلمہ "بسم اللہ" ضروری ہے مگر جب اس میں یہ لفظ "بسم اللہ" نہ ہو تو روزہ صحیح ہے۔ اگرچہ اس میں "بسم اللہ" نہ ہو تو روزہ صحیح ہے۔ اگرچہ اس میں "بسم اللہ" نہ ہو تو روزہ صحیح ہے۔ اگرچہ اس میں "بسم اللہ" نہ ہو تو روزہ صحیح ہے۔

کے اس کا نصف لے یا جائے۔ اس نصف کے بعد رات کو نیت لینی ہو تو روزه ہو جائے گا۔

کس کس نیت سے رمضان کا روزہ ادا ہو جاتا ہے

مسئلہ رمضان کے روزے میں کس کس نیت سے رات کو نیت کرنا صحیح ہے اور صبح کو نیت کرنا صحیح ہے؟
اس کی نیت سے رمضان کا روزہ ادا ہو جائے گا۔ نیت میں نام کی بات نہ لانی ہو بلکہ رمضان کا روزہ ہے یا فرض روزہ ہے تب بھی روزہ ہو جائے گا۔

مسئلہ رمضان کے صیام میں کس کس نیت سے روزہ رکھنا صحیح ہے؟
کسی قسم کے روزے میں بھی رمضان کا روزہ ہے۔ رمضان کا روزہ ہے۔

مسئلہ چھپتے رمضان کا روزہ کتنا ہے یا تمام روزہ؟
اس کی نیت سے روزہ رکھنا بھی رمضان کا روزہ ہے۔ رمضان کا روزہ ہے۔

مسئلہ کسی سے روزہ رکھانی نہ ہو، میرے احکام ہو جائے تو میں صوم کرنا چاہتا ہوں۔
اس سے روزہ رکھنے کی نیت سے رمضان کے روزے میں بھی رمضان کا روزہ ہے۔ رمضان کا روزہ ہے۔

صحیحہ مذکورہ بالا سب مائل کا خلاصہ یہ ہے کہ رمضان کے صیام میں سب سے بھی روزہ کی نیت سے رمضان کا روزہ ہے۔
ہو گا تو روزہ ہو جائے گا۔

سحری کھانے اور افطار کا بیان

مسئلہ سحری کھانا کتنا ہے؟
کچھ کھانا کھانا ہے۔ کچھ کھانا کھانا ہے۔ کچھ کھانا کھانا ہے۔

مسئلہ سحری کے کھانے کا کیا حکم ہے؟
کچھ کھانا کھانا ہے۔ کچھ کھانا کھانا ہے۔ کچھ کھانا کھانا ہے۔

مسئلہ رات کو سحری کھانے کے لیے آٹھ گھنٹے پہلے سحری کھانا کھانا ہے۔
کچھ کھانا کھانا ہے۔ کچھ کھانا کھانا ہے۔ کچھ کھانا کھانا ہے۔

مسئلہ سحری کے کھانے کا کیا حکم ہے؟
کچھ کھانا کھانا ہے۔ کچھ کھانا کھانا ہے۔ کچھ کھانا کھانا ہے۔

مسئلہ جتنے روزے قضا ہو گئے ہوں میں سب کو پابند ہیں۔ تمہارے روزے تمہیں۔ انہوں باتیں درست ہیں۔
 مسئلہ رمضان کے روزے بھی قضا میں رہے اور رمضان آیا تو اب پہلے رمضان کے روزے تمہیں اور بعد کے
 بعد قضا تمہیں ہیں، مہینہ قضا میں رمضان کی بات ہے۔

قضا روزوں کی نیت

مسئلہ روزے قضا میں، تاریخ مقرر کے قضا کی نیت کرنا لازم کارن کے روزے قضا کرتے ہو یہ ضروری نہیں ہے
 بلکہ جتنے روزے قضا ہوئے ہیں روزے جو صیام چاہیں۔ لہذا رمضان کے پانچ پورے روزے قضا ہوئے ہیں چھ دنوں میں سب کے
 روزوں کی قضا صرف دو سال کا مقرر زمانہ مرنے یعنی میں صحت نیت کرنا لازم حال کے روزوں میں قضا کرتے ہو۔ یہ یقین
 کہ صیام سال کا روزہ کرتے ہو میں۔ مثال میں۔ شتی رپور میں منہ بہ الا قول احتیاطاً ظہر جو۔ احتیاطاً یا پابندی
 کے بغیر قضا کرنا کے بہت سے روزے جو لیے قضا کرتے ہیں۔ یہ قول (یعنی یہ دن سال کی قضا میں سب نہیں) پر بھی عمل
 کرنا ناپسندیدہ ہے۔

مسئلہ قضا کرنا میں رات سے نیت کرنا ضروری ہے یا صبح سے؟ جواب کے حد نیت کی قضا میں نہیں ہونی بلکہ روزہ و نفل
 ہو یا۔ قضا کا روزہ پھر سے تمہیں اور اس کی روزہ کو پورا کرنا۔ تب ہے سب میں روزے سے قضا کرنا ہے۔
 مسئلہ کفار کے روزے کا بھی یہی حکم ہے۔ رات سے نیت کرنا چاہیے یا صبح سے؟ جواب کے حد نیت کی قضا کا۔ وہ بھی نہیں
 ہو بلکہ صبح سے کا حکم پورا کرنا۔ تب ہے۔

(2) واجب

نذر کے روزے کا بیان

جب کوئی روزے نہ کرے یا اس کا پورا کرنا واجب ہے اور پورا نہ کرے تو نذر دینا لازم ہے۔

نذر کی قسمیں اور ان کا حکم

1. نذر معین۔ وہ ہے کہ میں تاریخ مقرر کر کے زمانہ کرنا یا خدا تعالیٰ نام پر یا بے دخلی تیرا روزہ رکھوں گا یہوں
 کہا کہ یا اللہ میری نذر ہے کہ یہ روزہ کرے گا یا بے دخلی ہو جائے گا یہ میں جھوٹے ہیں روزہ رکھوں گا۔

نذر معین کی نیت

مسئلہ معین میں، رات سے روزہ کی نیت کرنا بھی درست ہے اور رات سے روزہ کی نیت نہ کرنا بھی درست ہے۔

چند روزے

مسئلہ خرمین ہویں تارن لورمور لھنا تب ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو لوگ یہ رو رہے ہیں ان کے پشت پر ایک سال کے نامو حجاب ہو جائے ہیں۔ ان کے ساتھ دینا یا رو پینا تارن لورمور لھنا ہی تب ہے۔ صرف سو میں لورمور وین ہر دو ہے۔ مسئلہ دینا وہ تارن لورمور لھنا ہی تب ہے۔ ایک سال کے لئے ایک سال کے چھپے نامو حجاب ہوں گے ہیں۔ دینا ہی تب ہے کہ وہ رو رہے ہیں بہت ہی ہوتا ہے۔

[illegible]

نوٹ: یہاں یہ بات ظاہر ہے کہ تمام خیر و احسانیت میں یہودیوں کی شہانہ کے روزے کے بارے میں صرف ایک روایت ہے، شبہ نہ کہ حد۔ لے اب روزہ جو یقیناً یہودیت میں بابت اہل نبی ہے اس پر وہ شعبان کے روزے کو سنت یا تہنہ قرار دیا۔ سنت میں ابوجہرہ نے شعبان کے تہنہ میں روزہ رکھنے کی نصیحت ثابت ہے، مین 28 ہ 29 شعبان المعظم کو مسعودی ^{رحمۃ اللہ علیہ} روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے کہ یہاں سے ایک روزہ پہلے روزہ مت نہ بنا کہ شعبان کے روزہ میں کے ہے انہاں شاعرانہ خوشی کے ساتھ کیا ہے۔

۱۔ یہ۔ پھر دو تارن یا مہیش میں سے جس پر "حسد" قدس لکھا تھا اور اس کے یا مہیش میں تیس۔ ۲۔ وہ۔ میں رتے تھے۔ ۱۳، ۱۴، ۱۵ تارن کو "لونی ٹیس" کہتے ہیں۔ ۱۵ تارن چار درجہ کے ہوتے ہیں، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳

5.4 جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

میں راجپوتوں کے کرنے میں یہاں ہوں نہ رہوں سے تک نہ بچ جائے فاس کا مارو وہ ر کے
بے ضرر ہو گا۔

مسئلہ عدم پذیرا مت صاف نا انجمن یا پیسہ سے انت صاف برا مرمون ہے۔ " ر دس میں سے پچھتلی میں تر جاے
 قور و دجا رہے " " زبوت " سے " انت صاف نا درست ہے پا بے مطلق سواں " ہوا تا کی حق وقت کی قوری ہونی۔ رنیم
 " سو بے دس کا " روایں وہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی مرمون میں۔

مسئلہ رت لونا یا نہ نہ رت ہونی کو کڑھل میں یا نہ لونا یا تب بھی رو رہا ہو یا بلکہ اس طرح ہے تب بھی رو رہا نہیں
وہ کہ الیہ ص کا نام ہے یہ تھا۔

[illegible]

مسئلہ: نسد ملہ = (Venesection) برقی مریش کے لیے یوں، یہ (Blood Donation) سے جی۔ و۔ و۔

مسئلہ : آسویا پیسہ کا یہ آواز قلم دوہرتی ہو، بخوبی یاد رکھیں کہ یہ آواز قلم دوہرتی ہو، بخوبی یاد رکھیں کہ یہ آواز قلم دوہرتی ہو۔

مسئلہ ۱۰۔ مرد کا، تیل کا، خوشبو، سنگھار، ست پ۔ اس سے مرد میں کینٹھنساں میں آتا چاہے جس وقت یہ ہلکے
مرد کا کے بعد تھک سیکارہ میں رہے، مرد کا، لب، لسانی، کے آجی رہے، دھیں یا، یہ مرد ہو۔
مسئلہ ۱۱۔ تکر میں، لے سے مرد دھیں، تار، چ، دا، دا، التہ ملق میں محسوس ہو۔

مسئلہ ہو، غور کرتے ہوئی حکومت کی رہنمائی یا اور کئی مسجروں کی بہتر موجودہ صورت سے باہر نکل آتی ہو یا غور، محقق میں چلی ہو بہرہ دیکھیں۔ تاہم۔

مسئلہ اپنے تئیں سے تے لی ۱۰۰ روپہ ہر سے تم بہتہ جو روپہ سے ہا۔ نکل آئی بہا ہو، جو ملحق کے ۱۰ چلے ۱۰۰ و
 میں نہ تے۔

مسئلہ رہی بالکس میں تھوڑی تھوڑی تے اپنے اختیار سے فی دیا ایک سو صبح کو پھر کو پھر ٹھام کو تے فی دیا۔ اس و جمع پانچے تہہ پیر ہو سے فی مقدمہ لکھتی جائے تہہ مرد میں و ہے۔

مسئلہ ۳۷: وراثت میں مرنے والے سے جس کو اقامت کہتے ہیں روکا جائے یا نہ ہو۔ اس طرح مرنے والے سے

یہ اس کا اس حصہ، یعنی سے یا سہ فانیات کا خیال لی میں نے سے قیامی ہو جائے سبھی مرد و خاتون میں ہوتا۔
مسئلہ عورت کا وہ یہاں اس سے غرض یہ ہوا مرد و بے سبب و دل کا خوف ہو یا اپنے نفس کے بے اختیار رہ جانے کا وہ
اس حالت میں جہاں رہنے کا اندیشہ ہو۔ اور یہ خوف و اندیشہ نہ ہو تو چہ مرد و عورت میں۔ اور دل ہو یا تو مرد و عورت کے کا قصہ
و سبب ہو یا کفر و ایمان (رہیہ)

مسئلہ عورت و عید کے سبب کا وہ جس کا مرد بائٹ سے فائدہ یعنی ناس میں کا رہنا جائز ہو دل کے مرد میں مرد
پے نہ اور دل و رہمان کا خوف ہو یا نہ ہو۔ اور دل ہو مائے تو مرد و عورت کا بے در صرف قضا و سبب و دل (عالمیہ کی)
مسئلہ نہ تھے ہوئے۔ پانی کاں میں جو۔ پکارا جائے یا کوئی نہ۔ کان میں پانی دل لے تو اس سے مرد و عورت کے یہاں یہ
پ اختیار سے وہ پے۔ الہی قضا و پانی، لکھی صورت میں اختیار مرد و عورت کا۔ جانتا ہے۔

5.5 دو چیزیں جن سے روز و نواپ اور قضا اور غارہ دونوں واجب ہوتے ہیں

دو شخص جس میں وہ مرد و عورت ہوئے فی تمام شہاد پانی عانی ہوں۔ رمضان کے اس روز میں کسی نیت کی ساق سے پٹے
پر چٹا ہو جس و عید کے۔ لکھے سے پیک میں کوئی نہیں تو پتہ چلے۔ وہاں کی وہاں میں ہوئی ہو یعنی اس کے استعمال سے
کسی قسم کا جسمانی نفع و لذت نہ ہو۔ اور اس کے استعمال سے عظیم الطبع و اس کی طبیعت نہ ہو۔ نہ کسی۔ چہ وہ بہت ہی قلیل ہو۔
حتیٰ کہ ایک عمل کے۔ نہ ہو یا کوئی شخص نہ ہو۔ کیا اسے۔ اعتبار میں ناس سے کہہ کا۔ نکل۔ جو یا کان پے۔ یعنی کا عانی ہونا
جی شہر میں۔ سب صورتوں میں قضا و کفارہ دونوں واجب ہوں کے مگر یہ بات شرط ہے۔ رہمان کی عورت سے یہ چاہے ہو
قابل نہ ہو۔

مسئلہ مرد کے کے قرض سے کفارہ سببی لازم آتا ہے جب کہ رمضان میں وہ روزہ لے۔ رمضان کے عادی ہو۔ وہ
کے قرض سے کفارہ سبب نہیں ہوتا۔ چہ وہ رمضان کی قضا ہی نہ ہو۔

مسئلہ الہیہ۔ اس رمضان کے روزہ کی نیت رات سے نہ ہو یا نہ رمضان عورت کے چاہے۔ چہ پھر پھر پھر پھر۔ مرد
نہ ہو۔ اس کے حد میں اس کو نہیں آیا۔ اس کفارہ واجب نہ ہو۔ اس صورت میں مرد و عورت کے روزہ کو پھر عادی ہو۔
یہ بات بھی کفارہ نہ ہو۔

مسئلہ بول و کھنہ، ٹریب پیسے کے عادی ہوں یا نہ فی غرض سے جس رمضان کی حالت میں پیشہ سے اس کفارہ و قضا
دونوں واجب ہوں گے۔

مسئلہ لوہا، سرقہ، نجیہ و کوئی جسمانی چیز اس کو اپنے پاس رکھ کر گھٹا تو مرد و عورت یا۔

مسئلہ: روحِ حیات میں مرد و عورت کی تفریق ہے یا نہ ہے؟
 جواب: یہ کام علیٰ حدِ علم میں نہیں ہے۔ یعنی اس سے ضرور فائدہ نہیں ہوگا۔

مسئلہ کی وجہ سے ایسا کئی محسوس ہوتا ہے۔ (Inhaler) استعمال کرنے سے یہ دھوکا جاتا ہے۔

غارے کا بیان

میں نے ان کے لئے دعا کی کہ ان کے لئے کفارہ تہیہ ہو

[illegible]

2۔ علام آ رہا۔ یہ فی حقیقت نہ ہوا یا علام؟ نہ ہوا، کیونکہ یہ ایک نام نہ تھا اور نہ اسے رکھے۔ تھوڑے تھوڑے کرتے کرتے من درست نہیں۔ یہ کی چیز ہے جیج میں وہ ایک مرد نہیں رہے وہ اب چرہ سے ہونے لگے۔ ماب جتے مردے اور من کے نہیں نہ من سے ہوتے ہیں وہ معاف ہیں۔ اس کے چہرے حجاب سے کنارہ میں یہ تو کتاب میں آیا۔ میں پاک ہو۔ اس کے بعد نور چرہ سے رہا نہ من رہا اور نہ چہرہ رہا۔

مسئلہ: یہی موت کے ماحول کی وجہ سے بچہ تیس روز کے چھوٹے نہ رہا۔ مرنے والا نہیں رہا۔ علیٰ آہستہ کن روٹیں نہیں ہو رہی۔ سب روٹیں چتر سے رہتے۔

مسئلہ : جو بیماری ناصح سے چھتیں کٹا کرے کہ چھتوں کے تھپتھپانے سے تھپتھپانے کے بعد چھتوں سے۔

3۔ دھمکے لگا کر کے دھمکے پکارنا، یعنی ایسا کرنا جس کے نتیجہ میں کسی کو بہت بڑا صواب ملے ہو۔ دیکھیے کہ دھمکے لگانے کی طاقت میں کیا فرق ہے۔ ماحر مسیہوں کو بھی تمام پیچیدہ رکھنا پڑا ہے۔ مسئلہ نہیں رہتا کہ کتنا قدرتی حاصل ہوا ہے نہ دھمکے پڑیں گے۔

مسئلہ مسیحیت میں : جیسے بالکل ٹپہ نہ پڑے ہوتا تھا ۔ اس پر اس کے برائے اس میں کوئی شک نہ تھا۔
 علم کے لیے اس میں ہر وقت کے لیے ہوتا تھا ۔

مسئلہ: رہنما ہندو اے بلکہ ماحر سینہیں اونیانان: ہے۔ ذہنی جار ہے۔ آپ صلیوں کو صدقہ کے قہ: ہے۔

مسئلہ : کتاب کی قیمت ہے ۱۰۰ روپے ہے۔

مسئلہ : ان در سے دیکھنا کہ تم نے کیا عرف سے گزارا ... رہا اور ماحول میں کونسا ملتا ... رہا ہے اس کی طرف سے

بھاشا پیک اپ مائنٹ، پاتھ بھی کنارہ دار... پادرا رہیں گے جی نے اس بنا طرف سے پوچھا کہ روٹی نہیں ہو۔



مسئلہ درود، رکعتے طلق میں درود کی پانچویں آیت کی جگہ درود کا دوسرا حصہ لکھا ہے۔

3 قصہ اکیانی ہو گیا

13 افسر پ، راجپوتوں کی حالت میں لکھا ہے۔

مسئلہ نین سب سے زیادہ قورینا ہے۔ (میں جلیان آئے آرام) میں میں سے ہی جی سب سے زیادہ قور تو
سرو آندہ چپ ہولی۔

32 ایک چڑھائی کو دیا، مایا عات کے سر پہ لٹکاتے ہوئے۔

مسئلہ: خدائی کتاب میں جو آیت یا کلمہ ہے، چنانچہ ان کو ان کے درمیان روحانی ربط و تعلق میں لیا، ان کو ان کے درمیان سے نکال کر
 ۱۔ ان کے درمیان سے نکال کر یہ سب لفظ پتہ کی مقدار کے برابر یا اس سے زیادہ ہو۔
 مسئلہ: ۲۔ ان کو ان کے درمیان سے نکال کر یہ سب لفظ پتہ کی مقدار کے برابر یا اس سے زیادہ ہو۔
 معبود تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

مسئلہ نسیم کا خوب حلق ہے یہی ہیں چار اے نور مردوت یار

[illegible]

4 عامر بیٹے کے حروف ہا و تباہ یا ہ۔

مسلمہ پوچھ لیا کہ مجھے کیا کیا مسئلہ آگیا ہے؟ وہ فکیر میں مبتلا رہا۔

5. مسرے کا "دکھ" "دکھ" ہے کی شکر پانی لے رہا ہے۔

مسئلہ: حجۃ الاکبر کے ۱۰ تہذیب میں پہنچے کسی سے کہ تھا، واجب ہوتی ہے۔

مسکھاتی ٹمنیں۔ قنہ (Enema) برائے اس کے رہنے کوئی دوا یا پانی یا تیل وغیرہ مقعد میں چڑھایا جاتا ہے۔ موتمنہ صحت پر ایک جو مقعد سے چار انگلی سے بے پختی کی تازہ مدد کے پائے۔ فائبرینا دوسرا دوا ہے۔

مسئلہ رانی مراد رائی کا ج (پانا) کی آنت (ہاں نکل آئی) مراد رائی نے اس کو دیا۔ اور وہ اس کو شہ سے پہلے کھر
ہو یا تو وہ دو سو یا دس تیس سو روپے پائی اس کے ہاں ملے۔ اسے جس کو ٹھک یا ہے وہ آنت کے اندر جانے سے پہلے خشک کرنے
سے مل ہو یا ہے۔ یہ سب ان مراد رائی کا ج ہاں نکل آئے۔ یہ سب تک وہ اس کو پینے سے نہ بچھ لے کھر نہ ہو۔

۱۰۔ ہوں صغریٰ میں بہ وقتِ سب جوانی پہ کھارو، سب نہیں جانتا۔ مرنے والے کو یہ ہے۔ اس کو طیف،
وہشت کے بغیر مرنے میں رہنا ممکن نہ ہو۔

مسئلہ یہی ممکن نہیں مارتھدا جے فی امرہ و سلسلہ امرہ جے فی تقد اتق قرہ و دوت چاے گا۔

8 روزہ قرآن سے چالیس ائمہ میں ایسا قدر لائق ہونا جس میں روزانہ تہجد پڑھا جائے۔

مسئلہ کی رو سے ہر کے جان بوجھ رہا ہے کہ وہ تو کیا چاہتی ہیں اس وقت کہ وہ اس سے مرض لاحق ہو یا عورت چاہتی تو اس کو نہیں دے

عاشقِ حوری ہو تو اس سے کفارہ ملتا تو نہ جائے گا، رجم و قتل لازم ہوئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سب فی الواقعہ رقی حذرِ راجح ہو یہ تو معلوم ہو۔ اس کا رد و قتل و مانی تھا، اس نے ایسا رد و قتل کیا جو اس کی مطلقاً اور تمام ہو کہ رد و قتل کا یہ معاملہ نہیں تھا۔

مسئلہ روبرو درجہ ہو تو اس سے کنارہ ملا کوئی نہیں ہوتا یہاں یہ مقدمہ بنی حد نہیں ہے بلکہ یہ اتنی ہی حد ہے۔

مسئلہ تقسیم۔ زمینیں کا رونا، رونا چاہنے والی ہیں کہ پھر انہیں کیا دےں لو؟ اس کا رونا، رونا چاہنے والی ہیں۔ اور مرد و زن

۱۔ آپ کو یہ عیش و سرور نہ رہے فی رحمت ہے اس لیے، یہ سرور و فخر کا فاسمِ عالم نہیں ہے بلکہ صرف تسلا صمدی ہے۔

9۔ یہی دور ہے کہ "یہودی" رچنے لگتے ہیں اور دنیا کو "یہودی" سمجھنے لگتے ہیں۔ یہ دور ہے کہ "یہودی" مصلحتوں کے لئے ہر شے کر لیتے ہیں۔

یہاں سے یہ خیالی برائے عمداً لکھایا گیا ہے کہ اس کا رد وہ نہ چاہتا ہے اور اس صحت سے تمام باطل کیس ہو۔

مسئلہ کی سہولت سے بنولیا یا، دریں کی کچھ اور روایت یا۔ اس سب سے تہ تمہد پتو کھیا یا، آپ ۔ وہی تار مار

آیتا تھا۔ سب بے کھارے۔ جب میں ، ، ملتا تھا ، اور پھر حوالہ دیا۔ نے کے بعد اٹھ اسی ، ، چوتھوں نے لے ڈالے
وقت بھی صرف آٹھ ہی ہے۔

مسئلہ حق کو بے اختیار تے، یعنی یا انتقام، یا یاقی مروت کی طرف، جیسے ہے، ملنے یا نہ ملنے پر کیا ہوگا؟

اس ماحول پر پھر قصہ لکھنا یا نہ لکھنا یہ فیصلہ خود ہی تھا۔ اب اس کے آثار وہاں نہیں۔

مسئلہ آخر کے نفاذ کے لئے ضروری ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی فلاح پر

— ۱۰ —

متفرق مسائل

مسئلہ: انھیں کئے ہوئے میں ہر دن کا مردہ اقامت پاتے ہیں۔ عید جس دن میں چڑھا جاتا ہے، اس کے

۱۔ وہ مومن ہے۔

مسئلہ: اے بھائیوں میں رہنے کی نیت کی میں نے اس لیے لکھا تا چارہ اس پر کھارو، ایسب نہیں۔ کہ رو جب ہے۔ نیت

ر کے قورے۔

مسئلہ رنی۔ شامت اہمال سے مرد نہ لھاؤ اور لوگوں کے سامنے کچھ نہ لھائے نہ پیٹ نہ پیغام رکے۔ یہ سب رنی روزہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ ماور کے اس کو خام مانگی ماور ہے۔ سب سے بڑا قورہ ماور کا ایک قورہ نہ لھائے گا اور ماور خام رہے گا۔

مسئلہ سب کا یقین مرد و رت کے لائق ہو جائیں تو اس کو بھی روزہ رت کا حکم ہے۔ اور سب اس کے لیے ہو جائیں تو مارر مرد و رت سے مارر مرد نہ رہے تو چھ رتوں سے رتوں۔

مسئلہ رماورح کا رنی مرد و رت کے قورہ لے تو اس کی قنات نہ لھائے لبت۔ مارر نیست۔ کے قورہ اس کو مارر۔

روزہ توڑ دینے کا بیان

مسئلہ پانک یا یارچ یا کما۔ مرد و رت قورہ کا قورہ پانک یا یارچ یا کما کی بہت۔ جو جائے قورہ و قورہ کا رت ہے۔ یہ بہت بہت شمس یا کما۔ اس کے تاب ہو یا یا سب سے کات یا قورہ کی بیجا۔ و قورہ کا رت ہے۔ نہیں۔

مسئلہ نمد رت و رت کی بات چیت آئی جس سے اپنی ماں کا یا بیٹے کی جان کا ہے قورہ و قورہ کا رت ہے۔

مسئلہ کوئی مشقت کا کام۔ نے کی سب سے بڑے پاس لگنا۔ تو بے تابی ہوئی کہ سب جان کا خوف ہے قورہ و رتوں کا رت ہے نہیں۔ رتوں سے قورہ ایسا کام یا جس سے انہی کا تہن قورہ کا رت ہو مگر مرد و رت کی بات میں ہی رت نہیں۔

مسئلہ ہی پیشہ کو پناہ چہ ماہ کے لیے و کے ساتھ اپنے کام میں مشغول ہونے سے یہ یا ہی نہ کا خوف ہو جس سے وہ قورہ یا جا رہا ہے تو اس کو یہ رو۔ سے پتلے مرد و رت کا کام ہے۔

مسئلہ کامن سب سے مرد کے چہ رماور کا جا نہیں لبت مالگوں کو حکم دیا یا ہے کہ مضاں لہا سب سے مرد و رت کا کام ہے۔

مسئلہ رت و رت چاس و فیہ د سے مانت یا مرض کا نہ پیشہ تھا اس سب سے مرد و رت کا رت دیا و کفار و نہیں ہے سب سے قورہ ہے۔

مسئلہ رتوں کے مڈرلی سب سے مرد و رت کا رت نہیں۔

5.7 جن وجوہات سے روزہ نہ رکھنا جائز ہے ان کا بیان

(1) بیماری (2) سفر (3) عورتوں کے اعذار (4) بڑھاپا

(1) بیماری

مسئلہ: اگر بیمار ہے اور روزہ قضاں کرنا بہتر ہے یا نہیں؟ اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔

مسئلہ: اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔

مسئلہ: اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔

مسئلہ: اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر بیمار ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔

(2) سفر

مسئلہ: اگر کوئی شخص سفر میں ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہے اور روزہ رکھنا قیادہ ہے تو چاہے فی یوم میں اچھا ہو یا برا ہو چاہے باطنی یا ظاہری ہو۔

۴۹. نہایت پروردگار سبحانہ

مسئلہ: اگر میں پہلے روئے ہو تو نیت سے نہ آیا تو اب روئے تو پھر مارا درست نہیں یہ تاثرات سے بے ہوش رہنا چاہیے۔
 الجواب: پہلے روئے ہوئے میں نیت ہو تو نہ رہنا درست ہے۔

مسئلہ عین روئے رقبہ کا رہا، تاہم میں نے ایک خط (سب اشارشی) سے پہلے ہی گھر پہنچ کر یہ وقت میں پیدا ہو کر رہے تھے۔ اس پر کیا اور اب تک بچہ لایا گیا میں نے اب رہا، فی نیت۔ لے۔

مسئلہ: جو شخص مسابقت کے وقت غم میں نہ ہو اپنے گھر میں ہو اس کے لیے وہ نہ چھوڑا جائے۔ اُن میں سے چھوٹے میں دعا ہے کہ وہ زندہ رہے۔

مسئلہ: روٹی میں لاشیں ہو یا ان کو جو اس پر دعا ہے اس پر نہ چھوڑا جائے۔ اُن میں سے چھوٹے میں دعا ہے کہ وہ زندہ رہے۔

مسئلہ: جو شخص بھی اس مسئلہ پر غم نہ ہو اس کے لیے وہ نہ چھوڑا جائے۔

مسئلہ آریہ دین سے چھٹا نہیں ہوا اسی میں مریا یا اچھی گھر نہیں پڑتا یہی میں مریا یا دیتے رہے۔ یہاں کی فوج سے یہاں کی فوج سے چھوٹے ہیں آخرت میں ان کا وعدہ ہے کہ وہ دنیا کا یہاں سے ہٹا دیں گے۔

(3) عورتوں کے اعذار

[illegible][illegible]

5.8 فدیہ کا بیان

[illegible]

مسئلہ دویس رتورے تھورے۔ کئے مسینوں کو اس وقت بھی فتح ہے۔

مسئلہ چہ۔ بھی حاکم آئی یاروں سے اچھا تو یا تو سب رو تیار ہے پائیں گے اور جو فدیہ کیا ہے اس کا وہ بگڑے ہوگا۔

مسئلہ بی کے ورنہ روئے تھا تھے اور نئے وقت صحت۔ یا انہی کے ورنہ کے مہلے فدیہ کیا تو اس کے اس

میں سے اس کا وہی فدیہ کیا ہے اور عنانی اور قش۔ کے جتنا مال ہے اس کی تباہی میں سے۔ سب فدیہ گلے تو کیا

و سب ہے۔ سب فدیہ نہ گئے تو جس قدر گئے اتنا مال ہے۔

مسئلہ۔ اس کے وقت میں بی کر ملی ہے اپنے مال میں سب فدیہ یا تب بھی حد سے سیدھے توں مارے اور

بہرہ اس کا وہ حد نہ ہے۔ اور بھی حد سے جو اس کے مال میں سب فدیہ یا تب بھی حد سے سیدھے توں مارے اور

سے دیکھو وہ تو وہ حد سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

راہی ہو اس میں تو وہ حد سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

حد سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

مسئلہ۔ روٹی ورنہ چھ مڈرئی حالت میں مہارے فاس ہیں ورنہ کے فدیہ بی بی حد سے سب فدیہ ہے اس کے

مڈرئی مہارے سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

مڈرئی مہارے سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

فاس کے لیے مہارے سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

پورے کے فدیہ مہارے سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

مسئلہ۔ مہارے سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

مسئلہ۔ وقت کی مہارے سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

نہ اس کا ایک چھ مہارے سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

مسئلہ۔ یہ جب کے مصارف میں ہیں بورقہ کے مصارف میں اس میں جتنا مجلس کو مالک بنانا نہ کی ہے۔ (قوی

العلوم، ص ۱۰۰)

مسئلہ۔ روٹی مہارے سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

حد سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

مسئلہ۔ مہارے سے نہ گئے تو بھی دیکھو۔ یا سب ورنہ بی رنہ اندی کے حیر یا نہیں۔ اس سے ورنہ توں سے

$$(\bar{u}, \bar{v}, \bar{w}) = (u, v, w)_{\bar{u}, \bar{v}, \bar{w}}$$

مسئلہ ۱۵: فتح ہو یا مگر، جی نہیں، ارتحی میں غلطی، مودعہ بصورت ہے اور اس کو تائید ثبوت سے لوگوں کے، جیسے کا احساس ہے
ثبوت مودعہ کا صاحب علم جی ہو تب جی اس فی امامت مودعہ ہے اور یہ بات میں ہے صرف خواہم فی مایہ مدیرین ہے تو مودعہ
سب مقتدیوں سے علم ملتا آں میں اچھا مودعہ اس فی امامت مودعہ میں ہے۔ (مدعہ اعتدالی)

[illegible]

ابو ترہونہ کا مودہ، جسکی منہ "اے یا حق" ہے کے نادر سے بچنے والی کے ساتھ ہے۔ اگلے آٹھ سال میں وہ یہاں کوئی
 "تعلیمی کونسل" پر پڑھیں، بعد ازاں وہ "پسپا" کے اس لئے امتحان میں امام بن گیا۔

[illegible]

نشان دہندہ اس کو "اس مقامات اور قیام مدعو" قیاس رکھے جائے گے۔ کتے میں بکر میں کا یہ قیاس عام ہے۔ یہ نامہ "علم" علم میں
میں بھی مدعو ہے۔ اسی کا ہے بکر متاثرین نامہ، یہ خود دریافت شدہ نامہ ہے۔ اس کو مستحق یا ہے۔ درخت میں قرآن نامہ دریافت
میں میں سے نہیں ہے۔ البتہ اس نامہ کی اہمیت ہے۔ (۱) "اعتمادی نمبر 290 جلد 1 میں اس مسئلہ پر مسلسل بحث کی گئی ہے)

مذہب مالک رحمہ اللہ متفق پر احکامات و احکامات نہ ملے تو "متن" اللہ سر کشف سے پڑھ لی جائے۔

رہی دوسرے مالک رحمہ اللہ کی رسالہ کے لیے قرآن کیا ہو ضروری یا شرعی ہو پھر پڑھ لیا اور پتہ کا کوئی راہ دہی پھر
ماتق سے پیچھے سے ہی ہے چھوٹی، زیادہ اس کا شمار ست ہے۔ یہ حدیث کے علم میں داخل نہیں ہے۔

جماعت اور اقتداء

مسئلہ ۱: متن مسجد میں امامت پڑھنا سنت کفایہ ہے یعنی مسجد میں امام "متن" کی جماعت نہ ہو در تمام اہل محدثہ متن کی
جماعت کو چھوڑ دینا تمام اہل محدثہ، ماریوں کے ہر تار میں سنت نہیں، اور انھیں سے امامت مسجد میں دیکھنے سے یہ جماعت گھر
میں نہ ہو کہ سنت کا نا تو نہ ہو مگر گھر میں "متن" پڑھنے والے مسجد کی اسیت کی "جماعت مسجد" کی اسیت اہل سے تحریر
رہیں گے، اور قول یہ ہے کہ بر متن کی جماعت سنت کفایہ نہیں بلکہ "شخص" پر جماعت ہے۔ متن پڑھنا مستحسن سنت ہے،
اور کوئی شخص جماعت چھوڑے چاہے مسجد ہی میں "متن" پڑھے پھر بھی کہ سنت کا نا ہو (شیخ مینی کی)

۲: متناہی میں امام سے قیادت و تہذیب مذہب کے نصاب نہ صالح، ان کے پیش نظر ای قول کا فی ہوا چاہے کہ اس سے
پڑے، تمام کے ساتھ مسجد میں جماعت کے ساتھ "متن" پڑھنے کا ہے اور مابقیہ سے گھر میں "متن" کی جماعت کرنے سے
بچنا چاہیے۔

مسئلہ ۳: متن کی جماعت سے ہے بھی جماعت کی اسیت حاصل نہ جائے، جماعت سے "متن" پڑھنے کی سنت
نہیں، یہاں سے ہی میں مسجد میں پڑھنے کا یہ تاہم، چاہے اب ہے نہیں ملے گا۔ (فتاویٰ مجتہد، یہ حوالہ دینے کی صفحہ 384)
مسئلہ ۴: شخص "متن" پڑھنا اب امام کی ریاست کی ہے۔ اب ہی شب میں اہل کو امام ہیں "متن" پڑھنا، سنت میں امام کی
مسجد میں "متن" کی جماعت، دوسری، تو اہل حارہ (پہلی نکل) جماعت میں شریک، عالماء و اہل جہاد ہے۔ (دین کی صفحہ 389)

مسئلہ ۵: یہ امام کے پیچھے نہیں پڑھنے کے پیچھے "متن" اور جہاد پڑھنا بھی جائز ہے۔ (فتاویٰ مجتہد، یہ حوالہ دینے کی)
مسئلہ ۶: عورتوں کی جماعت کے بارے میں اصل حکم یہی ہے کہ وہاں کی جماعت مرد و عورت کی ہے۔ چہ تر متن میں ہو، اس سے
عورت کو "متن" مرد کی امامت کے اہل اللہ پڑھنی چاہیے۔ البتہ جو عورت قرآن میں مانو، وہ تراویح میں نہ سے
بغیر حفظ میں مسئلہ ہو، اور یہاں لے گا تو ایسی صورت میں عورتوں کی جماعت "متن" میں امام عورت کو اس میں نہ سے
کی کوئی تصریح نہیں ملتی، میں نہ سے معنی انھیں پڑھنا نہ سے ملامت کی محمد شیخ سائب امام دینی (بغیر) کے) نہ سے گھر
کی عورتوں کی عورت کے قرآن میں برہنہ کی پاداشت محمد طرہ سے کی غرض سے اس شرط کے ساتھ جہاد کی تے تھے نہ سے عورت
عورت نہ سے، گھر سے باہر نہ سے مردہ اہل سے پڑھنا یا باہر نہ سے اہل سے پڑھنا مطلب یہ ہے کہ وہاں کے مرد و عورتوں کی

ہائیں۔ یہ یہ اس کے لیے ماکہ و تمام کے جو اہل لاونہ لایا جائے۔ بعد کی یہ لاونہ تمام سے خوشیوں میں دیا جائے۔
 قنہ و رہے والی خوشیوں میں لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔
 ہو رہے ہوں یہ لاونہ ہوں خوشیوں میں لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔
 چاہے لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔

مسئلہ: اگر لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔
 لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔

مسئلہ: اگر لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔
 لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔

مسئلہ: اگر لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔
 لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔

مسئلہ: اگر لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔
 لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔

قیام

مسئلہ: اگر لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔ یہ لاونہ تمام لاونہ کے ساتھ دیا جائے۔

قرأت

مسئلہ علیٰ غشی میں یہ سوال امامتِ ثنونی کا خاتمہ نہیں پرستی یا جہ (ظلم علیہ)

مسئلہ: کتاب پر کیا اثرات ہو گئے ہیں؟ (۲)

مسئلہ یکم: پتہ آن محمد تقی (پڑا ہو یا نہ ہو) حاکم ہے، نہ پتہ پڑا یا پتہ ہے، "تیس" نہ پتہ فصل ہے اور

رہت ہیں۔ یہاں اہل حق بھی حاکمیت کا یہ حق نہیں دے رہے۔ یہاں تو یہاں کے لوگوں نے (تاکسیف)

مسئلہ نمبر ۱۔ میں ایک حقیر، فاضل۔۔۔ (۲)

مسئلہ: مقتدر ہستی قد تعالیٰ ہمیں دیکھ رہی ہے اور آپ مجید بھی ہمیں دیکھ رہے ہیں۔ کیا اس سے ہمارا عمل

چھوڑ دینا تو جس قدر سہی ہو، اس قدر "ایریا مایا" کو ہر کیف سے "ایریا جاے" میں اس صورت میں "تقریباً"

سُتے گئے تھے اب یہ فرم رہے تھے۔ (۵)

مسئلہ نمبر میں سورۃ النواحد حوالہ بہ ترتیب پڑھنا ضروری ہے کہ اس سے بعد وہ لازم میں آتا ہے جس کا خلاصہ ترتیب

اور جو لے کر تہنہ میں۔ (آپ نے سائل "سائل")

مسئلہ: ہم چاہتے ہیں کہ اگر آپ نے اس فیڈ میں فیڈ میں کسی بھی چیز کے ساتھ ساتھ ہم یہ دیکھیں

نیم سوئی سو ہے آج پڑھنے کے امام کا آیت یہ فی ذی راہے کا کہ متوہیں گاہ (توہیں گاہ)

مسئلہ: آیت میں اصل ہو لکن حد نہیں آیا یہ کیونکہ آیت میں مال اس لوگوں کا مراد نہیں آیا ہے۔ (پ)

(۱) $\frac{d}{dx} \left(x^2 + 1 \right)$

مسئلہ : یہ قرآن مجید سورۃ "ناس" ترجمہ جاتا ہے کہ "لوئی مانو سورۃ "ناس" آئی ہی امت میں نہیں ۔ سورۃ

”مشرقیوں نے یہ درست نہیں سمجھا۔ ہم سب کو ”ہاس“ کے عہد میں رہتے ہیں۔ مگر مغربیوں نے یہ نہیں

یہ حصہ میں رہت ہیں سورۃ "تو" حصہ میں رہت ہیں سورۃ "الاحزاب" کی آیات پڑھتے ہیں اور اس طریقہ کو

لائی میں سمجھتے ہیں اسی طرح ہے قرآن میں کوئی حرفی میں بلکہ سورۃ "ہاس" کے بعد سورۃ "تہ" سے ہیں اس

بہت بے طرف لطیف سا شمار دیتا ہے اور امت قرآن میں تسکین دینا چاہیے۔ حدیث میں اس قدر قریب آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ

میں نے دیکھا کہ وہاں رہتا ہے۔ یہ ایک آسان کام ہے اور اس میں کوئی خاص بات نہیں ہے۔

طر بیچو، لائی بیچا جائے، رست میں۔ (آپ نے ہاتھ دوسرے ہاتھ)

تعارف

مسئلہ رشتہ کی شعیب : ”تو میں تو بھلا مارا جاؤں نہ جانتے ہوں تو“۔ ”اے خدا، مانتھو، یہ میں منہا تقدیر میں
 رہ، تو میں چھوڑا دیا ہے۔“ (عالمی نی)

وفقہ

[illegible]

مسئلہ جس وقت پر حل ہے، وہ وقت باقرہ دومہ میں ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ص ۱۰۰، ۱۰۱)

غلطیاں اور بھول

مسئلہ : یہ ضرورت ہے کہ ہم اس وقت پرستی کو نہیں دیکھ سکتے ہیں جس میں نیت باوجود اس کی ضرورت کے نہ ہو۔

ن۔ (قلمی محو، پیرا الفی) =

مسئلہ: رتہ کے عہد یا آیا اور اس طرح فی امر قیاسی و فی لای قیاسی جماعت کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

مسئلہ رہتا ہے کہ آیا ان ایام چہ و ف ایسی ہی رعت پڑتی ہیں جو رعت پڑتی نہیں ہوتی تھیں، مگر اس وقت میں ہوتی ہیں تو وہ بھی رعت کا ایسا ہی ہوتا ہے جس کے خلاف تمام امت کا اجماع ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ص ۱۰۷)

مسئلہ سبب فائدہ رکھتا ہے یا ماحول میں جس قدر کہ آتش فشاں پڑتا ہے اس کا بھی ماحول پر ہے تاہم تمام تر سبب فائدہ رکھتا ہے (مقامی طور پر)۔

مسئلہ ایک شخص برحق ہو یا نہ ہو اس پر معلوم ہوا کہ امام کا یہ اصرار غلط ہے۔ اس کو چاہیے کہ امام کے مدد کے بعد چوتھی رعت بھی پڑھ لے۔ امام کے ساتھ امام پیچہ والا درجہ چوتھی رعت میں ملانی تب بھی اس کے بعد اس وقت تک نہیں (فتاویٰ محمودیہ)

مسئلہ برقی و روحانی رحمت پر قیود، اصول و ضوابط کے تحت یہ دعا ہے کہ ہماری رحمت کا حدود و قیود نہ ہو، جس سے ہماری رحمت کو ہر جگہ اور ہر لمحہ پر عمل ہو سکے۔ اور ہماری رحمت کا حدود و قیود نہ ہو، جس سے ہماری رحمت کو ہر جگہ اور ہر لمحہ پر عمل ہو سکے۔ اور ہماری رحمت کا حدود و قیود نہ ہو، جس سے ہماری رحمت کو ہر جگہ اور ہر لمحہ پر عمل ہو سکے۔

مسئلہ ہی طے نام۔ اور مت پر قعدہ میں یا اللہ پار یا اور قعدہ یا اور جہد و فوجی یا ذیہ فیہ و و مت و مت
 شریعت و و مت علیٰ و و ما میں فی۔ (فتاویٰ رضویہ، ص ۱۰۰)

[illegible]

مسئلہ: تین تین امام طہاگی سے قیام کی ریت کے لیے لکھنا یا باے قیام کی ریت کا عہدہ سے سے پٹے مقتدیوں والی
 اس کا بعد ونا پاے تاکہ امام وہیں قعدہ میں بیٹھ جائے (نقادیہ) پھر وہ بند پڑے (احمد)

مسئلہ ترقی میں امام کو تہذیب و تمدن میں اعلیٰ مقام ملے گا۔ اس لیے امام کو تہذیب و تمدن میں اعلیٰ مقام ملے گا۔ اس لیے امام کو تہذیب و تمدن میں اعلیٰ مقام ملے گا۔

مسئلہ یہ مردین صنف اول میں رام کے پیشیا الفح نامہ کو طہی تا اسے فی غرض سے لہر دیا بھی جائے ہے۔ (مس الفتاویٰ تہذیب)

مسئلہ بروئی آیت چھوٹ فی امریکہ عدم آگے پا جو۔ یا آیا ان نماز آیت چھوٹ فی ہے تو اس چھوٹی ہوئی آیت کے پر سے کے حد آگے پڑھے ہوئے عدم کا نفاذ بھی تب ہے۔ (فتاویٰ مجاہد، یہ عہد رسد یہ مجاہد ۱۱۸)

مسئلہ فی چھوٹی سورت فاسل نامہ رعیت کے رمپوں و اس میں مبروہ ہے۔ متن میں مبروہ میں (فتاویٰ مجاہد، یہ عہد رسد)

جدہ تاوت

مسئلہ آیت جدہ کے حد فوری جدہ تاوت نامہ فاسل ہے بین اس مار میں آیت جدہ کے حد جدہ تاوت میں یہ بلکہ روٹ یہ اس میں اس جدہ تاوت فی سیت ملی تب بھی جدہ تاوت نامہ جائے کار اور۔ روٹ میں سیت میں فی اس کے حد مار کے حدو سے سیت بھی یہ جدہ تاوت نامہ جائے کار میں یہ سب ہے آیت جدہ کے حد میں آیت سے یاد ہے پڑھا ہو۔ آیت جدہ کے حد میں آیت سے یاد ہے پڑھا ہو آیت جدہ تاوت نامہ فاسل نامہ رعیت کے رمپوں و اس میں مبروہ ہے۔ متن میں مبروہ میں (فتاویٰ مجاہد، یہ عہد رسد)

مسئلہ آیت جدہ کی سورت کے تقریب ہے پا جو۔ جدہ یا قوب جدہ سے اور نو۔ روٹ نامہ جائے (اس نہیں سے۔ سورت تقریبی فی) بلکہ میں آیت فی مقدار پا جو۔ روٹ نامہ جائے (فتاویٰ مجاہد، یہ عہد رسد)

مسئلہ آیت جدہ کے لئے اور شے نامہ لے روٹوں پر جدہ تاوت نامہ سب نامہ ہے۔ (فتاویٰ مجاہد، یہ عہد رسد)

مسئلہ سورت حج میں یہ نامہ جدہ سب ہے۔ اور ان میں۔ (فتاویٰ مجاہد، یہ عہد رسد)

مسئلہ مارٹی نامہ آیت جدہ کی تاوت فی مکر جدہ میں یا مار میں می آیت مار دے بھی۔ حدو یا قوب جدہ نامہ لے کے ہے کافی نامہ جائے کار۔ پلے جدہ یا قوب نامہ جدہ سب ہے۔ (فتاویٰ مجاہد، یہ عہد رسد)

مسئلہ رام سے آیت جدہ پا جو۔ جدہ یا بل کوئی شے آیت جدہ میں رام کے ساتھ اس جدہ کے حد اس وقت میں شریک یہ پا قوب اس کے حد سے یہ جدہ ماکو۔ یا مار اس وقت میں شریک میں یہ قوب اس کو مار کے ہاں طہجد و جدہ نامہ جب ہے۔ (فتاویٰ مجاہد، یہ عہد رسد)

قضا

مسئلہ رتہ متن ہی سچ سے فوت ہو جائیں اور رتہ۔ رجاے قوب میں یا فی مدت میں قضا میں نہ جہا وقت کے ساتھ نہ غیر جہا وقت کے۔ رانی سے قضا فی قوما متن نہ ہوں فی بلکہ طہی۔ ہوں فی (فتاویٰ مجاہد، یہ عہد رسد) یہی قضا میں مر و بہت یا فجر فی سنتی فی ہوئی ہے۔ (مربطہ مدیہ)

روزے کی اقسام

ہدایات: وہ روزے جن میں روزے کی مختلف اقسام بیان کی ہیں۔ ان میں سے روزے کی کئی قسم بیان کی گئی ہیں۔

نمبر شمار	فرض	واجب	نفل	مکروہ	نیات
1	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن اور یام نحر کے روزے رکھنا۔
2	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مہل میں عید الاضحیٰ کے بعد چھ روزے۔
3	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	تباغاثہ، راجہ، اور تاسیس سب کا روزہ۔
4	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	۱۰ یام نحر کے روزے۔
5	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	در زمین اور وہ روزے نکی۔ ان میں تشر۔
6	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	در کے روزے جو دو در زمین ہو یا غیر زمین۔
7	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	رمضان کے اول اور تشر روزے۔
8	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	کفارے کے روزے۔
9	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	ماہ دہارہ روزہ یا گیارہویں تاریخ کا روزہ۔

ماہ رمضان کے روزے کا بیان

ہدایات: روزے کی نیات میں سے کئی یا چند نیات دی گئی ہیں۔

نمبر شمار	صحیح	غلط	نیات
1	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	شہر میں روزہ کا وقت صبح صادق سے شام منہا ہے، اس لیے سب تک صبح صادق نہ ہو، لہذا چنانچہ دس پندرہ روزے۔
2	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	روزہ رکھنے کے لیے وہاں نہ نیت کرنا اور پندرہ روزے رکھنے۔
3	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	جب ہل میں یہ بیان ہو تو ان میں روزہ ہے، مگر یہ پندرہ روزے یا نہ ہوں یا نہ ہوں۔

نفل روزے کا بیان

ہدایات: نفل میں تیس نماز، سات، یا نئے ہیں۔ آپ صحت مند، سیات نفل ہیں۔

نیات

نمبر شمار

1 نفل روزہ کی نیت اس طرح ہے کہ میں نفل روزہ رخصتا ہوں تو _____ اور نفل کی نیت کرنے میں روزہ واجب ہے تب بھی صحیح ہے۔

☐ ایک نفل میں ☐ ب بھی صحیح ہے ☐ نفل بعد ہے

2 روزہ سے _____ نفل روزہ کی نیت صحیح ہے۔

☐ ایک نفل بعد پہلے ☐ ب نفل بعد ☐ نفل بعد پہلے

3 عید نکاح کے دن، بقعہ عید کے دن، ایام شریعتی یعنی، "تالی یارہ یارہ یارہ" تیرہ یارہ کی نیت صحیح ہے۔
نفل روزہ کی نیت صحیح ہے۔

☐ ایک نفل روزہ کی نیت صحیح ہے ☐ ب نفل ☐ نفل

4 صرف یہ نفل روزہ درست ہے۔ اس کے ساتھ یہ نفل یا نہ یارہ کی نیت صحیح ہے۔

☐ ایک نفل روزہ کی نیت صحیح ہے ☐ ب نفل ☐ نفل روزہ کی نیت صحیح ہے

5 نفل کے مہینے میں چار نفل روزہ کی نیت صحیح ہے۔ یہ نفل روزہ کی نیت صحیح ہے۔

☐ ایک نفل روزہ کی نیت صحیح ہے ☐ ب نفل ☐ نفل روزہ کی نیت صحیح ہے

- نمبر شمار خیالات
- 17 رومہ کھانا کے بعد تھو سیرنا میں رہ مکارئہ لھانی سے غمی روزہ میں یا۔۔۔۔۔۔
- ☐ ایک مہرہ ہو یا ☐ ب تہ مہرہ ہو ☐ ت مائیس ہو یا
- 18 "لہ میں ہو" لے سے رومہ دے "چہ ہو" "تہ طلق میں مہوں ہو۔"
- ☐ ایک نہیں ہوتا ☐ ب دے جاتا ہے ☐ ت فائدہ ہو جاتا ہے
- 19 "پ پی" پ تے ہوئی ہو "تہ رنی ہوئی ہو یا ریا" "نہی" "ہے" "ہوئی ہو" "ہو" "تہ" "کل" "نی ہو" "پ پی" "پ طلق میں
- چلی ہو رومہ۔۔۔۔۔۔
- ☐ ایک نہیں ہوتا ☐ ب دے جاتا ہے ☐ ت مہرہ ہو جاتا ہے
- 20 تے پختیار تہی ہو "ہے" "ہے" "تہ کم ہو" "ہو" "تہ" "کل" "نی ہو" "تہ طلق" کے مہر چلی ہو رومہ۔۔۔۔۔۔
- ☐ ایک نہیں ہوتا ☐ ب دے جاتا ہے ☐ ت فائدہ ہو جاتا ہے

مشق

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

مذمت و رن یا اس میں سے کچھ یا کچھ نہ کرنا ہی ہے۔

- | نمبر شمار | صحیح | غلط | خیالات |
|-----------|--------------------------|--------------------------|--|
| 1 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | رومہ۔۔۔۔۔۔ سے کفارہ جب ہی لازم آتا ہے جب رمضان میں ہو تو اگلے |
| 2 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | رمضان کے مہرہ رو مہرہ دے دے سے کفارہ واجب نہیں ہوتا۔ |
| 3 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | رمضان کی تسبیح مہرہ رو مہرہ رو یا کفارہ لازم ہوتا۔ |
| 4 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | مہرہ رو مہرہ رو مہرہ سے جان و ہر چیز کھانی یا مہرہ رو مہرہ رو یا اس کے حد میں نہ |
| | | | ہی کو نہیں آتا یا اس کے کفارہ واجب نہ ہوتا۔ |
| 5 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | رومہ رو مہرہ رو مہرہ رو یا کچھ مہرہ رو یا کچھ کفارہ لازم ہوتا۔ |

- 7 ☐ ☐ ۱. محنت فی سبیل اللہ حاصل کرنے میں سے روزہ رکھنے پر گزارا ہوا مسکینوں کو دینا
کھانا۔
- 8 ☐ ☐ ۲. حد میں محنت و تندرستی حاصل ہو گئی جائے تو روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں۔
- 9 ☐ ☐ ۳. ماحول ماسکین کی سبیل میں پھیلنے والے پتے ہوں اور ان میں سے کسی عمر کے تو کھانا
دیا جائے گا۔
- 10 ☐ ☐ ۴. ماحول مسکینوں کو کھانا کھانے کی بجائے نپاٹاتے ہوئے بھی جائز ہے۔ ایک مسکین
کو صدقہ دینے کے لئے۔
- 11 ☐ ☐ ۵. کسی شخص کے بغیر کسی شخص سے کھانا دینا یا تو کسی کو دینا جائز ہے۔
- 12 ☐ ☐ ۶. ایک ہی مسکین کو ماحول تک صبح، شام کھانا کھانا دینا یا ماحول تک پانچ وقت دینا
مکمل نہیں کھانا دینا۔
- 13 ☐ ☐ ۷. ماحول تک کھانا دینا اگرچہ مسکینوں کو دینا یا تو کسی کو دینا جائز ہے۔
- 14 ☐ ☐ ۸. ماحول کھانا دینا سب کے ایک ہی فقیر کو ایک ہی دن کے لئے دینا جائز ہے۔
- 15 ☐ ☐ ۹. روزہ کے کھانا دینے میں ایک مسکین کو ایک دن کے لئے دینا یا تو کسی کو دینا
جائز ہے۔

مشق

روزہ کی قضا

روزہ کی قضا میں تین نماز قضا کیے جاتے ہیں۔ پہلی میں سب سے پہلی نماز سے قضا کی جاتی ہے۔

نماز

نمبر شمار

- 1 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 2 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 3 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 4 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 5 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 6 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 7 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 8 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 9 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 10 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 11 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 12 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 13 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 14 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____
- 15 ☐ ☐ ☐ نماز کے وقت میں پانی پلا یا اور مرد یا عورت روزہ بانٹا اور _____

نمبر شمار

ایات

- 3 نی سے یہاں رکے کہ سورج غروب ہو یا پھر سورہ اسرار یا پھر پتہ چلانی اس وقت سورج غروب نہیں ہوتا۔
☐ ایک تہانہ ہوئی ☐ ب سے ف تہا ہوئی ☐ تا تہا ہرک دانتوں ہوں گے
- 4 ولوب نقد عرب پینے کے عادی ہوں یا فی فاع فی تاح عین رہ فی حالت میں پینے سے ہل پر ___ وہ سب ہوں گے۔
☐ ایک سے ف تہا کے رہے ☐ ب کفارہ ہر تہا ہوں ☐ تا تہا کفارہ
- 5 فی سے رہی کا طر لیا یا تو ___ وہ سب ہوئی۔
☐ ایک کفارہ فی تہا ☐ ب سے ف تہا ☐ تا کفارہ وہ سب سے تہا

مشق

روزہ کی قضا

ہدایات: پتہ سے ایات میں تین قسم کی غامدی ہیں۔

نمبر شمار روزہ نہیں صرف قضا قضا ہو کفارہ

نوٹا واجب ہے واجب ہیں

ایات

- 1 رہ دہار کے مطلق میں رہ فی پانی یا لونی ہ چنہ اہل فی رہ۔ ☐ ☐ ☐
- 2 ہ دہار سے قصد یا جاں بہ زہر لونی لکی پتہ لسانی یا فی ہ صس کو بطور نقد استعمال کرتے ہیں۔ ☐ ☐ ☐
- 3 بطرعات تحریم جہا۔ ☐ ☐ ☐
- 4 ایسی چیز جس کو کھنا یا دیا جائے کہ پتہ لہا تے رہ ہ اس کو صیہ۔ ☐ ☐ ☐
- 5 ہ فی درخت کے ایسے پتے کھائے ہو عام ہا سے کھائے نہیں جاتے۔ ☐ ☐ ☐
- 6 ہا ہر دو جو دو چیز تے تے پتہ رہ دیا ہا تے ہا سے قصد اس کو کھانے کے لئے ہ اس سے کل یا جو تمام کو کھانے یا پکڑنے کو کھانے سے کھلی ہوئی نقد رہ جے گئے ہ ہا اس سے رہ رہ۔ ☐ ☐ ☐

نمبر شمار	روز و نمبر	صرف قضا قضا اور کفارہ	واجب ہے واجب ہیں	بیانات
7		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	حرن لٹانے میں دھت یا کوئی دھتیاں، انھوں نے درمیان روئی تھی مردے میں اس کو انھوں نے درمیان سے نکال دیا۔ مردے کے ہر رگل یا سبب کو چھین مقدار سے کم ہو۔
8		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مرد سے جن کے تھے فی صورت میں انھوں نے توبہ سے کم ہو اس کا جزا جنت میں معلوم نہ ہو۔
9		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مرد میں توبہ نہ ہو۔
10		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مرد کی توبہ نہ ہو۔
11		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مرد کے ہر روز اس سے توبہ کو پیب میں لے پاے۔
12		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مرد کی توبہ نہ ہو۔
13		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مرد کی توبہ نہ ہو۔
14		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مرد کی توبہ نہ ہو۔
15		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مرد کی توبہ نہ ہو۔
16		<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مرد کی توبہ نہ ہو۔

10

20 ☐ ☐ ☐ طاب يومكم ورحمة ربكم

روزہ کی قضا

نمبر

4 نئے الہامی سے پُرکھایا گیا ہے۔ یہی ارادہ رکھنا ہے۔ اس سے پُرکھایا گیا ہے۔

□ ا □ ب □ ج □ - کوئی ملتی میں

مشق

روزہ نہ رکھنے کی اجازت کا بیان

ہدایات وہ جو احکام میں روزہ نہ رکھنا ہے، اس میں بیان کی ہیں۔ آپ اس میں سے کچھ اور غلطی عام کی ہے۔

نمبر شمار	صحیح	غلط	بیانات
1	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	ایسا یہ کہ روزہ قضا کا بابت اگر یہ ہے کہ روزہ نہ رکھنا تو یہ کہی، جو یہ کہی یا اس میں تجربہ کیا ماں مانی رہے لی تو روزہ نہ رکھے۔
2	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	سب کوئی مسلمان، یہ کہ عیسائی یا عہد کے روزہ رکھنا، اس کا بابت بھی روزہ نہ رکھنا ہے۔
3	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عیسائی یا دوسرے کا روزہ رکھنا، اس کا بابت نہیں ہے تو اس کا بابت نہیں ہے کہ اس کے لئے اس روزہ نہ رکھنا ہے۔
4	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عیسائی یا دوسرے کا روزہ رکھنا، اس کا بابت نہیں ہے تو اس کا بابت نہیں ہے کہ اس کے لئے اس تجربہ کے بغیر نہیں ہے کیا اس کے روزہ رکھنا تو روزہ رکھنا ہے۔
5	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	ایسا یہ کہ روزہ رکھنا، اس کا بابت نہیں ہے تو اس کا بابت نہیں ہے کہ اس کے لئے اس ماں کا بابت بھی روزہ رکھنا ہے۔
6	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	حاملہ عورت، روزہ رکھنا، اس کا بابت نہیں ہے تو اس کا بابت نہیں ہے کہ اس کے لئے اس بچہ کو قتل نہ کرے لیکن اس کا بابت نہیں ہے تو اس کا بابت نہیں ہے کہ اس کے لئے اس ماں کا بابت بھی روزہ رکھنا ہے۔
7	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	ایسا یہ کہ روزہ رکھنا، اس کا بابت نہیں ہے تو اس کا بابت نہیں ہے کہ اس کے لئے اس بچہ کو قتل نہ کرے لیکن اس کا بابت نہیں ہے تو اس کا بابت نہیں ہے کہ اس کے لئے اس ماں کا بابت بھی روزہ رکھنا ہے۔
8	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	کوئی شخص والد اور والدہ میں نام چھوڑتا ہے تو نام کو چھوڑ کر روزہ رکھے۔

□ ا ب □ پ □ ج □ د بون ملطقی میں

□ ا ب □ پ □ ت □ نون مطبق نہیں

□ اے □ پ □ ت □ فوٹو

□ اے □ پ □ ج □ ، اونٹنی میں

5.3 اعتکاف کے مسائل

- 1 متکاف بن تمام
- 2 مطلق متکاف بن شہر
- 3 مقدر متکاف
- 4 مومن و مومنہ کے لیے مختلف مسجد سے نکلنا
- 5 کن چیزوں سے متکاف بن جاتا ہے
- 6 کن صورتوں میں متکاف قرار دیا جاتا ہے
- 7 مہاجرات متکاف
- 8 نکرہات متکاف
- 9 متکاف کے آداب
- 10 سب متکاف کے سبب
- 11 علی متکاف کے سبب
- 12 عورتوں کا اعتکاف

4 سب سے افضل و اعظم کتاب پر جو نجد میں آج بھی اربعہ میں سے یا جاوے اس کے بعد نجد ہوئی اس کے بعد نجد بیت المقدس اس کے بعد اس جامع نجد کا جس میں جماعت کا قیام ہو۔۔۔ جاتح نجد میں جماعت کا قیام ہو تو ممکن نہ ہو اس کے بعد وہ نجد جس میں جماعت ہوئی ہو۔

مسئلہ : یہی چند ہیں مختلف رہے یہاں جمعہ کی نماز میں ہفتہ جمعہ کی نماز کے لیے امر کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔
مسئلہ : مختلف مہاسب کے لیے مرد و عورت سب کو نیک شمس مختلف رہے۔ اس کو مرد و عورت لکھا جاتا ہے۔ امر کی ہوتا۔ بلکہ یہ بھی
نیت رہے۔ میں مرد و عورت میں جنوں کا تب بھی اس کو مرد و عورت لکھا جاتا ہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے
وہ نیک شمس کے لیے یہ امر ہے کہ وہ مرد و عورت میں۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے
یہ امر ہے کہ وہ مرد و عورت میں جنوں کا تب بھی اس کو مرد و عورت لکھا جاتا ہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے
نہ ہوں۔ مرد و عورت میں جنوں کا تب بھی اس کو مرد و عورت لکھا جاتا ہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے
شمس رمضان میں مختلف رہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے
نہ امر ہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے
میں۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے
کے لیے یہ امر ہے کہ وہ مرد و عورت میں جنوں کا تب بھی اس کو مرد و عورت لکھا جاتا ہے۔ اس سے اس کو نیک شمس نیت رہے۔ اس سے

(3) مقدار اعتكاف

مسئلہ: حجاب: جب کم سے کم ایک منہ ہوتا ہے اور ریا دوس قدرت رکھتا ہے۔ اختلاف: نون ایک عشر وکال لیے کہ
 اختلاف: میں وضو کے آٹھ منہ دیں۔ تاہم یہ اختلاف: تب کے لیے کوئی مقدار نہیں ہے۔ یہ منہ بلکہ اس سے بھی
 کم ہوتا ہے۔

مسئلہ اختلاف میں جلالت شریعت میں ہے ایسا محمد اور پھر نبی اختلاف رہتا ہے۔

مسجد سے کن ضرورتوں کے لیے نکل سکتا ہے۔

حجیہ 1 جس نے مدت کے لیے نکاح کیا ہے اس کے لیے جب طلاق سے فارغ ہو جائے گا تو اس کے بعد وہاں سے اس کے لیے نکاح کرنا جائز ہے۔

تسارے بہت نامن پڑا ہی میں تسارے ماہیت ما پانچے نیس «رجا» ست میں۔

تعلیم 2: ہر مکتب کے لیے مرنے والے مکتف مہجہ میں سے۔ درمیانہ مدت ہمارے لیے قند مرنے ہے۔ مکتف ہ

عام دل چاہی میں قاصد کے چار احاطے توجہ کی گتے ہیں جن میں اعتبار سے قاصد (یعنی مدد) اور مسرت و صفا (سرف و صفا) ہو گا۔ ہمارے لئے مشورہ یا توجہ ساقی صفا تانہ اس تانے (تنگی) میں جلد امام کا مرد صفا و صفا کا مرد وغیرہ یہ قاصد ہے۔ اور یہ قاصد ہے۔ ملکات ہیں جو قاصد نہیں ہیں۔

بخش مسجد میں صحن مسجد کے داخلہ ساجہ چوں کو پھانٹنے کے لیے جلد بنائی جاتی ہے۔ اس جگہ کو بھی سب تک ہدف مسجد سے مسجد تر رت دیوہ و شرفی مسجد میں داخل نہیں بلکہ اس کے مٹھاکے میں ہے۔ مختلف کے لیے مسجد میں پل دو تار کے لیے تہہ رہے ہوئے مسجد سے مباشرتاً صدر کے باہر سے ملے درمیان سے میں بھی۔

(4) وہ ضرورتیں جن کے لیے مسجد سے ٹھکانا مکف کے لیے جائز ہے دو قسم کی ہیں

- 1 طبعی۔ درمیں جیسے پریتاب پامانہ، سب دھن کے تعلقات یعنی آفتاب، چاند۔
2 شرفیہ۔ درمیں جیسے سب، پ کے لیے آفتاب، درجہ ہونی مار کے لیے آفتاب۔

قضاے حاجت

مسئلہ میٹاک کے لئے مسجد کے آریب ترین محلہ میٹاک نامیوں سے ملنا پڑا ہے۔

مسئلہ پورے کے لیے جا۔ میں یہ تفصیل پہلے در مسجد کے ساتھ کوئی بہت طویل رہا ہے۔ وہاں تمہارے حاجت رہا
میں ہے وہی میں تمہارے حاجت رہا پانچ برس رہا۔ ست میں۔ میں اس کی محسوس کے لیے ہے مگر کے ساتھ ہی۔ غلہ
تمہارے حاجت رہا میں نہ راستہ بہت دور ہے مگر پانچ برس رہا ہے جو وہ وقت ہی رہا۔

یہ کھڑے مقابلے میں ہرگز ہار نہیں سکتے۔ چنانچہ ان کے لیے اس کے لیے کھڑے ہونا ضروری ہے۔

مسئلہ : ان شخصوں کے لئے جو موتیوں کے لئے مہر تھامے جا رہے ہیں۔

مسئلہ: رحمت غلام: اعمال و ذنوب کی رو سے کیا تقاریر میں سے ماہر ہے۔

مسئلہ: بھگت سدا کے مابست کے لیے یہ کمر یا بدھتھا کے مابست کے عہد میں ہوتا ہے۔

مسئلہ تھا کہ جاہلیت میں، تنہا، بھی، داخل ہے۔ لہذا اس کو وہاں لڑنا تھا۔ باوجود کہ یہ وہاں نہ تھا۔

ہو جاتے ہیں۔
غسل

صرف اقام ہو جانے کی صورت میں غسل نہایت کے لیے متکلف مسجد سے ماہ با ستا ہے۔ اس میں حتیٰ یہ عیسیٰ ہے۔ ر
 مسجد کے دروازے کی طرف سے اس طرح غسل نہ کرنا جائز ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔
 اگر یہ ممکن نہ ہو تو وضو کرنا کافی ہے۔

غسل نہایت کے لیے اگر غسل کے لیے مسجد سے نکلتا ہے تو اس میں وضو کرنا کافی ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔
 ہوئے تو اس کے لیے مسجد کے دروازے کی طرف سے غسل کرنا کافی ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔

وضو

مسجد میں وضو کرنے کی جگہ وہ ہے جہاں وضو کرنا جائز ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔
 مسجد سے دور جگہ پر وضو کرنا جائز ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔

یہاں مسجد میں سے کوئی جگہ وضو کرنا جائز ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔
 اگر وضو کرنا جائز ہے تو وضو کرنا کافی ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔

ہوا خارج کرنا

اعتکاف کے لیے اس کی خاطر مسجد سے نکلتا ہے۔

کھانے کی ضرورت

یہ شخص جو وضو کرنا چاہتا ہے اس کے لیے مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔
 اعتکاف کے لیے مسجد سے باہر جانا جائز ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔

یہ شخص یہ وقت مسجد سے باہر جانا چاہتا ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔

اذان

مسجد میں اذان پڑھنا جائز ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔
 مسجد سے باہر اذان پڑھنا جائز ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔

روٹی متکلف ہونا ضروری ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔

مسجد مسجد کے مینار کا دروازہ مسجد سے باہر جانا جائز ہے۔ اس لیے کہ مسجد سے ماہ با ستا ہے۔

نقص ہے۔ البتہ مرد و عورت دونوں ہی نے مرت کے ساتھ اس پرچہ دینا چاہیے۔

(5) کن چیزوں سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے

مسئلہ حالت اعتکاف میں، قسم کے افعال حرام ہیں جن سے اعتکاف سبب یا منکوث ہے تو ناسد ہو جائے گا اور اس کی قسم ساقط ہے۔ اعتکاف سے قبل یا بعد یا اس کے دوران اعتکاف کے لیے کوئی مدت مقرر نہیں کی ہے اس لیے اس کی قسم بھی نہیں۔

پہلی قسم کے افعال

اعتکاف کی جگہ کوئی مسجد سے مذکورہ مدتوں کے بغیر یا کوئی مسجد یا مکان جو طے سے ہو مگر وہ عیب جو کے لیے اس سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

مسئلہ کوئی مختلف کی طبعی یا شرعی مدت سے باہر طے اور نہ مدت سے فارغ ہوئے کے بعد عیب جو کے لیے بھی وہ مسجد طے سے اس سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

مسئلہ مذکورہ بالا سے اس کے بغیر مسجد کے ملحقات میں نماز سے بھی اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

مسئلہ کسی مریض کی حیات کے لیے یا کسی عورت کے لیے یا آب حیات کے لیے مسجد سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

مسئلہ کوئی شخص... اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

مسئلہ کسی طرح... اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

مسئلہ... اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ اعتکاف میں عورتوں کے لیے عادتوں سے نکال دیا جائے تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

دوسری قسم کے افعال

1. سب دنوں میں اعتکاف کے لیے پورا مردہ شرط ہے اس لیے مردہ کو روک دینے سے بھی اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے اور مردہ

فی مڈر سے قور ہووایہ مڈر جانی و حور قور ہووایہ ملطلی سے ونا ہوو۔

سطحی سے رہو۔ کامطلب یہ ہے کہ مرد و قیا تحاشین بے اختیار کون مل گیا ہو یا جو مرد کے ذہنی قحاش قلی رہتے ہوئے سطحی سے ذہنی ملحق میں پلا یا یا غمب آفتاب سے پلے پہلے جو مرد اصحاب یا ان اصحابا وقت ہو چکا ہے۔

ہیں۔ رورہی پائیں را، رجول رہے لسانی یا تو اس سے مراد بھی میں را، را کہ تلافی میں را۔

2. چونکہ رب سے قطعاً و نه حاکماً ہے جو تمام جان و غیر مرگیا، وہ اس میں برکت میں۔ مسجد میں
 مرگے، مسجد سے باہر وہی ہے ہر اہل ہوائے نبوی۔

وہ اعمال جو جہنم کے تابع ہیں جیسے: یہ حایا و عیافت، ماہ و منی، ماہ و عیافت میں ماہ یا یہ ہیں مگر ان سے عیافت و عیافت میں ہوتا
خود و عیافت کے ہوں یا بھول سے کہے ہوں جب تک مٹی خاست نہ ہو۔ پھر یہ کہ عیافت و عیافت میں ہوتا۔ عیافت و عیافت میں ہوتا۔

(6) کن صورتوں میں اعتکاف توڑنا جائز ہے

1. احتکاف کے دوران کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں ہوتی جس کا علاج مسجد کے بارگاہی جیمرٹھن میں ذی کفایت فرما دے۔

2 کہہ رہے ہیں: آئی لو جاب یا اب تمام کے لیے۔

3. مادیاتی کی بنیاد پر ہی سے نئی حکومت بنائی ہو جائے اور اس کی تیار کردہ منہ سے ہوں کوئی اور کچھ نہیں ہے۔

— 42 —

4. یونی ڈیٹا روتھ ہے "زبان" سے "ڈیٹا" کی۔

مسنون اعتکاف ٹوٹنے کا حکم

حکامِ مملکت سے ملے یا نہ ملے، مگر یہ کہ اس کا علم یہ ہے کہ جس میں اختلاف ہے وہ اس میں نقص ہے۔
وہ حسبِ ہر حال اس میں نقص ہے۔

مسئلہ کی وضاحت میں بھی کی باتیں رہتا ہے۔

مسئلہ: عتقاف میں، اے جاے کے حدیث پر کیا ہونا؟ مرنے میں بلکہ باقی ایام میں غل نہ نیت سے عتقاف چاہی رکھتا ہے۔

(7) مباحات اعتكاف

-٤٤٤ 1

42

3 یا تو ما میں مال سے نہیں۔۔۔

4. خدوئی: یہ مذمت کا شریک اس وقت ہوتا ہے جب میں نہ لایا جائے "خدا" یا "مذہبی" کے یہ ہوش گھر میں جانے کو نہ ہو اور اس کے ساتھ دو کوئی اور شخص قابل اطمینان نہ ملے۔

5 مین، تہذیب و تمدن۔

[illegible]

7. $\frac{1}{2} \ln \frac{1}{2} = -\frac{1}{2} \ln 2$

8 قرآن مجید فی علم و فہم

9 برقی چم کے تمام کڑے نوکدار ہوں گے۔

• 10

(8) مکروہات اعتکاف

1. مائیں عوامیات کے خلاف جس بالفلیب دیستمبرہ قریبی

2. فضول رہا۔ رہتا نہیں رہا۔

3۔ مسند میں لا رہا ہے دُعا۔

4. مقام کے لئے مسجد کی اپنی عمارت یا جس سے آمد و رفت کی سہولت ہو۔

5. تاریخ و نامت - تاریخ و نامت - تاریخ و نامت

6 تجارت میں غرض ہوتے یہ کم قیمت برائے چھ مہینوں کے بعد ملنے لگتا ہے۔ اس وقت وہ بہت کم قیمت پر بیچ دیا جاتا ہے اور پھر دوبارہ خرید کر لوٹ کے آتا ہے۔

(9) اعتکاف کے آداب

1 عکاب کے مزارات ہے۔

2. یہ بات کو امتیاز آں، مرموز، مگر مباحثوں میں آئے چنے علمائے میں ہے۔

3. شیخ بوقت، میں تائیں، دہائی، مہربانی ہے۔

مسنون اعتکاف کے دیگر مسائل

مسئلہ: مضافات کے آبشاری شہر دنیا، اختلافات میں مدد دینی انتظامیہ سے یہی بات کہیں یا مکملے میں کوئی ایک شخص بھی اختلاف کرے

وتمام بل محمد و طرف سے سنت "ہو جائے فی ثبوت"۔ چرکے مکملے میں سے فی ایک نے بھی اعتکاف نہ یا تو چرکے مکملے لوں پر
نہ سنت کا مادہ ہوگا۔

مسئلہ فی شخص و جہت، ہے اعتکاف میں بخانا جا رہیں۔

مسئلہ۔ مکملے لوں میں سے کوئی شخص بھی فی مجبوری فی وجہ سے اعتکاف نہ کرنے کے لیے تیار نہ ہو مرنی اور سے مکملے کا
"فی" اس معنی میں اعتکاف کے لیے سنت کی جگہ پر ہے اور اس سے محمد و لوں فی سنت "ہو جائے"۔

(10) واجب یعنی نذر کے اعتکاف کے دیگر مسائل

مسئلہ سب آئی ہیں سے میں نے ملاں میں کا اعتکاف اپنے امر لازم۔ یا "یا میں ملاں میں اعتکاف نہ کرنے کا
ہوگا۔ البتہ فی سے ملاں کو تدریجی فی قیاس سے اعتکاف میں کام تمام صورتوں میں نہ رہتی ہو جائے فی اعتکاف
سب ہو جائے گا۔

مسئلہ ایک میں اعتکاف نہ کرنے کی ممانعت قرار دی ہے اس فی نیت نہ وقت فی ہے صرف میں میں کا
اعتکاف سب ہوگا یعنی ظاہر ہے کہ جب اعتکاف تک قرار دی ہے تو میں جتنی فی نیت فی ہے ایک سب سے کا اعتکاف سب
ہوگا یعنی ایک سب سے اعتکاف کے چلنے سے اور سے اعتکاف تک رہ دوہوں صورتوں میں شرط پر۔

مسئلہ بر صرف ایک سے اعتکاف سے فی ممانعت فی یہ کہ وقت کے وقت مرومیں ہوگا۔

مسئلہ روئی شخص مرنے کے وقت ہاں سے یہ بھی ہے کہ میں مار جتا رہا فی اس یا فی محکم میں شرکت کے لیے ہم کو
روں کا وہ کام کے لیے یا آگاہا "ہوگا" اس سے اعتکاف پر پھر نہ پڑے گا۔ لیکن حالت اعتکاف میں یہ استہوا ہو نہیں۔

مسئلہ فی وہ رہی ہے۔ کا وقت میں ملاں اس سے یہ فی میں نہ ممانعت فی "تدست" نہ سے پہلے ہی مر یا وہاں
پر پھر سب نہیں۔

مسئلہ رہی ہے اعتکاف فی ممانعت "سے رہی ہے" نے کا وقت بھی ملائین ہونہ "ہے" ہاں سب سے کا وقت
"یا وہاں پر سب ہے" رہی کو اس کے جہلے یہ فی "اہلی فی نصرت" ہے۔ ایک میں کے اعتکاف کا نہ یہ ہے "ہے" یہ
نہ میں فی قیمت ہے۔

(11) نفلی اعتکاف کے دیگر مسائل

مسئلہ اس اعتکاف کے لیے نہ وقت فی شرط ہے نہ وہ۔ فی نہ میں فی اور نہ رات فی بلکہ اس سب چاہے جتنے وقت کے
ہے چاہے اعتکاف فی نیت سے چاہے میں "نفل" ہو جائے۔

مطلبہ پر عمل درآمد کے لیے پانچ سو نو سو تالیفات

مسئلہ محرمات رشتہ میں اختلاف مرتبہ مرد و متہ بنتی ہے اور اس سے محرمات کو باقیہ مانع یا بائے ناجوہانہ محرمات میں فرض
میں سے لے کر بائے سے روکتا پایا ہے۔

مددیت و طبع میں اختلاف کئے جا سکتے ہیں۔ اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ "ماتہ" جی، یہ ہے ہیں۔ میں سے کوئی ایک نمبر ہوتا ہے۔ اور کوئی بھی نمبر میں تو اس کی کمی نہیں ہے۔

نمبر شمار
پیات

1. **الف** سب عقاب ہو پ **ب** کسی قدر نفی ہے۔ **پ** لونی شخص **ت** اصرار کے ساتھ

نذر ہے۔ **ث** یہ لونی شخص ہے۔ **ج** یہ تمام ہو جائے گا۔ **ح** عقاب ہو گا۔

الف ☐ **پ** ☐ **ت** ☐ **ث** ☐ **ج** ☐ **ح** ☐

2. میں عذابِ ابد [] منتِ مودود [] رہنا چاہتا ہوں۔
 حاکمیت میں مقتول رہا۔ مگر یہ منتِ مودود [] بخش [] کے لیے ہے۔ سب کے لیے ہے۔

[] ابد [] س [] ت [] ، کوئی ملال نہیں

3۔ منتخب حروف یہ ہیں، الب [] اور ز صاب [] کے []، خج ٹ ث د [] کے سوا ہر تہی را مائیں نمودار مشاب کا پہلا ۱۰ ہر ۶ شریک کوئی درمید نہ [] حروف یا ہے۔

[] الب [] پ [] ت [] لونی طائی میں

4. اختلاف خوردہ سب سے یا سب سے یا نفس یہ اس میں اختلاف کی ایک نیت شرط ہے۔ اختلاف کے متعدد "و کے بھی ممکن ہیں جس کا کوہ" اختلاف نہیں ہوتے۔ "نیت کے بغیر اختلاف" مانا بالاقایم مانا ہے۔

□ الب □ پ □ ث □ کوئی ملتی نہیں □

5. الف [] مختلف ہے۔ ب [] کے لیے []۔ مرد و شرط ہے []۔ جب کوئی شخص اعتکاف سے دس روز روکے گا []۔ یہ [] ہے۔

6 کوئی شخص ☐ اگر سناں میں ☐ احتکاف فی سہرہ ☐ قبا ☐ منساں داروہ ☐ اس احتکاف کے لیے ☐ کافی نہیں۔
☐ اے ☐ ب ☐ ت ☐ نوئی ملطی نہیں

7 کوئی شخص ☐ اگر پورے رستوں کے احتکاف فی سہرہ ☐ دارالحق سے رستوں میں نہ رستہ کی درمیانی میں اس کے
 ج لے رہی ہے اس میں چوڑی ہو جائے تو ☐ اس میں ☐ احتکاف رہا نہ دینی ہوگا۔
☐ اے ☐ ب ☐ ت ☐ نوئی ملطی نہیں

8 ☐ اگر ☐ احتکاف سب کم سے کم ☐ ایک ہی ہو مقابہ ریاہ اس قدر ☐ نیت ہے۔
☐ اے ☐ ب ☐ ت ☐ نوئی ملطی نہیں

9 ☐ اگر ☐ احتکاف سب ایک شہر کا ہو مقابہ اس لیے ☐ احتکاف سب رمضان کے آخر کی شہر میں ہوگا
 پھر ☐ اگر ☐ احتکاف سب کے لیے ☐ مقدّمہ رہے۔
☐ اے ☐ ب ☐ ت ☐ نوئی ملطی نہیں

مشق

احتکاف کے مسائل

ہدایات میں احتکاف کے بیانہ نے کے تعلقیات یہ لے تیں۔ آپ اس میں سے متن و تفسیرات میں نکال دیں گے۔

- | نمبر شمار | صحیح | غلط | بیانات |
|-----------|--------------------------|--------------------------|---|
| 1 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | جس نہ مدت کے لیے دنا ہا ہے اس کے لیے سب غلط اس سے فائز ہے کہ حد میں نہ
نہرے دریاں تک مسکن ہو کسی جگہ اپنی نہ مدت رفع ہے وہاں مسجد سے قریب ترین ہو۔ |
| 2 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | شرعی اعتبار سے مسجد (میں نہرے دریاں تک جگہ) صرف موصوعہ ہوتا ہے نہ محل پڑھنے کے لیے
متر یا پاؤں۔ |
| 3 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | بعض مساجد میں محل مسجد کے بالکل ساتھ چوں کو پڑھانے کے لیے جگہ بنائی جاتی ہے وہ مسجد ہی میں
میں شریعت مسجد میں داخل ہے۔ |

نمبر شمار	صحیح	غلط	بیانات
4	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مختلف کے لیے رخ ورنی پلوہ بازار کے لیے شہر کے پورے سے ماحذ رشی کے پورہ نہ ملے در ملحدت میں نمی نہ جائے۔ پلوہ دیا۔ لے سے مختلف میں دتا۔
5	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	پیشاب کے لیے مسجد کے قریب۔ یہ جس جگہ پیشاب نامیں ہو وہاں بانا چاہیے۔
6	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	پانائے جانے میں یہ تفصیل ہے کہ مسجد کے ماحذ کوئی بیت نکالا جانا ہو یہ درماں تہا کے حایت ناماں ہے وہی میں تہا کے حایت ناماں چاہیے۔ یہی "رجا نامی" درست ہے۔
7	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	یہی شخص کے لیے اپنے گھر کے ماحذ "رجا تہا کے حایت ناماں" ہو تو بھی وہ اپنے گھر نہیں جاسکتا۔
8	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	بیت نکالا: شعول ہو نہائی ہونے کے انتظار میں نہ رہا جاسکتا۔
9	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	یہ شخص تہا کے حایت کے لیے اپنے گھر یا ہو وہ تہا کے حایت کے بعد نہ بھی جاسکتا ہے۔
10	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	تہا کے حایت میں ہتھ پائی، اٹھل ہے۔ بعد ازیں لوگوں کو لڑنے کا مرض ہو دوسرے ہتھ پائی، مرنے کے لیے مسجد سے باہر جاتے ہیں۔
11	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	یہ فہم ناماں کی صورت میں میں حیات کے لیے مختلف مسجد سے ہو جاسکتا ہے۔
12	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	میں حیات کے "مادی" میں کے لیے مسجد سے نکالا جائیں تو وہ وہو فہم ناماں کی مری سے نہو فہم ناماں۔
13	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	یہو ہوتے ہوئے "بارد" ہونے کے لیے نکالا جاتا ہے۔
14	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	مختلف کے لیے "ماری"۔ (یعنی) ناماں مسجد سے نکالا جاتا ہے۔
15	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	یہ لہذا لہذا یہ ملاحذ کوئی "مادی" مختلف لہذا لہذا کے لیے مسجد سے ہو جاتا ہے میں لہذا مسجد میں ہی لہذا لہذا۔
16	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	یہ کوئی مادی مختلف مادی "مادی" کے لیے (لاہذا) کوئی "مادی" صورت میں) مسجد سے باہر جانا چاہیے۔

نمبر شمار مباحث مکروبات آداب

- | | | | | |
|----|--------------------------|--------------------------|--------------------------|--|
| 1 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | منجید میں کسی مرتبہ کا معائنہ کرنا اور خطہ پر کرنا۔ |
| 2 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | پہلے سے نامزد شدہ علاقہ میں تھیں یا نہ تھیں۔ |
| 3 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | منقبول اور مایہ نورت باتیں کرنا۔ |
| 4 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | نہایت پر تابوت کرنا یا پہلے سے بنایا گیا قیام کرنا وغیرہ۔ |
| 5 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | مختلف کے معاملات سے پرہیز۔ |
| 6 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | مختلف کے لیے مسجد کی آبی جگہ جو خاص سے محل کے مختلف حصوں میں ہیں۔ |
| 7 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | لوحیہ اور مکتوبہ دینی کتابیں پڑھنا۔ |
| 8 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | بہت کم سے کم واجب نماز مسجد میں رہنا۔ پانی پانا وغیرہ۔ |
| 9 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | قرآن مجید میں علم حاصل کرنا۔ |
| 10 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | ایک ایک لکھتے ہوئے قرآن مجید، دیگر باتوں میں لکھتے ہوئے میں لکھنا۔ |
| 11 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | لکھنا پڑھنا۔ |
| 12 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | نامہ تین لکھتے ہوئے مختلف مقامات میں بالکل پیپ میٹھا۔ |
| 13 | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | <input type="checkbox"/> | بال و نابال بالیہ چھوٹے ہیں۔ |

نمبر شمار	مباحات	مکروہات	آداب	بیانات
14	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ پڑھا جائے۔
15	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ مریں۔ یہ دو وقت کا شربا یہ اس وقت کہ مسجد میں نہ لایا جائے۔ نہ درخت دریاں ردی کے لیے ہو مثلاً گھر میں لٹائے ہوئے ہو اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا تکامل نہیں یہ نہ لایا جائے۔
16	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ مرت کے وقت مسجد میں رہنا جائز ہے۔
17	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	تمام بیانات درست ہیں۔
18	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ۔
19	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ مسجد میں نہ لایا جائے۔

مشق

اعتکاف کے مسائل

ہر بات میں اختلاف ہے یا نہ ہے کے تعلق بیانات یہ لے لیں۔ آپ اس میں سے صحیح و غلط بیانات کی نشاندہی

کیجئے۔

نمبر شمار	صحیح	غلط	بیانات
1	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ لایا جائے۔ یہ بیانات صحیح ہیں۔ نہ لایا جائے۔ یہ بیانات صحیح ہیں۔ نہ لایا جائے۔ یہ بیانات صحیح ہیں۔
2	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ لایا جائے۔ یہ بیانات صحیح ہیں۔ نہ لایا جائے۔ یہ بیانات صحیح ہیں۔ نہ لایا جائے۔ یہ بیانات صحیح ہیں۔
3	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نہ لایا جائے۔ یہ بیانات صحیح ہیں۔ نہ لایا جائے۔ یہ بیانات صحیح ہیں۔ نہ لایا جائے۔ یہ بیانات صحیح ہیں۔

نمبر شمار	صحیح	غلط	بیانات
4	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	سب آٹنی چوں سے میں نے ناواں کا اعتکاف اپنے محلہ لایا اور وہیں نماز کا اعتکاف کرنے لیا۔ تمام صلوٰۃ میں نہ رکعت ہو جائے گی۔
5	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	لوئی شخص دروازے کے وقت نماز سے یہ بھی کہہ لے گا کہ نماز دینا ہی اس کی اپنی محکم میں شریعت کے لیے کیا رہا۔ نماز اس کام کے لیے مانتا جا رہا ہے۔
6	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	لوئی شخص نماز اعتکاف کرتے ہوئے نماز سے یہ کہہ لے گا کہ نماز دینا ہی محکم میں شریعت کے لیے کیا رہا۔ نماز اس کام کے لیے مانتا جا رہا ہے۔
7	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	علی اعتکاف کے لیے نہ وقت کی شرط ہے نہ نماز کی شرط۔ اور نماز کی ہر رکعت کی ہر رکعت سب چاہتے وقت کے لیے چاہا۔ اعتکاف کی نیت سے مسجد میں داخل ہو جائے۔
8	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	نماز کے بعد نماز میں نماز سے کم کی نیت سے اعتکاف بھی نماز ہی ہوگا۔
9	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	لوئی شخص نماز پڑھنے کے لیے مسجد باہر اور داخل ہو کر وقت پر نیت لے کر قنبلہ مسجد میں رہوں گا اعتکاف میں رہوں گا یا نہ رہوں گا۔
10	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عمرہ کے لیے گھر کی مسجد یعنی گھر میں نماز کے لیے متر کی بہ نی جلد میں نماز و فصل پڑھاں کے گھر کی مسجد اعتکاف کی جلد ہے۔
11	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عمرت ثانیہ دومو اعتکاف کے لیے شہر سے اہارت جانا ہی نہیں۔
12	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عمرت سے شہر کی اہارت سے اعتکاف شہر میں رہا بعد میں شہر میں رہا چاہے وہ شہر میں رہا ہو۔
13	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عمرت کے اعتکاف کے لیے یہ بھی نہ مری ہے کہ وہیں نماز سے پاک ہو۔ راقی عورت سے اعتکاف شہر میں رہا پھر اعتکاف کے عمرہ نماز کی شہر میں رہا ہو تو اعتکاف چھوڑے۔
14	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عمرت کے گھر کی جس جلد اعتکاف پابہ نماز کے لیے اعتکاف کے عمرہ مسجد کے حکم میں ہے۔ نماز سے نہ عمرت کے پھر نماز پابہ۔
15	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	عمرت اور مسجد میں اعتکاف کر کے یہ قنبلہ ہے۔

بعد نماز مغرب

عنوان	تفصیل	نوعیت	وقت
۱۔ نفل	مغرب کے بعد ۵۰ تا ۷۰ رکعت ہر رات ۱۲ تا ۱۰ بجے تک	افرائی	
تاریکات	سورۃ امجد سورۃ یاسین سورۃ القدر سورۃ التوحید سورۃ الفلق اور سورۃ الحمد	افرائی	

بعد نماز عشاء

[illegible]

عنوان	تفصیل	نوعیت	وقت
تہذیب	ثناء 10 سورتیں، احکامات، عبادت، تاریخ، فرائض، زبان	ادبیاتی	
معارف شرعی	کم از کم 20 دریا، 8 ریاضات، 8 ریاضات، 8 ریاضات		شرعی کے وقت
تعلیم چاشت	کم از کم 20 دریا، 12 ریاضات، 12 ریاضات	اخلاقی	11 تا 12:30
سہ ماہی	سہ ماہی، 20 دریا، 8 ریاضات، 8 ریاضات، 8 ریاضات	اخلاقی	زوال کے بعد

عنوان	تفصیل	نوعیت	وقت
مسائل کا حل	طہارت و نجاست کے مسائل، وضو، مس، تیمم ان کے تراویح، سن • اہل مذاہب میں یقین، عملی شیخ کے ساتھ ہمیشہ ساتھ رہا۔ • ہمارے دیں ہمارے یقین، ہمارے مسائل، ہمارے مسائل کے احکام، غن • اہل مذاہب، یقین، ہمارے مسائل، ہمارے مسائل، ہمارے مسائل	اجتہادی	2 00 تا 3 30

عنوان	تفصیل	نوعیت	وقت
تعمیر و ترمیم		ذاتی	
تعمیرات، ترمیمات، عمارت قرائن، عمارتیں، عمارتیں، عمارتیں		غیر ذاتی	

نوبۃ الہ سے قبل یہ خدمتِ برپات سے فارغ و برصغیر میں تشریف لے آئے، پھر بمبئی، ممبئی، ریونیو سٹ کا ہاتھ مارا۔

تأثرات

سمر کیمرپ ”فهم رمضان کورس“ 20 / 14

نام _____ دھنلا _____ تاریخ _____

کچھ اپنے بارے میں

(1) مجھے فائدہ ہوا مسائل کے اعتبار سے۔

(2) مجھے احساس ہوا رمضان کو قیمتی بنانے کے اعتبار سے۔

(3) رمضان کے حوالہ سے میرے طرز زندگی میں تبدیلیاں آئیں۔

(4) میرا آئندہ کام دینی علوم سیکھنے کا۔

(5) اس کورس کی بھتری کے لیے میری رائے۔

آئیے ہم ایک دوسرے کے مددگار بنیں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی قدر محترم جناب

امید ہے کہ مزید بخیر و عافیت ہوں گے

آپ اور آپ کی آراء ہمارے لیے بہت اہم ہیں۔ بہت خوشی ہوگی کہ آپ اس کتاب سے متعلق اپنی کوئی قیمتی رائے، اصلاحی تجویز اور مفید بات بتائیں۔

یقیناً آپ اس سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون فرما کر ان شاء اللہ تعالیٰ ادارے کی کتب کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے میں مددگار بنیں گے۔

امید ہے جس جذبہ سے یہ گزارش کی گئی ہے اسی جذبہ کے تحت اس کا عملی استقبال بھی کیا جائے گا اور آپ ضرور ہمیں جواب لکھیں گے۔

☆ کتاب کا تعارف کیسے ہو؟

☆ کیا آپ نے اپنے محلہ کی مسجد، لائبریری یا مدرسہ/اسکول میں اس کتاب کو وقف کر کے یا کسی رشتہ دار و فیروہ کو تحفہ میں دے کر علم پھیلانے میں حصہ لیا؟

☆ کتاب پڑھ کر آپ نے کیا فائدہ محسوس کیا؟

☆ کتاب کی کمپوزنگ، جلد اور کاغذ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

معمولی ہے ☐ بہتر ہے ☐ اچلی ہے ☐

☆ کتاب کی قیمت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

سستی ہے ☐ مناسب ہے ☐ مہنگی ہے ☐

☆ کتاب کی تیاری میں مدد کرنے والے اشخاص اور پڑھنے والوں کے لیے دعائیں تو کرتے ہوں گے۔۔۔

دور و منقطع اگر کسی غلطی پر مطلع ہو جائیں تو فون نمبرز پر پہنچایا اطلاع کریں



مولانا منیر احمد صاحب جامع مسجد الفلاح نار تھہ ناظم آباد نے بھی میرے علم کی حد تک
قابل قدر مختصر کورس ترتیب دیئے ہیں اور ان سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔
(مفتی ابولبابہ۔ ضرب مومن)